# پیدائش پرسوالات اور جوابات

# QUESTIONS AND ANSWERS ON GENESIS

اب، اگر کسی کا کوئی سوال ہے اور آپ دینا چاہتے ہیں، تو، پھر انکو سیدھا اوپر بھیج دیں، یہ کسی لڑکے کو دے دیں یا جیسے بھی آپ چاہتے ہیں۔ یا، ہوسکتا ہے، کہ، ہم اِس طرح چلیں...... میرے- میرے پاس ایک صفحے پر تقریباً چھ موجود ہیں، اور پھر یہاں، ہمیں دو اور مل گئے ہیں۔

(2) اب دیکھیں، ہم...... ہم جاننا چاہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے ہم ایسا کرتے ہیں تاکہ معلوم کر پائیں کہ لوگوں کے ذہن میں کیا ہے، اور وہ اِسکے متعلق کیا سوچ رہے ہیں۔ سمجھے؟ اور یہی چیز کلیسیا کو مضبوط، اور پائیدار بناتی ہے۔ آپ کو- کو وقت مل گیا ہے، جیسے گھاس پھوس نکالنے کیلئے، آپکو کنگھی مِل گئی ہو، آپ جانتے ہیں، تاکہ ان چیزوں کو نکالا جائے اور آپ مسلسل آگے بڑھ سکیں۔ لہٰذا اب یہی وجہ ہے کہ ایک بار پھر ہمارے پاس سوالیہ شب موجود ہے، تاکہ جان پائیں۔

(3) اب، اگر کوئی بھی سوال ہے...... اب، اِس وقت میں نے اِسے، وسیع پیمانے پر کھول دیا ہے۔ اور میں نے کہا...... اب، جیسا میں نے کہا تھا، ”اب، اگر کوئی شخص...... بلکہ اگر کوئی کلام کے- کے متعلق بات ہے؛ تو جواب موجود ہے۔ یہ پوچھیں۔“ (بھائی جی، آپکا شکریہ۔) اور میں نے کہا تھا، ”کوئی بھی بات جو کلام کے متعلق ہے؛ اُس کا جواب ہے۔“ دیکھیں، ہم اُس بات کا جواب دیں گے۔ لیکن آج رات میں نے کہا ہے......

(4) آپ جانتے ہیں، پھر لوگ اِدھر اُدھر سے آتے ہیں، اور وہ کہتے ہیں، ”بھائی بل“، ”مجھ سے ایک سوال پوچھا گیا، ”آپکا کیا خیال ہے کہ اگر- اگر- اگر فلاں فلاں شخص نے فلاں فلاں کام کیا ہے، تو کیا یہ مسیحیت ہے؟“

(5) خیر، یہ تو ایک قِسم سے کسی پر زور دینا ہے۔ لیکن میں کہتا ہوں، ”آج کی رات انھیں آنے

دیں۔'' دیکھیں، یہ ٹھیک ہے۔لہٰذا اگر کسی پر زور دیا جا رہا ہے تو ہم اِس بات کا پتہ لگا سکتے ہیں۔

(6) اوہ، میں- میں- میں آج رات واقعی اچھا محسوس کر رہا ہوں۔ کیونکہ ساری دوپہر، سورج کی تپش میں گھاس کاٹی، پس اب میں واقعی اچھا محسوس کر رہا ہوں۔

(7) ہماری ایک- ایک عبادت ہے جواب نہایت ہی قریب آ رہی ہے، اِسکومت بھولیں۔ اِس کا انعقاد اگست تئیس سے لیکر، ستمبر پانچ تک، شکا گو اسٹیڈیم میں کیا گیا ہے۔ وہاں خُداوند میں عظیم وقت کی توقع کر رہے ہیں۔ اور اب اِس کا ہر جگہ اشتہار دیا جا رہا ہے، اور اِسے تمام مختلف اخباروں میں چھاپا جا رہا ہے۔ اور ہم ایک عظیم وقت کی توقع کر رہے ہیں۔

(8) اب، میرا خیال ہے، کہ ایک صفحے پر، میرے پاس ایک، دو، تین، چار، پانچ، چھ موجود ہیں۔ اور یہ سب تقریباً ایک ہی بات سے تعلق رکھتے ہیں، جو پیچھے پیدائش کی کتاب میں- میں موجود ہے۔

(9) اب، پہلے پیدائش 1:26، یا 1:26 تا 28 ہے، جہاں انسان کو- کو بنایا گیا...... اُنھوں نے پوچھا یہ کیا تھا۔ یہ سوال کیا- کیا ہے...... مجھے معاف کریں، میرا مطلب ہے، سوال بیان کیا جائے۔ ہم اِسے پہلے پڑھنا چاہتے ہیں۔ اور اب، انھوں نے یہ یہاں لکھا ہوا ہے۔ اگر آپ اِسکو دیکھنا چاہتے ہیں تو ٹھیک پیچھے موجود ہے، ٹھیک ہے۔ لکھا ہے، ''خُدا نے انسان کو پیدا کیا، اُس نے اُنھیں نر و ناری پیدا کیا۔'' سمجھے؟ اور اِس سے آگے پھر اُس نے پیدائش سے لیا ہے، کہ، یہ مرد یا عورت ہے، ایک ہے، پیدائش 2:7 میں سے لیا ہے، ''اور اُس نے زمین کی مٹی سے انسان کو بنایا۔'' یہ ایک اور جگہ ہے۔ میں اِن سب کو پڑھونگا، لہٰذا آپ دیکھ سکتے ہیں پس ہم اِنھیں ایک ساتھ اکھٹا کر سکتے ہیں۔ اب سب سے پہلے، اِس کا پہلا مرحلہ ہے، اب لکھا ہے:

1۔ خُدا نے انسان کو، نر و ناری پیدا کیا۔ انسان کو، نر و ناری پیدا کیا۔'' اب، میرا خیال ہے، یہ پہلا نقطہ ہے۔ اب پیدائش 2:7 میں، یہ لکھا ہے، ''اُس نے بنایا'' (زور دیا گیا ہے) ''لیکن پہلے اُس نے پیدا کیا۔'' اِس کے بعد اُس نے لکھا ہے...... اُس نے اِس بات کو نمایاں کیا ہے۔ ''اُس نے بنایا'' (اِس بات پر زور دیا گیا ہے) کہ انسان کو مٹی سے بنایا گیا، اور اُس کے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا،'' اور وغیرہ وغیرہ۔ اب، اِس میں کیا فرق ہے، یا اوپر والے حوالے کیساتھ اِس کا کیا تعلق ہے؟

(10) اب، یہ بات ہے......اب، اگر آپ نے یہ، پیدایش 1:26 تا 28، اور پیدایش 2:7 لکھا ہے۔ تو اب، یہ بہت ہی حساس چیز ہے، اور میں- میں شاید ایسا نہیں کر سکتا......میرا صرف اِسکے بارے میں اپنا خیال ہے، لہٰذا میں یہ آپکو اُس طریقے سے بتاؤں گا جیسے میں محسوس کرتا ہوں کہ یہ ہے۔ اور اگر آپ مختلف جانتے ہیں، تو خیر، ٹھیک ہے۔

(11) میں بھائی نیول کو بہترین جوابات دینے پر مبارکباد دینا چاہتا ہوں جو اُس نے وہاں اُن سوالوں کے جواب میں دیئے تھے۔ اب دیکھیں، وہ ٹھیک ہیں۔

(12) اب دیکھیں، یہاں، پیدایش 1:26 میں، خُدا نے انسان کو اپنی صورت پر بنایا۔ اور اگر آپ توجہ دیں گے، تو ہم اِسے لیں گے تا کہ آپ اِسے پڑھ سکیں، اور 26......اگر آپ ہمارے ساتھ پڑھنا پسند کریں، تو ہمیں آپکا یہ عمل- یہ اچھا لگے گا، اور مجھے بھی جانچیں۔

پھر خُدا نے کہا، کہ ہم انسان کو اپنی صورت پر، اپنی شبیہ کی مانند بنائیں:

اور وہ سمندر کی مچھلیوں،......اور آسمان کے پرندوں،......اور چوپایوں اور تمام زمین......اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اختیار رکھے۔

اور خُدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا، خُدا کی صورت پر اُس کو پیدا کیا؛ نر و ناری اُن کو پیدا کیا۔

(13) اب، دیکھیں......میں نے دُنیا بھر میں، اِس پر کئی بار بات چیت سنی ہے، اور اِس پر بات چیت ہوتی رہتی ہے۔ اب پیدایش 2: 7، دیکھیں خُدا نے یہاں کیا کِیا۔ ٹھیک ہے، یہاں یوں لکھا ہے:

اور......خُدا نے زمین کی مٹی سے انسان کو بنایا، اور اُسکے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا؛ تو انسان جیتی جان ہوا۔

(14) اب، یہ کس قِسم کی بناوٹ ہے......؟ سوال کرنے والا- والا یہ پوچھنا چاہتا ہے:

اب پیدایش کے اِس حوالے 1:26 کا پیدایش 2:7 کیساتھ کیا تعلق ہے؟ کیا خُدا نے دو انسانوں کو بنایا۔ کونسا انسان تھا، اور کون......اِسکا کیا تعلق ہے؟ کیا ہے......؟ اور کس طرح یہ

دوسرے حوالے سے جُڑتا ہے؟

(15) ٹھیک ہے، اب، اگر آپ نہایت توجہ کے ساتھ غور کریں، تو پیدائش 26:1 میں دیکھیں، آئیں سب سے پہلے اس حصے کو لیتے ہیں۔ خُدا نے کہا، ''آؤ ہم۔'' اب، ''آؤ ہم،'' ہم ایک...... ''آؤ ہم انسان کو اپنی صورت پر بنائیں۔'' اپنی، بیشک، ہم محسوس کرتے ہیں کہ وہ کسی اور سے بات کر رہا ہے، وہ کسی اور ہستی سے بات کر رہا ہے۔ ''آؤ ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں، اور وہ زمین کے چوپایوں پر اختیار رکھیں۔''

(16) اگر آپ، تخلیق کے متعلق توجہ دیں، تو پہلی چیز جو تخلیق کی گئی تھی، بیشک، وہ روشنی تھی۔ اگر آپ تخلیق کردہ چیزوں کے ذریعے نیچے آتے جائیں، تو آخری چیز جو تخلیق کی گئی تھی وہ کیا تھی؟ ایک انسان۔ اور مرد کے بعد عورت بنائی گئی۔ ٹھیک ہے، پہلی چیز...... آخری چیز جو بنائی گئی، وہ خُدا کی تخلیق میں، انسان ہے۔

(17) لیکن اگر آپ توجہ دیں، تو جب خُدا نے پہلے انسان کو بنایا، تو اُس نے اُسکو اپنی صورت پر بنایا، وہ خُدا کی صورت پر بنایا گیا تھا۔ اور خُدا کیا ہے؟ اب، اگر ہم جان سکیں کہ خُدا کیا ہے، تو پھر ہم جان سکتے ہیں کہ اُس نے کس قِسم کے انسان کو بنایا۔

(18) اب میں، مقدس یوحنا، چوتھے باب کو لونگا...... آپ یہ پڑھیں، اگر آپ چاہیں تو اِس کو کھولیں...... جہاں یسُوع ایک عورت سے بات کر رہا تھا۔ میں...... زیادہ وقت نہیں لگے گا، میں نے انھیں لکھا نہیں تھا، صرف میں نے یاد رکھا ہے۔ اگر میں فوراً اِس کو تلاش کر لیتا ہوں، تو آپ ابھی اِس پر نگاہ ڈالیں۔ اب آئیں چوتھے باب کی، چودھویں آیت سے شروع کرتے ہیں:

مگر جو کوئی اُس پانی میں سے پئے گا جو میں اُسے دونگا وہ ابد تک پیاسا نہ ہو گا؛...... اور ہمیشہ کی زندگی کیلئے جاری رہے گا۔

عورت نے اُس سے کہا، اے خُداوند، وہ پانی مجھ کو دے، تاکہ میں...... پانی بھرنے یہاں نہ آؤں۔

یسُوع نے کہا...... جا، اور اپنے شوہر کو بلا لا،......

عورت نے جواب دیا......

(19) میرا خیال ہے، کہ ہم اِس بات کو تلاش کرنے سے تھوڑا سا اوپر ہیں، تلاش کریں کہ یہاں کیا - کیا ہے جو میں چاہتا ہوں کہ آپ یہاں دیکھیں۔ شاید نہ ہو، ہوسکتا ہے کہ میں اِسے نیچے تلاش کر سکوں، جسے میں دیکھنا چاہتا ہوں۔ کیا لکھا ہے؟ تیئس اور چوبیس آیت۔ ٹھیک ہے۔

تم پرستش کرتے ہو......(یہی وہ ہے)......تم جسے نہیں جانتے اُس کی پرستش کرتے ہو: ہم جسے جانتے ہیں اُسکی پرستش کرتے ہیں: کیونکہ نجات یہودیوں میں سے ہے۔ (دیکھیں، یہ ٹھیک حوالہ ہے)

مگر وہ وقت آتا ہے، ......مگر وہ وقت آتا ہے، بلکہ اب ہی ہے، کہ سچے پرستار (یہودی اور غیر قوم) باپ کی پرستش روح اور سچائی سے کرینگے: کیونکہ باپ اپنے لیے ایسے پرستار ڈھونڈتا ہے۔

(20) اب، اگلی آیت جو میں چاہتا ہوں:

خُدا روح ہے: اور ضرور ہے کہ اُس کے پرستار روح اور سچائی سے اُس کی پرستش کریں۔

(21) اب، اگر خُدا نے انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنایا، تو اُس نے انسان کو کس قِسم کا بنایا؟ ایک روحانی انسان۔ اب، اگر آپ غور کریں، تو اُس نے سب کچھ تخلیق کرنے کے بعد، ایک روحانی انسان بنایا، اب اِسکو دھیان سے پڑھیں (وہ شخص جس نے سوال پوچھا ہے) تو پھر اِس بات کو جان پائیں گے، کہ خُدا نے چوپایوں اور مچھلیوں اور ہر چیز پر انسان کو اختیار دیا ہے۔ لیکن، اپنی تخلیق کے دوران، اُس نے انسان کو اپنی صورت پر بنایا تاکہ چوپایوں کی قیادت کرے، اور زمین کے جانداروں کی قیادت کرے، بالکل جیسے رُوح القُدس آج ایماندار کی قیادت کرتا ہے۔ سمجھے؟

(22) دوسرے الفاظ میں، وہ، آدم ہی تھا، جو خُدا کی نچلی مخلوقات میں سے پہلا انسان تھا۔ پہلی تخلیق خُدا خود تھا؛ اِس کے بعد خُدا سے لوگوس نکلا، جو خُدا کا بیٹا تھا؛ اِس کے بعد لوگوس، یعنی کلام نکلا (''ابتدا میں کلام تھا، کلام خُدا کے ساتھ تھا، اور کلام خُدا تھا۔ اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔'')، اور پھر لوگاس سے- سے انسان نکلا۔

(23) اوہ، اگر آپ میرے ساتھ تھوڑا سا چل سکتے ہیں، تو اب میرے دماغ میں ایک خوبصورت

تصویر آئی ہے۔ مجھے یقین ہے میں نے پہلے بھی اِس پر بات کی ہے، لیکن یہ اُس جگہ کو حاصل کرنے کیلئے ہے جہاں آپ اُسے دیکھ کر پُر یقین ہو جائیں گے۔ آئیں تھوڑا سا چلتے ہیں اور تھوڑی دیر کیلئے پیچھے جاتے ہیں۔ اب، ایسا مت سوچیں کہ گرمی کس قدر ہے، آئیں اپنے ذہنوں کو ٹھیک اُس بات پر لگائیں جسکے متعلق اب ہم بات کرنے اور سوچنے جا رہے ہیں۔

(24) آئیں ایک سوملین سال پیچھے چلتے ہیں اِس سے پہلے کہ کبھی کوئی ستارہ، چاند، یا کوئی اور چیز دُنیا میں تھی۔ اب، وہاں وقت تھا جبکہ یہاں کچھ بھی نہیں تھا، اور صرف ابدیت اور ابدیت ہی تھی۔ یہ سب تھا اور ابدی خُدا تھا۔ وہ ابتدا میں وہاں تھا۔

(25) اب، آئیں اُس زینے کے کنارے پر جاتے ہیں اور نگاہ ڈالتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ یہ چیزیں کیسے رونما ہوئی۔

(26) اب، ''باپ کو کبھی کسی نے نہیں دیکھا۔'' کوئی انسان خُدا کو کبھی جسمانی شکل میں نہیں دیکھ سکتا، کیونکہ خُدا جسمانی شکل میں نہیں ہے، بلکہ خُدا روح ہے۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔ ''باپ کو کبھی کسی نے نہیں دیکھا، اکلوتا بیٹا جو باپ کی گود میں ہے اُسی نے ظاہر کیا۔'' پہلا...... یوحنا، سمجھ گئے۔

(27) اب دیکھیں، اب توجہ دیں، وہاں کچھ نہیں تھا، وہاں صرف خلا تھا۔ کوئی روشنی نہیں تھی، کوئی تاریکی نہیں تھی، کچھ بھی نہیں تھا، یوں لگتا ہے کہ کچھ بھی نہیں تھا۔ لیکن وہاں ایک مافوق الفطرت ہستی، یہواہ خُدا تھا، جو تمام کے تمام خلاؤں کو ہمیشہ ڈھانپے ہوئے تھا۔ وہ ازل سے ابدیت تک ہے، وہ تخلیق کا آغاز ہے۔ وہ خُدا ہے۔ کچھ بھی دیکھا نہیں جا سکتا تھا، کچھ بھی سنا نہیں جا سکتا تھا، ہوا میں ایک ایٹم کی حرکت بھی نہیں تھی، کچھ بھی نہیں تھا، کوئی ہوا نہیں تھی، کچھ بھی نہیں تھا، لیکن تو بھی وہاں خُدا تھا۔ وہ خُدا تھا۔ (اب آئیں کچھ منٹوں کیلئے دیکھتے ہیں، اور تھوڑی دیر بعد......) اُس کو کسی نے کبھی نہیں دیکھا، اب، وہ باپ ہے۔ وہ خُدا، باپ ہے۔

(28) اب غور کریں۔ پھر کچھ دیر بعد میں ایک چھوٹی سی مقدس روشنی کو دیکھتا ہوں جو صورت اختیار کرنا شروع کرتی ہے، جیسے ایک چھوٹا سا ہالہ یا کوئی اور چیز ہو، آپ اُسے صرف روحانی آنکھوں کے وسیلہ دیکھ سکتے ہیں۔

(29) لیکن اب دھیان دیں، جبکہ ہم، بلکہ پوری کلیسیا دیکھ رہی ہے۔ہم ایک بہت بڑے زینے کے کنارے پر کھڑے ہوئے ہیں، اور دیکھ رہے ہیں کہ خُدا کیا کر رہا ہے۔اور ہم اِس سوال کو یہاں حل کرینگے اور آپ دیکھیں گے کہ کیسے وہ اِسے لاتا ہے۔

(30) اب، خُدا کو کبھی کسی نے نہیں دیکھا۔اور اب، اگلی چیز جسے ہم دیکھنا شروع کرتے ہیں، وہ مافوق الفطرت آنکھوں سے دیکھی جاسکتی ہے، ہم ایک چھوٹی سی سفید روشنی کو تشکیل پاتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ یہ کیا ہے؟ اِسے بائبل کے، قارئین، ''لوگاس،'' یا ''مسح،'' یا، ''مسیح کہتے ہیں،'' یا...... جیسے میں کہہ رہا تھا، کہ- کہ خُدا کا حصہ کسی چیز میں بڑھنا شروع کرتا ہے یوں انسانوں کو کسی قسم کا کوئی خیال مل جاتا ہے کہ وہ کیا تھا۔ایک چھوٹی سی، ہلکی سی......ایک چوٹی سی روشنی، حرکت کر رہی تھی۔ وہ......وہ خُدا کا کلام تھا۔

(31) اب، خُدا نے خود کو بطورِ بیٹا جنم دیا اِس سے پیشتر کہ کوئی ایٹم ہوتا...... یا ایٹم بنانے کیلئے ہوا ہوتی۔ وہ تھا...... دیکھیں، یسُوع نے کہا، ''اے باپ، تُو اُس جلال سے جو دُنیا کی پیدایش سے پیشتر ہم رکھتے تھے، مجھے جلالی بنادے۔'' واپس جائیں اور وہاں، دیکھیں۔

(32) اب، مقدُس یوحنا 1 میں، اُس نے کہا، ''ابتدا میں کلام تھا۔'' اور پہلے......'' اور کلام خُدا تھا۔ اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔'' خُدا یہاں خود کو، انسانی روپ میں آشکارا کر رہا ہے۔اب دیکھیں اُس نے یہ کیسے کیا۔

(33) اب، پھر، پیچھے دیکھیں، جب یہ چھوٹا سا ہالہ آتا ہے۔اب، ہم ابھی تک کچھ نہیں دیکھ سکتے، لیکن صرف مافوق الفطرت آنکھوں سے ہم ایک چھوٹے سے ہالے کو وہاں کھڑے ہوئے دیکھ سکتے ہیں۔اب، یہ خُدا کا بیٹا، یعنی لوگوس ہے۔اب، میں اُسے ابدیت میں، باپ کے دروازے کے سامنے، ایک چھوٹے بچے کی طرح کھیلتے ہوئے دیکھ سکتا ہوں۔ سمجھے؟ اور، اب دیکھیں، پھر وہ اپنے تصورات میں سوچنا شروع کرتا ہے کہ کونسی چیزیں وقوع پذیر ہونگیں، اور پھر میں اُسکو یہ کہتے ہوئے سنتا ہوں، ''روشنی ہو جا۔''

(34) اور جب اُس نے ایسا کیا، تو ایک ایٹم پھٹا اور سورج وجود میں آ گیا۔اور یہ سلسلہ کروڑوں

سالوں سے جا رہی ہے، تو دے بن رہے ہیں، جل رہے ہیں، بالکل جیسے آج تک بن رہے ہیں؛ اور اب بھی جل رہے ہیں، اب بھی ایٹم ٹوٹ رہے ہیں۔ اگر جوہری بم کو کبھی چھوڑ دیا جائے، تو جوہری سلسلہ پکڑ لیگا......اور وہاں کی طرح، یہ زمین بھی سورج کی مانند ہو جائے گی، جو پھٹ رہی اور اُڑ رہی ہوگی۔ اگر آپ کسی دوسرے براعظم پر کھڑے ہوسکیں اور اِس پر نگاہ ڈال سکیں، تو یہ ایسے نظر آئیگی جیسے دوسرا سورج ہے، اور ایٹم اِس زمین کو جلا رہا ہے، اگر اِس سلسلے کو کبھی چھوڑ دیا گیا تو اِس کا رخ بدلنا شروع ہو جائیگا، اور یوں آگے بڑھنا شروع ہو جائیگا۔ اور فارن ہیٹ کے یہ کروڑوں بڑے بڑے شعلے لاکھوں لاکھوں میل دُور تک، اُس گرمی سے۔ سے۔ سے جو سورج سے خارج ہوتی ہے پہنچ جائیں گے۔

(35) اب، اب یہ دیکھیں۔ خوبصورتی! اب، اُس نے سورج بنایا۔ اور پھر، پہلی چیز آپ جانتے ہیں، اُس میں سے ایک تو دہ گر گیا، جو تقریباً وزنی تھا...... بالکل اِس زمین کی طرح، یہ "نکلا!" پھر یہاں لوگوس ہے، یعنی خُدا کا بیٹا، جو اِس کو دیکھ رہا ہے، وہ اِسے ایک سو ملین سال گرنے دیتا ہے اور پھر وہ اِسے روکتا ہے۔ پھر ایک اور تو دہ اُڑتا ہے، اور وہ اُسکو (جو گرا تھا) پھر لاکھوں سال گرنے دیتا ہے، پھر وہ اُسے روکتا ہے۔ اب، ہم یہاں کھڑے ہوئے ہیں، اور اِسے وجود میں آتے دیکھ رہے ہیں۔

(36) اب، اُس نے اپنے ذہن میں کچھ رکھا تھا، وہ کیا کر رہا تھا؟ وہ اپنی پہلی بائبل لکھ رہا تھا۔ پہلی بائبل جو کبھی انسان نے دیکھی وہ ستارے، اور منطقۃ البروج تھا۔ اور یہ کامل ہے......پس...... یہ اِس بائبل کیساتھ میل رکھتے ہیں۔ اور اسکا آغاز ہوتا ہے، اور منطقۃ البروج کا آغاز کنواری سے شروع ہوتا ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ اور منطقۃ البروج کا اختتام کیا ہے؟ لیو، ببر شیر۔ اور یہ یسُوع کی پہلی آمد ہے؛ وہ ایک کنواری کے وسیلہ آیا، اور دوسری آمد میں، وہ یہوداہ کے قبیلے کا ببر بن کر آتا ہے۔ سمجھے؟ یہ سب اِسطرح بنایا گیا ہے، پھر سرطان ہے، پھر باقی سب نیچے کی جانب آتے ہیں۔ اب، اُس نے یہ سب آسمان میں رکھا اور اِسکو قائم کیا۔ یہ تمام شہابِ ثاقب، اور زمین کے حصے، یا، سورج، یہاں لٹکے ہوئے ہیں۔

(37) اب دیکھیں، جب سائنس والے اُن گرے ہوئے میزائلوں کو دیکھنے جاتے ہیں، تو وہ خُدا کو جھوٹا نہیں ٹھہرا پاتے، یہی بات میرے لیے ثبوت ہے۔ دیکھیں، یہ بات اسے مزید حقیقی بناتی ہے۔ اب، اب توجہ دیں، تمام میزائل اُس گرم سورج سے دور لٹکے ہوئے ہیں، اور ہوا میں گردش کر رہے ہیں، بیشک، وہ جمع کیئے گئے ہیں۔ اور پہلی بات آپ جانتے ہیں، وہ برف کا تودہ بننا شروع ہو جاتے ہیں۔

(38) اب، دیکھیں یہ زمین اسطرح وجود میں آئی تھی، کہ ایک بڑا پرانا انگارے کا ٹکڑا وہاں پیچھے سے اُڑ کر باہر نکلا۔ اب اِسکے نیچے سوائے گھومنے کے کچھ نہیں ہے، مکمل طور پر جلتے ہوئے آتش فشاں ہیں، اور یہ آتش فشاں، ہر جگہ پھوٹ پڑے ہیں۔ اور سائنس دعویٰ کرتی ہے کہ- کہ یہی دُنیا ہے، اور اِس کے اوپر ایک چھلکا ہے، اور یہاں ہم رہتے ہیں، یہ بالکل ایک سیب سے چھلکا اتارنے کی طرح ہے۔ اب دیکھیں...... یہ سب، کوئی پچیس ہزار میل کے لگ بھگ ہے، یہ شاید آٹھ ہزار میل ہے (یہ تقریباً آٹھ ہزار میل کی) موٹائی ہے۔ اور ذرا سوچیں، اس میں، یہ جلتے ہوئے آتش فشاں ہیں۔

(39) اور زمین کا دوتہائی، اِس کے دوتہائی سے بہتر ہے، جو پانی میں ہے؛ اور اِس کا ایک تہائی زمین میں ہے، جو تقریباً ایک تہائی ہے۔ اور یہ چھوٹا سا، چھلکا ہے جس پر ہم رہ رہے ہیں، یہ خطرناک دھماکہ خیز مواد، گیس، پیٹرول، تیل، اور سب کچھ سے بھرا ہوا ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ اور اِسکا دوتہائی، پانی ہے، جو اِس کے دوتہائی سے بہتر ہے۔ پانی کا فارمولا کیا ہے؟ ہائیڈروجن کے دو حصے اور آکسیجن کا ایک حصہ، جو کہ دھماکہ خیز مواد ہے۔

(40) سردی سے گرمی کو الگ کرنے کیلئے ہر کمرے میں کافی بجلی موجود ہوتی ہے، اور ایک کمرے کو پھاڑنے کیلئے یہ کافی بجلی پیدا کرسکتی ہے۔ نیویارک کو صفحہ ہستی سے مٹانے کیلئے آپ گلف کی گیند میں کافی ایٹم ڈال سکتے ہیں۔ اور پھر انسان، جو جہنم کے اوپر بیٹھا ہوا ہے، اور اپنے سینے پر ہاتھ مارتا ہے اور خُدا کے کلام کا انکار کرتا ہے، اور کہتا ہے، ''جہنم جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔'' (مجھے اِس میں تھوڑی اور گہرائی مِل گئی ہے، اور ہم اسے حاصل کرنے جارہے ہیں، سمجھے۔) ہر روز آپ اِس کے بڑے برتن پر

بیٹھے ہوئے گزار رہے ہیں۔اور جب تک آپ یہاں ہیں آپ ٹھیک اِسکے اوپر بیٹھے ہوئے ہیں،اور جہنم فقط آپ کے نیچے ہے۔

(41) اوراب،غور کریں،لیکن اب جب یہ پہلی مرتبہ ملا، جب یسُوع......اب پیچھے چھوٹے سے ہالے پرغور کرتے ہیں۔اب میں دیکھ سکتا ہوں کہ یہ زمین کی طرف حرکت کرتا ہےاور اِسے اوپر سے پکڑتا ہےاور سورج کے قریب منتقل کرنا شروع کرتا ہے۔ یہ برف کی ایک بہت بڑی گیند کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔اور جب یہ پگھلنا شروع ہوتا ہے،تو پھر بڑے بڑے برف کے تودے کٹنا شروع ہوتے ہیں اور شمالی زمین پرآتے ہیں اور پھیلتے ہیں۔اور جب ایسا کیا گیا،تو اِس میں سے کنساس اور ٹیکساس اور تمام وہ جگہیں ہیں جو یہاں موجود ہیں،اور میکسیکو خلیج میں چلا گیا۔اور پہلی بات آپ جانتے ہیں، کہ سب کچھ پانی سے ڈھکا ہوا تھا۔

(42) اب،ہم پیدائش 1 کو لیتے ہیں،اب ہم بائبل کو لیتے ہیں،اور بائبل میں سے تصویر کشی کرتے ہیں۔ پیدائش 1، ''اور زمین ویران،اور سنسان تھی؛اور گہراؤ کے اوپر اندھیرا تھا۔'' کیا یہ سچ ہے؟ ''اور خُدا کی روح پانی کی سطح پر جنبش کرتی تھی۔'' اب،خُدا نے پانی کو جدا کیا،اور یوں پہاڑ اور زمین کو سامنے لایا اور وغیرہ وغیرہ؛ اور اِسے خشک کیا۔اُس نے اِسکو بنایا،اور بیج دار سبزی اور سب کچھ تخلیق کیا۔اُس نے چاند کو بنایا۔اور سمندر کی، حدوں کو مقرر کیا،تا کہ یہ پار نہ کر سکے۔

(43) اُس نے اُن سب چیزوں کو ایک ساتھ لیکر، بنایا......؟ ......تمام دوسری چیزوں کو،یعنی تمام جنگلی حیات، پرندوں،شہید کی مکھیوں، بندروں،اور جو کچھ بھی تھا اُسکو بنایا،اُن سب کو زمین پر رکھا۔ اور اِسکے بعد اب وہ یہ سوال پوچھتا ہے۔'' آؤ ہم'' (کون؟ باپ اور بیٹا) انسان کو اپنی صورت پر بنائیں۔''

(44) اب،اگر وہاں ایک انسان اُس چھوٹی سی مقدس روشنی کی طرح بنایا گیا تھا،یا کچھ اِسی طرح کا تھا،تو اُسکو دیکھا نہیں جا سکتا تھا(کیونکہ وہ روحانی انسان تھا)۔ باپ، بیٹے،اور رُوح القُدس کے ذریعے خود کو تین بنانے کیلیئے، وہ مجسم ہوا یا خود کو مزید آشکارا کیا۔اور یہاں خُدا تھا،اب اُس نے خود کو ظاہر کیا،اور اِس جگہ آیا'' آؤ ہم انسان کو بنائیں،'' جو اُس کا بیٹا، یا اُس کی طرف سے نسل ہے، ''انسان

کو اپنی صورت پر بنایا،'' وہ ایک مافوق الفطرت انسان تھا۔'' اور اُسے زمین کے چوپایوں پر اختیار بخشا، اور وغیرہ وغیرہ۔''

(45) اب، انسان نے قیادت کی انسان نے...... چوپایوں اور-اور سب چیزوں کی قیادت کی، بالکل جیسے آج رُوحُ القُدس ایک حقیقی، اور سچے ایماندار کی قیادت کرتا ہے۔ خُدا کی آواز وہاں تھی...... بلکہ، انسان کی آواز تھی، جو بول سکتی اور کہہ سکتی تھی...... چوپایوں کو اِس طرف بلاتی تھی، بھیڑوں کو چراگاہ میں بلاتی تھی، اور مچھلیوں کو پانی میں بلاتی تھی۔ دیکھیں، وہ اختیار رکھتا تھا، اور ہر چیز اُسکا حکم مانتی تھی۔

(46) اب دیکھیں، لیکن تب وہاں زمین جوتنے کو کوئی انسان نہ تھا، پیدایش 2، زمین جوتنے کو کوئی انسان نہ تھا۔'' اور پھر خُدا نے انسان کو'' (پیدایش 7:2) '' زمین کی مٹی سے بنایا۔'' اب اُس نے یوں کیا...... اُس نے زمین کی مٹی سے انسان کو بنایا، اور اُس میں مافوق الفطرت روح کو رکھا......

(47) اب، وہ وہاں پڑا ہوا تھا۔ میں اُس کی بہت زیادہ منظر کشی کر سکتا ہوں۔ میں دیکھ سکتا ہوں کہ آدم کھڑا ہوا...... آئیں اِس طرح سے لیتے ہیں، اُسے ایک درخت کی طرح کھڑے دیکھتے ہیں۔ خُدا نے اُسے بنایا تھا۔ وہ مردہ تھا جتنا کہ وہ ہو سکتا تھا؛ اُس کے پاؤں کی انگلیاں، جڑوں کی مانند تھیں، جو زمین میں پھیلی ہوئیں تھیں۔ اور خُدا نے کہا،'' ایسا ہو جائے،'' یعنی اُسکے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا، اور وہ اچھلا، اور ہوش میں آ گیا۔ وہ ایسا تھا...... اُس کے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا، تو وہ جیتی جان ہوا۔ اب، اُس نے آگے، آگے بڑھنا شروع کر دیا۔

(48) اور اِسکے بعد خُدا نے اُس کی پسلیوں میں سے، ایک پسلی کو نکال لیا، اور ایک عورت کو بنایا۔ اب، اُس نے عورت والی، روح کہاں سے لی؟ سمجھے؟ جب وہ...... پیدایش 26:1 میں، اُس نے کہا،'' آؤ ہم انسان کو اپنی صورت پر، اپنی-اپنی شبیہ کی مانند بنائیں، اُس نے اُنھیں (انسان) نر اور ناری پیدا کیا۔'' اُس نے مرد کیلئے مضبوط روح بنائی؛ اُس نے عورت کیلئے نسوانی، نازک، اور نرم، اور ملائم روح بنائی۔

(49) اور جب آپ ایک عورت کو ایک مرد کی طرح عمل کرتے دیکھتے ہیں، تو وہ اپنے مقام سے

باہر نکل جاتی ہے، ابتدا میں، آپ دیکھیں۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔ وہ سمجھتی ہے...... میرا خیال ہے کہ یہ بات اُن عورتوں کیلئے شرمناک ہے جو اپنے نازک، اور نسوانی مقام کو کھو دیتی ہیں۔ یہ رسوائی ہے۔ میں آپکو بتاتا ہوں، یہ ایسے ہی ہے۔ یہ ہے...... آپ جانتے ہیں، میں یہ بات کہنے جارہا ہوں۔ اب، میں آپ خواتین کے متعلق بات نہیں کر رہا ہوں جو یہاں موجود ہیں۔ لیکن، بیشک، اگر اِس بات سے چوٹ پہنچتی ہے، تو پہنچنے دیں۔ لیکن، دیکھیں، مجھے آپ کو کچھ بتانا ہے۔ پہلے اکثر یوں ہوتا تھا کہ خواتین اسقدر حیادار ہوتی تھیں کہ اگر کوئی مرد اُن سے بات چیت کرتا تو وہ شرم سے سُرخ ہو جاتی تھیں۔ جی ہاں! بحرحال، یہ شرم وحیا کیا ہے؟ میں کافی عرصے سے یہ دیکھ پایا حتیٰ کہ میں نہیں جانتا تھا کہ کوئی عورت شرم سے سُرخ کیوں ہو جاتی تھی۔ یہ نسواں روح ہے، لیکن اب اِنکے پاس مزید ایسی عظمت نہیں ہے۔ یہ بس ایسی ہیں...... یہ ایسا کر سکتی ہیں...... یہ ایک مرد کی طرح کپڑے پہنتی ہیں، اپنے بالوں کو ایک مرد کی طرح کٹاتی ہیں، مرد کی طرح سگریٹ نوشی کرتی ہیں، مرد کی طرح شراب نوشی کرتی ہیں، مرد کی طرح قسم کھاتی ہیں، مرد کی طرح ووٹ دیتی ہیں، مرد کی طرح کام کرتی ہیں، تاکہ، کسی نہ کسی طرح، مضبوط بن جائیں۔ اوہ، میرے خُدایا! اِس سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کہاں پہنچ گئیں ہیں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

(50) اُس عورت کی طرح، آپ اِسکو مزید نہیں دیکھ سکتے، اُس عورت کو تلاش کرنا مشکل ہے۔ کیا یہ سچ نہیں ہے؟ جی ہاں، یہ سچ ہے۔ لہٰذا ایک عورت کو مرد کی طرح عمل نہیں کرنا چاہیے، کہ بڑی اور مضبوط بنے، کیونکہ وہ نازک ہے۔ خُدا نے اِسکو اِس طرح کا بنایا ہے۔ میں یہ بات کلامِ مقدس سے ثابت کرسکتا ہوں۔ جی ہاں، جناب۔ یہ سچ ہے۔ اور......

(51) لیکن، بلاشبہ، ہم اِس سوال سے دُور چلے گئے ہیں، لیکن اب میں اِس سوال سے زیادہ دُور رہنا نہیں چاہتا۔ مگر، دیکھیں، وہاں اُس نے پہلا انسان بنایا، جو اُس کی اپنی صورت پر تھا۔

(52) اور تب، اِس سے پہلے کہ کوئی ستارہ ہوتا، خُدا، جانتا تھا کہ یہ دُنیا ہوگی۔ اور دُنیا کے آغاز سے پیشتر، وہ جانتا تھا کہ میں ولیم برینہم اِس پلپٹ سے انجیل کی منادی کرونگا اور تم جان ڈو بیٹھے اِس کو سنو گے۔ ہلّلو یاہ!

(53) اب، یہ ایسا مقام ہے جہاں لوگ کبھی کبھی، ضابطہ پرست بن-بن جاتے ہیں اور کیلونسٹ، یہاں سب کچھ مکس کر دیتے ہیں۔ سمجھے؟ وہ کہتے ہیں،''کیوں کچھ لوگوں کو ہلاک کرنے کیلئے مقرر کیا گیا تھا؟'' خُدا کسی کو ہلاک کرنا نہیں چاہتا۔ وہ نہیں چاہتا کوئی بشر ہلاک ہو، لیکن تو بھی، خُدا ہوتے ہوئے، وہ جانتا ہے کہ کچھ ایسے ہیں جو اُس کو قبول نہیں کرینگے۔ سمجھے؟ دیکھیں، اُسے پتہ ہے...... بحثیت خُدا وہ ابتدا سے اختتام کو جانتا تھا۔ کیا وہ نہیں جانتا تھا؟

(54) لہٰذا وہ جانتا تھا کہ وہ کچھ خواتین کو بنانے جارہا ہے، چنانچہ اُس نے اُنکی روح کو ٹھیک وہاں بنایا۔ بائبل کہتی ہے اُس نے، 1 باب میں یہ کیا، پیدایش 26:1''اُس نے، ایک انسان کو پیدا کیا،'' اور پیشگی،''نر و ناری پیدا کیا۔'' آمین۔ سمجھے؟ پیشگی، اُس نے مرد اور عورت کو پیدا کیا اِس سے پہلے کہ اُنھیں زمین کی مٹی سے بنایا جاتا۔

(55) اور اِس کے بعد خُدا نے انسان کو، اپنی صورت پر نہیں بنایا تھا۔ یہ بدن خُدا کی صورت نہیں ہے، یہ بدن جانوروں کی صورت ہے۔

(56) کیا میں اپنا کوٹ اُتار سکتا ہوں؟ اِس سے گرمی لگ رہی ہے۔ میں نے ایک پھٹی ہوئی شرٹ پہن رکھی ہے، لیکن آپ اِس پر توجہ نہ دیں۔ بیوی نے مجھے بتایا تھا کہ جیسی نہیں آیا تھا اور لانڈری لیکر نہیں گیا تھا، پس...... لیکن، دیکھیں، اب ہم یہاں ایک مضمون پر ہیں جو پلپٹ پر ایک پھٹی شرٹ سے کہیں زیادہ معنی رکھتا ہے۔ کیا یہ نہیں رکھتا ہے؟ اِس کا مطلب ابدی زندگی ہے۔

(57) اب، مرد توجہ دیں۔ خُدا ابتدا ہی سے جانتا تھا کہ اُس کے پاس مرد اور عورتیں ہونگی، اور وہ جانتا تھا کہ نجات دہندہ یہاں ہوگا اور وہ یسُوع کو لائیگا، اور وہ مصلوب ہوگا۔ اور اِس سے پہلے کہ عالم وجود میں آتا، جب وہ زمین پر تھا، تو یسُوع نے اپنے شاگردوں کو بتایا تھا، کہ وہ''اُنھیں بنائے عالم سے پیشتر سے جانتا ہے۔''

(58) خُدا نے کہا، اور یوں، پولُس، گلتیوں میں کہہ رہا ہے، لکھا ہے''اُس نے ہمیں مقرر کیا اور ہمیں بنائے عالم سے پیشتر اُس میں چن لیا۔'' اِسکے متعلق سوچیں! وہ خُدا ہے...... کوئی سُننا پسند کریگا کلامِ مقدس اِسکے متعلق کیا کہتا ہے، اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ یہ ٹھیک سوال کیساتھ ساتھ جاتا ہے۔ میرے

ساتھ گلتیوں، پہلا باب نکالیں۔ یہاں دیکھیں۔ میرا مطلب گلتیوں سے نہیں ہے، بلکہ میرا مطلب افسیوں ہے۔اب دھیان سے سُنیں خُدا کیا فرماتا ہے، افسیوں 1:

پولُس کی طرف سے، جو خُدا کی مرضی سے مسیح یسُوع کا رسول ہے، اُن مقدُسوں کے نام جو اُفسس میں ہیں، اور مسیح یسُوع میں ایماندار ہیں۔

ہمارے خُدا باپ، اور خُداوند یسُوع مسیح کی طرف سے، تمہیں فضل، اور اطمنان حاصل ہوتا رہے۔

ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے خُدا اور باپ کی حمد ہو، جس نے ہم کو مسیح میں آسمانی مقاموں پر ہر طرح کی روحانی برکت بخشی:

(59) اب، توجہ دیں، یہ بات یہاں ہے:

چنانچہ اُس نے ہم کو بنائے عالم سے پیشتر اُس میں چن لیا،......(واہ!)

(60) یہ بہت اعلیٰ ہے۔ کیا نہیں ہے؟ کیا یہ بہت اعلیٰ نہیں، بلکہ حقیقتاً شاندار بات ہے! بنائے عالم سے پیشتر، خُدا اور من نیول کو جانتا تھا کہ وہ انجیل کی منادی کریگا۔ کیا یہ جلالی بات نہیں ہے! ''چن لیا......'' اسلیئے، وہ کلیسیا کا ایک رکن ہے، اور خُدا جانتا تھا کہ وہ اِس کلیسیا کو لے گا۔ اُس نے کہا، پولُس اُفسس کی کلیسیا سے مخاطب ہوا، اور اُس نے کہا، ''اُس نے ہم کو اُس میں چن لیا۔'' اب، ہم سب مسیح کے بدن کے رکن ہیں۔ کیا یہ سچ ہے؟ اِس سے پہلے کہ عالم وجود میں آتا، خُدا نے، آپکو اور مجھے بنائے عالم سے پیشتر اُس میں چن لیا۔ واہ! میرے خُدایا! کیا یہ جلالی بات نہیں ہے؟

(61) اب، پہلا انسان، اب، خُدا نے پہلا انسان اپنی صورت پر بنایا، ٹھیک ہے، اور ہم واپس اُسی صورت پر آرہے ہیں، جو کہ ہماری پہلی تخلیقی صورت ہے۔

(62) جب خُدا نے مجھ، ولیم برنہم کو پیدا کیا، تو میں بنائے عالم سے پیشتر تھا، اُس نے میرے وجود، یعنی میری روح کو بنایا۔ جہاں تک مجھے معلوم ہے میں کسی چیز سے باخبر نہیں تھا، لیکن...... میں وہاں تھا۔ اوہ، مجھے۔ مجھے نہیں لگتا کہ آپ اِس بات کو سمجھ رہے ہیں۔ لیکن اب، صرف ایک منٹ، یسُوع نے اپنے شاگردوں کو بتایا وہ ''اُنھیں بنائے عالم سے پیشتر سے جانتا ہے،'' اور پولُس نے بھی

یہاں کہا'' چنانچہ اُس نے ہم کو بنائے عالم سے پیشتر اُس میں چن لیا۔'' میرا کچھ حصہ وہاں تھا، اب دیکھیں، بھائی اور من نیول، اور آپ سب میں سے باقی لوگ جو یہاں موجود ہیں، وہ بنائے عالم سے پیشتر مسیح میں تھے۔اور اِس بات کے متعلق میرا تجزیہ ہے۔ میرا خیال ہے کہ آج لوگ پاک روح، بلکہ اُس روح کے زیرِ قبضہ ہیں، یا اُن ملکوتی مخلوق کا حصہ ہیں، وہ روحیں جو خُدا کے گرد گھومتی تھیں، جو ابتدا میں کبھی نہیں گریں تھیں اور آسمان میں شیطان کے جھوٹ کا مقابلہ کیا تھا۔

(63) زمین کا دوتہائی حصہ گناہ میں ہے، بلکہ اِس سے بڑھ کر ہے، جبکہ فرشتوں کا دوتہائی حصہ نیچے پھینک دیا گیا تھا۔ وہ شیطانی ارواح لوگوں میں داخل ہوگئیں ہیں اور لوگوں کے بدن اِنکے اصل گھر ہیں۔ سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟ وہ بدروحیں ہیں جو ایک بار......وہ ایک بار وجود میں آئیں اور پھر وہ لوگوں میں داخل ہوگئیں اور اُن میں ایک فطرت تھی۔ یسُوع نے اُن میں سے سات بدروحوں کو مریم مگدلینی سے نکالا۔ مغرور، گھمنڈی ( دیکھیں، بڑے لوگ )، ناپاک، نجس، فحاش، حسد، اور جھگڑالو۔ دیکھیں، یہ سب باتیں ہیں۔

(64) جب خُدا نے انسان کو اپنی صورت پر بنانا شروع کیا تو وہ روحیں وہاں تھیں جن کو وہاں بنایا گیا تھا۔ اُن مافوق الفطرت مخلوقات کو، یعنی اُن روحوں کو پیدا کیا تھا۔

(65) اور پھر خُدا نے انسان کو زمین کی مٹی میں رکھا، جو کہ پہلا انسان، آدم تھا۔ اور یہ انسان اُس صورت کے بعد بنایا گیا تھا، یہ انسان جو یہاں موجود ہے، ایک جانور کی صورت کے بعد بنایا گیا ہے۔ یہ انسانی بدن جانوروں کی صورت پر بنائے گئے ہیں۔

(66) ہمارے ہاتھ ایک بندر کی طرح ہیں، اور- اور ایک ریچھ کی طرح پاؤں ہیں۔ ایک ریچھ کے ننھے بچے کو لیں، اور اُسے نیچے لٹادیں، اور اُس کی جلد کو کھینچیں اور پھر ایک ننھی بچی کو الٹا لٹائیں اور فرق دیکھیں۔ جی! بھائی، یقیناً آپکو قریب سے دیکھنا ہوگا۔ پردہ شکم، اور بناوٹ، تقریباً ایک جیسی ہے، اِس طرح سے یہ بنایا گیا ہے اور اِس کی شکل، اور سب کچھ بالکل ویسا ہی ہے۔ یہ حیوانی زندگی کی صورت پر ہے یہ ایک جانور کی ترتیب پر ہی بنایا گیا تھا، اور جانور کی قیادت کرنا اس کی ڈیوٹی تھی۔

(67) اگر آپ ایک آدمی سے رُوحُ القُدس لے لیں، تو وہ جانور سے کم تر ہے، وہ جانور سے بدتر

ہے۔ یہ کہنا کافی مشکل ہے۔لیکن آپ ایک آدمی کو لیں جو دماغی طور پر گمراہ ہو، اور وہ پاک رُوح کے بغیر اپنے خیالات کے مطابق چلتا ہو، اور۔ اور وغیرہ وغیرہ، تو وہ ایک بچے کو ماں کی بانہوں سے دُور پھینک دیگا اور حیوانی ہوس کیلئے اُس سے زبردستی کریگا۔ یہ سچ ہے۔

(68) ایسی عورت جو اچھی نہیں ہے۔آپ ایک ماں سُورنی کو لیں یا ایک کتیا کو لیں، ہم نے اِسے ہر قسم کے ناموں سے پکارا ہے......لیکن کتیا کی خواہش صرف بچوں کے لیے ہے، اور سُورنی کی تمنا بھی اُس کے بچے ہیں، لیکن ایک بُری اور گھٹیا عورت کا کوئی شمار نہیں ہے وہ ایسی ہے...... جو ہمیشہ نجس رہتی ہے۔ یہ سچ ہے۔ پس یاد رکھیں، اگر آپ...... مسیح کے بغیر ہیں، تو آپکا اخلاق......ایک کتیا سے بھی نیچے گر سکتا ہے۔ یہ سچ ہے۔

(69) کتے کو اپنا آپ چھپانے کیلئے کپڑوں کی ضرورت نہیں ہے، اور نہ ہی دوسرے جانوروں کو ہے۔ یہ انسان تھا جو گر گیا تھا، یہ جانور کی زندگی نہیں تھی۔مگر، جانور کی زندگی انسان کی (انسانی زندگی) کے ماتحت تھی، اور اُس کے تابع تھی کیونکہ انسان اُس کا رہنما تھا بلکہ اُس کا اعلیٰ رہنما تھا۔اور زمین کا ہر ایک جانور انسان سے ڈرتا ہے۔

(70) ایک بار، کوئی مجھ سے، شکار کے تعلق سے پوچھ رہا تھا، ''کیا آپ اِس سے ڈرتے ہیں؟'' کیوں، ہر جانور جو کبھی پیدا کیا گیا انسان سے ڈرتا ہے، کیونکہ یہ پیچھے ابتدا ہی میں ہو گیا تھا۔ سمجھے؟ یقیناً ایسا ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے، کہ، آپ ایک کتے کو یا کسی بھی جانور کو جسے آپ چاہیں لیں، آپ دوڑیں تو وہ آپ کے بعد دوڑیگا۔ٹھیک ہے۔

(71) لیکن اب ، اب توجہ دیں، وہ انسان جب وہ اس مقام پر پہنچ گیا......اب یہاں، دیکھیں......آپ کہتے ہیں، ''اب دیکھیں، بھائی برنہم، اب اِس کے متعلق کیا خیال ہے؟''

(72) اب، یہاں آپ کو بالکل خُدا ہی ملتا ہے، اور توحید اور تثلیث کے درمیان اب آپ ٹھیک اِس بات کو دیکھ لیں گے۔ اب دیکھیں! جب خُدا ظاہر ہوا، خود کو آشکارا کیا، اور خود کو منکشف کیا حتیٰ کہ وہ اِس آدمی کے پاس نیچے آیا۔اب، انسان نے اپنی روح میں گناہ نہیں کیا تھا، بلکہ اپنے بدن میں، ہوس، اور خواہش کیلئے ایسا کیا۔ پھر جب اُس نے گناہ کیا، تو اُس نے خود کو اپنے خالق سے جدا

کرلیا۔اور پھر، خُدا، یعنی لوگاس، انسان کا خالق، نیچے آ گیا اور انسان کی صورت میں ڈھل گیا۔ پہلے انسان خُدا کی صورت پر بنایا گیا تھا، اور اُس کے بعد وہ جانور کی صورت پر بنایا گیا، اور پھر وہ گر گیا۔اور خُدا انسان کی صورت میں نیچے، ایک انسان یسُوع مسیح میں آموجو ہوا، تا کہ دُکھ سہے۔خُدا روح میں دُکھ نہیں سہ سکتا تھا؟ کیسے وہ روح میں جسمانی دکھ سہ سکتا تھا؟ وہ ایسا نہیں کرسکتا تھا۔لہٰذا خُدا نے خود کو ظاہر کیا اور انسانی صورت میں ڈھل گیا، تا کہ اُس انسان کو نجات دے جو کھو گیا تھا۔سمجھے؟

(73) اور پھر خُدا نے جسم میں دُکھ سہا۔پہلا تیمتھیس 16:3 ''اِس میں اختلاف نہیں،'' یہ دلیل ہے،''کہ دینداری کا بھید بڑا ہے۔یعنی خُدا جو جسم میں ظاہر ہوا، اور فرشتوں کو دِکھائی دیا غیر قوموں میں، منادی ہوئی......اور اُس پر ایمان لائے، اور باپ کے دہنے ہاتھ جا بیٹھا۔'' کیا یہ سچ ہے؟ خُدا خود نیچے آیا اور انسانی جسم میں رہا اور دُکھ سہا۔''خُدا نے مسیح میں ہو کر، اپنے ساتھ دُنیا کا میل ملاپ کر لیا۔'' دیکھیں کیسی محبت ہے؟ یہ خُدا کی محبت ہے!

(74) اب، اب دیکھیں، میرا خیال ہے مرد اور عورت، اِسے سمجھیں گے۔اب، یہ ایک عورت ہے......اب مجھے یہ اچھی طرح سے بتانے دیں، پس دیکھیں، آپ اِسے دیکھیں سکتے ہیں۔عورت اپنے شوہر کے تابع ہے۔بائبل بیان کرتی ہے،''ایک مرد کو اپنی بیوی پر حکمران ہونا چاہیے۔'' لیکن کیسے انھوں نے اِسے بدل دیا ہے! اور عورت مرد پر حکمران ہے،''اب، جان، تم گھر پر رہو گے! تم نہیں جاؤ گے!'' اور یہ طے ہے،''ٹھیک ہے، میری پیاری۔'' سمجھے؟

(75) لیکن جناب، میں آپکو کچھ بتا تا ہوں۔آپکو اپنی بیوی کا حساب دینا پڑے گا، لیکن آپ کی بیوی کو آپ کا حساب دینا نہیں پڑیگا۔کیونکہ آپ عورت کا سر ہیں، اور مرد کا سر خُدا ہے۔اسلیئے اُس نے کہا،''مسیح کے سبب مرد کو اپنے بال کاٹنے چاہیں۔اور عورت کو اپنے بال رکھنے چاہیں، کیونکہ اگر وہ اپنے بال کاٹتی ہے تو وہ اپنے شوہر کی بے حرمتی کرتی ہے۔'' سمجھے؟ آپ سمجھے میرا کیا مطلب ہے کہ کلامِ مقدس کیا کہتا ہے؟

(76) کسی روز میں شریوپورٹ میں تھا، اور اُس روز بڑا گرم دِن تھا۔وہ عورتوں کے متعلق بات چیت کررہے تھے، کہ عورتوں کو لمبے بال رکھنے چاہیں۔اور میں نے کہا،''وہ عورت جس نے اپنے بال

کٹائے ہیں، اُس کے شوہر کو حق ہے اور بائبل اُسے طلاق دینے کا حق دیتی ہے۔'' یہ سچ ہے۔ یہ بائبل کہتی ہے۔ یہ بالکل درُست ہے۔ اوہ، میرے خُدایا! رُوح القُدس یافتہ خواتین وہاں بیٹھی تھیں اِس طرح اُنھیں سِکھایا گیا، ٹھیک ہے۔ سمجھے؟ بس، وہ آہستہ آہستہ کھسک گئیں۔

(77) اُس نے کہا، ''اب، اگر وہ بال کاٹیں، تو پھر اُنکے ساتھ کوئی گڑ بڑ ہے کہ اُنہوں نے اپنے بال کاٹے''، لکھا ہے، ''پھر خاتون کو اُسترا لیکر پورا سر مُنڈ وا دینا چاہیے،'' جب تک اُس کے سر پر، اچھے اور نرم و ملائم بال نہیں آجاتے۔ یہ سچ ہے۔ یہ بات کلامِ مقدّس بیان کرتا ہے۔ یہ لکھا ہے، ''اگر وہ اپنے بال کٹاتی ہے، تو وہ اپنے سر کو بے حرمت کرتی ہے۔ اور ایک ایسی عورت جو قابلِ شرم ہے اُسکو چھوڑنے اور طلاق دینے کا قانونی حق ہے۔'' اب دیکھیں، لیکن، وہ مرد دوبارہ شادی نہیں کر سکتا۔ لیکن وہ۔ لیکن وہ طلاق دیکر اُسے چھوڑ سکتا ہے۔ یہ سچ ہے۔ یہ کلام ہے۔ اوہ بھائی، ہمیں کچھ مزید سوالیہ راتوں کی ضرورت ہے! یہ سچ ہے۔ اگر آپ اِسے پڑھنا چاہتے ہیں، تو یہ پہلا کرنتھیوں، غالباً چودھواں باب ہے۔ ٹھیک ہے۔ اب دیکھیں، کہ۔ کہ......اب، یہ عورت......

(78) خُدا۔ خُدا نے انسان کو، نر و ناری پیدا کیا۔ آپ دیکھیں اُس نے کیا کِیا؟ اُس نے انسان کو بنایا۔ اُس نے بنایا......اب، دیکھیں، یہ پہلا سوال ہے، ''اُس نے اُن کو پیدا کیا'' اور وغیرہ وغیرہ، پیدائش 26:1۔ پیدائش 7:2، اُس نے اُسکو زمین کی مٹّی سے بنایا اور اُس کے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا۔''

فرق کیا ہے، یا۔ یا اوپر والے حوالے کیساتھ اِسکا کیا تعلق ہے؟ پہلا انسان دوسرے انسان کے ساتھ کیا تعلق رکھتا ہے؟

(79) پہلا انسان ہی دوسرا انسان ہے جو پانچ حواس کے ساتھ ظاہر ہوا۔ سمجھے؟ ٹھیک اِس گھڑی آپ۔ آپ خُدا کو اپنے ہاتھوں یوں چھو نہیں سکتے، آپ اپنی آنکھوں سے خُدا کو دیکھ نہیں سکتے۔ اُس نے آپ کو یہ ایسا کرنے کیلئے نہیں دیئے۔ آپ ہیں......

(80) کیا آپ نے کبھی کسی بزرگ مقدّس شخص کو مرتے وقت سُنا ہے، جبکہ وہ کہتے ہیں، ''وہاں ماں ہے، میں نے اُسے سالوں سے نہیں دیکھا تھا''؟ کیا آپ نے کبھی سُنا جب لوگ......؟......دیکھا،

یہ کیا ہے، یہ آنکھیں غائب ہو رہی ہوتی ہیں اور مافوق الفطرت آنکھیں قائم ہو رہی ہوتی ہیں۔ سمجھے؟ اور پھر بعض اوقات اگر ہم، اگر خُدا ایسا کرتا ہے، کہ ہم رویائیں دیکھیں تو یہاں یہ قدرتی آنکھیں ناکام ہو جاتی ہیں۔ ٹھیک ہمارے سامنے ایسا ہوتا ہے، ہم براہ راست دیکھ رہے ہوتے ہیں، اور ہمارے سامنے رویا ظاہر ہوتی ہے اور خُدا کی مافوق الفطرت چیزوں کو دِکھا رہی ہوتی ہے۔ سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟

(81) لہٰذا، پھر دیکھیں، ''جب یہ زمینی خیمہ......'' اب، آپ میں سے کچھ خواتین و مرد بوڑھے ہو رہے ہیں۔ دیکھیں، ''جب یہ زمینی......'' میں بوڑھے والد کے متعلق سوچتا ہوں، جو بانوے برس کا تھا۔ ''جب یہ زمینی خیمہ گرایا جاتا ہے، تو وہاں ایک روحانی انسان، ایک روحانی بدن ہمارا انتظار کر رہا ہے جو کبھی ہلاک نہ ہوگا۔'' میں آپ کو وہاں دیکھونگا۔ میں وہاں چلونگا......

(82) میں وہاں پر- پر بھائی نیول کو چھو نہیں سکتا؛ کیونکہ یوحنا نے اُنکو دیکھا اور وہ روحیں قربان گاہ کے نیچے تھیں، اور چلا رہیں تھیں، ''کب تک، اے مالک، کب تک؟'' آپ جانتے ہیں کیسے، ہم مکاشفہ کے ذریعے یہاں تک گئے۔ اور کیسے وہاں اُنکو واپس پلٹنے کی خواہش تھی تاکہ اُن فانی بدنوں پر لباس پہنیں۔ وہ چلا رہے تھے، ''اے مالک، کب تک؟''

(83) اب، وہ ایک دوسرے کو جانتے تھے، لیکن وہ بات نہیں کر سکتے تھے اور نہ ہاتھ مِلا سکتے تھے، بلکہ، میرا خیال ہے کہ وہ بات کر سکتے تھے، لیکن وہ ہاتھ نہیں مِلا سکتے تھے اور وغیرہ وغیرہ۔ اِس کو ثابت کرنے کیلئے یہاں تصویر موجود ہے۔ جب عین دور کی جادوگرنی نے سیموئیل کی روح کو اوپر بلایا، اور ساؤل نے اُسے دیکھا اور وہ اُسے پہچان گیا کہ وہ سیموئیل ہی ہے۔ اور سیموئیل ساول کو پہچان گیا اور کہا، ''تُو نے کیوں مجھے بے چین کیا کہ مجھے اوپر بلوایا، جبکہ خُدا تجھ سے الگ ہو گیا ہے اور تیرا دشمن بن گیا ہے؟'' کیا یہ سچ ہے؟ اور وہاں بوڑھا سیموئیل اپنا نبی کا چوغہ پہنے کھڑا تھا، اور اُس نے اُسکو دیکھا۔ وہ ایک پوشاک میں تھا۔

(84) جادوگرنی نے اُسے دیکھا اور زمین پر گر گئی، اور کہا، ''مجھے ایک دیوتا زمین سے اوپر آتے نظر آ رہا ہے۔''

اُس نے کہا، ''تُو نے مجھے کیوں بے چین کیا؟''

اور اُس نے جواب دیا، ''خیر، میں معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ جنگ کیسی رہے گی۔''

(85) اُس نے کہا، ''تُو کل جنگ میں،'' اپنے بیٹوں سمیت مارا جائیگا'' اور کل رات تُو اِسی وقت میرے ساتھ ہوگا۔'' سمجھے؟ اب، وہ ہوش حواس میں تھا، اور وہ ویسا ہی نظر آتا تھا جیسے وہ اُس وقت تھا جب وہ زمین پر تھا، اور وہ جادوگرنی، اور ساؤل وہاں کھڑے ہوئے، اُسے دیکھ رہے تھے۔

(86) اب، توجہ دیں۔ کئی بار...... ماں یا باپ کے متعلق کیا خیال ہے جب وہ مر رہے ہوتے ہیں اور اپنے پیاروں کو وہاں کھڑے دیکھ رہے ہوتے ہیں؟ وہ اُنھیں پہچانتے ہیں۔ مگر یہ مافوق الفطرت بدن میں ہے۔

(87) لیکن اب دیکھیں یہاں جلالی حصہ ہے۔ یسُوع کی واپسی پر جی اُٹھنے کے وقت، یہ بدن نہیں ہوگا۔ وہ بدن، مافوق الفطرت بدن ہوگا جو خُدا نے ابتدا میں پیدا کیا تھا، وہ زمین پر واپس آئیگا تاکہ دوسرے بدن کو حاصل کرے، نہ کہ جو عورت سے پیدا ہوا، بلکہ خُدا سے پیدا ہوا (ہلّلُو یاہ!) تاکہ کبھی بوڑھا نہ ہو اور کوئی جُھری نہ ہو، اور نہ آپکے سر پر سفید بال ہوں، بلکہ ہمیشہ ٹھیک ہو! ہلّلُو یاہ! اوہ بھائی، یہ مجھے اُس گرم رات پر چیخنے کے لیے مجبور کر دیتا ہے! یہ سچ ہے! اوہ، ''میں اِس بدنی پوشاک کو اُتار دونگا، اور کھڑا ہو کر اُس ابدی انعام کو پکڑ لونگا!'' دُنیا میں کیا ہے جسکے متعلق ہمیں فکر کرنی چاہیے؟

(88) دیکھیں یہاں پوری منصوبہ بندی موجود ہے، کیسے خُدا نے ابتدا میں مجھے پیدا کیا۔ اور میں زمین پر نیچے آیا، اور بحثیت ایک انجیل کا خادم اپنی جگہ کو حاصل کیا، یا آپ بحثیت نجات یافتہ ایک مرد یا ایک عورت ہیں، اور ہم خُدا کے فضل سے زندگی بسر کر رہے ہیں۔ ہلّلُو یاہ! اور وہی روح ہمیں یہاں چھوڑ گئی جو وہاں پیچھے ابتدا میں تھی۔ میں یہاں یہ جانتے ہوئے رہ رہا ہوں کہ میں واپس اُسی شعور میں چلا جاؤنگا، (ہلّلُو یاہ!) اور پھر قربان گاہ کے نیچے انتظار کرنا ہے، تاکہ ہمیشہ، آرام میں رہوں۔ اور پھر جب واپسی ہو، تو میں اپنے بدن کو اُس کی بہترین چوٹی پر حاصل کروں، اِس سے پہلے کہ موت اسے مارتی۔

(89) موت آپ پر تقریباً بیس بائیس یا تیئس سال کی عمر میں حملہ کرتی ہے، تو آپ ناکام ہونا

شروع ہو جاتے ہیں۔اور آپ ویسے آدمی نہیں رہتے جیسے ہوا کرتے تھے اور نہ ہی عورت ویسی رہتی جیسی ہوا کرتی تھی،اور جب آپ تقریباً پچیس کے ہو جاتے ہیں تو پھر، کچھ اور رونما ہونا شروع ہو جاتا ہے۔آپکی آنکھوں کے نیچے جُھریاں پڑنا شروع ہو جاتی ہیں۔اور جیسے آپ دھویا کرتے تھے پھر آپ ویسے نہیں دھوتے۔اور تیس میں، اگر آپ غور کریں تو بہت کچھ دیکھ سکتے ہیں۔انتظار کریں جب تک آپ چوالیس میں نہیں پہنچ جاتے، جیسے میں ہوں، اِس میں آپ یقیناً غور کرتے ہیں۔لیکن، اوہ بھائی! انتظار کریں جب تک میں اسی،نوے کا نہیں ہو جاتا، پھر اُس چھڑی کے سہارے، کھڑا ہونا پڑتا ہے۔ یہ کیا ہے؟ خُدا نے مجھے اس دوڑ میں دوڑنے کیلئے رکھ دیا ہے۔لیکن کسی جلالی دِن......لیکن یہ موت کی ترتیب ہے۔

(90) میرے کندھے کبھی بالکل سیدھے تھے، سیاہ بال تھے(اور سر بالوں سے بھرا ہوا تھا)، میری آنکھوں کے نیچے جُھریاں نہیں تھیں؛ اب مجھے دیکھیں، سکڑ رہا ہوں، کندھے جھک رہے ہیں، موٹاپا بڑھ رہا ہے، آنکھوں کے نیچے جُھریاں ہیں، بال جھڑ گئے ہیں۔کیوں، دیکھیں پچھلے بیس سالوں کے دوران موت مجھ سے کیا کر رہی ہے۔موت یہی کچھ کر رہی ہے۔انتظار کریں جب تک میں اُسی کا نہیں ہو جاتا، اور اگر خُدا نے زندہ رہنے دیا، تو دیکھنا میں کیسا نظر آتا ہوں، اِس پرانی چھڑی کے سہارے کھڑا ہوا، کہیں ہل رہا ہونگا۔لیکن، ہلّلو یاہ، کسی جلالی دِن، موت اپنی پوری قیمت وصول کر لیگی۔اِس کے بعد جب میں قیامت میں جی اٹھونگا تو میں ویسا ہی ہونگا جیسا میں تھا، جیسا خُدا نے مجھے اِس زمین پر میری بہترین خوبی میں پیدا کیا تھا، ایک ایسے بدن میں جو مسز برنہم یا مسٹر برنہم کے وسیلہ پیدا نہیں کیا گیا، بلکہ خود خُدا کے وسیلہ پیدا کیا گیا تھا؛ جو دُکھ سے آزاد، گناہ سے آزاد، کسی بھی چیز سے آزاد، جس میں کبھی کوئی بیماری، یا دل کا دورہ نہیں ہے۔اوہ، میرے خُدایا!

(91) اور پھر از سرِ نو، میں اپنی بیوی کا ہاتھ پکڑونگا اور خُدا کے فردوس میں یوں چلوں پھرونگا۔ آپ بھی اِسی طرح کرینگے۔جب اپنی بیوی کو بلائیں گے، تو بوڑھی سفید بالوں والی عورت نہیں ہوگی جس کیساتھ آپ آج رات موجود ہیں، بلکہ وہ ویسی ہی خوبصورت ہوگی جیسی اُس دِن تھی جب آپ نے اُس سے مذبح پر شادی کی تھی۔ہلّلو یاہ! واہ! ایک ساتھی کی خوشی کیلئے یہی بات کافی ہے۔

کیا یہ نہیں ہے؟ سمجھے؟

(92) ٹھیک ہے، یہ تعلق ہے۔ خُدا اٹل ہے۔ جب خُدا نے اپنے ذہن میں کچھ کرنے کا ارادہ کرلیا ہے، تو اُسے ہونا ہی ہے۔ شیطان نے اِس تصویر کو جنسی خواہش کے ذریعے بگاڑ دیا تھا، جبکہ عورت کے وسیلہ، بچوں کو لانا تھا۔ اُس نے اِسے خراب کر دیا تھا۔ پس آگے بڑھیں اور اِسکو درُست کریں، یہ ٹھیک ہے۔ یہ مسکن اِن کو لینے کیلئے ہے؛ اسلیئے ایک ہی کام ہے جو آپ کو اِس زندگی میں کرنا ہے کہ اپنی شکل وصورت کو لیں، کہ آپ کیا ہیں۔ اگر آپ اِس وقت سُرخ بالوں والے ہیں، تو آپ اُس وقت بھی سُرخ بالوں والے ہونگے۔ اگر آپ اِس وقت سیاہ بالوں والے ہیں، تو اُس وقت بھی آپ سیاہ بالوں والے ہونگے۔ دیکھیں، اپنے بہترین حصے میں آپ کیسے تھے۔ اور اگر آپ...... شیطان نے اِس تصویر میں دخل اندازی کی ہے، اور آپ کو یہ نہیں مِلا ......مگر جو خُدا کا ارادہ ہے کہ آپ ہوں، آپ وہی ہونگے۔ اوہ، کیسی جلالی بات ہے! یہاں آپ کا انسان ہے۔

(93) اب پیدایش 2۔ مَیں بتانے کیلئے، جلدی کرنا چاہتا ہوں، میں انھیں لونگا۔ (کیا آپ نے کچھ حاصل کیا ہے؟ آپ سمجھے گئے ہیں؟ آپ کو کچھ ملا؟ اُن کو جواب دینے کیلئے کچھ مِلا ہے؟) ٹھیک ہے، پیدایش 18:2 تا 21:

2۔ خُدا نے آدم کی پسلی سے حوا کو بنایا، پیدایش 18:2 تا 21۔ کیا خُدا نے مرد اور عورتیں بنائیں، یا پھر آدم اور حوا–حوا کو بنایا؟

3۔ اور کیا قائن اپنی بیوی حاصل کرنے کیلئے مرد اور عورت کی پہلی تخلیق کے پاس گیا تھا؟

(94) اب، آئیں اب دیکھتے ہیں...... مجھے معلوم نہیں...... کہ آیا وہ شخص یہاں موجود ہے جس نے یہ لکھا ہے۔ اب، جب خُدا...... پہلے سوال میں:

کیا خُدا نے مرد اور عورتیں پیدا کیں، پیدایش 18:2 تا 21؟

(95) نہیں۔ میں–میں......جیسا–جیسے کہ آپ یہاں دیکھیں، اب 18:2 تا 21، توجہ دیں:

اور خُداوند خُدا نے کہا، کہ آدم کا اکیلا رہنا...... اچھا نہیں؛ میں اُس کیلئے ایک مددگار اُس کی مانند بناؤنگا۔

اور خُداوند نے......کل دشتی جانور مٹی سے بنائے......اور وغیرہ وغیرہ۔

(96) اب، خُدا نے حوا کو آدم کی پسلی سے بنایا۔ عورت آج علمِ ال عضاء میں ایک مزید پسلی رکھتی ہے اور مرد کے مقابلے میں زیادہ بناوٹ رکھتی ہے، اسلیئے کہ ایک پسلی آدم کے بدن سے نکالی گئی تھی۔ آدم پہلے بنایا گیا تھا اور جی رہا تھا، اور اکیلا تھا، اِسکے بعد خُدا نے کہا، ''یہ اچھا نہیں کہ آدم اکیلا رہے۔''

(97) لہٰذا اِن پریسٹوں اور دوسرے کئی لوگوں نے ایک بیوی رکھنے کے حقوق کو مسترد کر دیا ہے۔ اب دیکھیں، کہ، رومن کیتھولک چرچ کچھ بھی کر سکتا ہے...... یہ وہ ہیں، یہ وہ لوگ ہیں جنکو اِس بات کا-حساب دینا ہے، نہ کہ مجھے۔

(98) خیر، مجھے ایک-ایک شخص نے، کچھ دِنوں پہلے پوچھا، کہا، ''آپ کا کیا خیال ہے؟'' ایک پریسٹ نے، کہا، ''آپکا اُس جوان پریسٹ کے متعلق کیا خیال ہے جو شہر میں تھا جس نے اُس عورت، یا لڑکی کو لیا، وہ جیفرسن ویل کی لڑکی تھی، لیکر دوڑ گیا اور اُس سے شادی کر لی؟'' آپکو یاد ہے، آئرش چرچ میں یہ ہوا تھا۔ میں بھول گیا ہوں اُس شخص کا کیا نام تھا۔

(99) میں نے کہا، ''جیسے میرے پاس حق ہے ویسے ہی اُس کے پاس شادی کرنے کا حق تھا۔ یہ بات ہے جو میں اِس کے متعلق سوچتا ہوں۔'' میں نے کہا، ''ایک بات ہے جو میں سمجھتا ہوں......میرا خیال ہے کہ اُس نے غلط کیا ہے، اِس کی بجائے کہ وہ دوڑتا، اُس کو چرچ جانا چاہیے تھا اور اپنے دفتر کو استعفیٰ دینا چاہیے تھا اور پھر اُس لڑکی سے شادی کرنی چاہیے تھی۔''

(100) اب دیکھیں، آپ کو یاد ہے جب یہ واقعہ جیف میں کچھ ہفتوں پہلے پیش آیا، جو کہ آئرش کیتھولک پریسٹ تھا۔ وہ جوان شخص تھا، وہ لڑکی سے محبت کرتا تھا......اور وہ چلا گیا۔ اور جب وہ...... اُنھوں نے اُسے چندے کی بہت بڑی پیش کش کی، اور اس کے ساتھ پیرش تبدل کر کے، اُسے انڈیانا پولس بھیجنے کی پیشکش کی۔ اُس نے سارا چندہ لے لیا، اور لڑکی لی اور سب کچھ لیا، اور دوڑ گیا اور شادی کر لی، اور پھر اُنھوں نے اُسکے متعلق مزید کوئی خبر نہ سنی۔ خیر، اُسکے پاس شادی کرنے کا حق تھا، لیکن اُسکے پاس اِس طرح کرنے کا کوئی حق نہیں تھا۔ اُس کو ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔ اُسکو- اُسکو چرچ جانا

چاہیے تھا اور کہنا چاہیے تھا، ''میں یہاں ہوں، اور اِس دفتر میں بحیثیت پریسٹ میں استعفیٰ دیتا ہوں۔ اور میں شادی کرنے جا رہا ہوں، اور پھر یہ بات ٹھیک ہے۔''

(101) لیکن، اب، خُدا نے حوا کو بنایا، اور- اور آدم اور حوا کو ایک ہی وقت میں بنایا، واحد چیز جو خُدا نے مافوق الفطرت بنائی، وہ آدم کی روح اور حوا کی روح تھی، یعنی مرد اور عورت۔ پھر، جب اُس نے بنایا......اور آدم کو یہاں رکھا، یہ اُس کیلئے اچھا نہ تھا......دیکھیں، یہ خُدا کی تصویر ہے جو ہمیشہ آشکارا ہوتی ہے۔ سب کچھ اِس طرح ہے، یہ بس- بس نیچے کی جانب آ رہا ہے، بس آشکارا ہو رہا ہے، ہزار سالہ بادشاہی سے ٹھیک ابدیت میں داخل ہو رہا ہے۔ بس خُدا کی تصویر ظاہر ہو رہی ہے، خُدا خود کو آشکارا کر رہا ہے۔

(102) یہاں، خُدا خود مسیح یسُوع میں مجسم ہوا، تاکہ دِکھائے وہ کیا تھا؟ یسُوع کیا تھا؟ مردِ غم ناک، رنج کا آشنا، محبت کرنے والا۔ ایک کسبی کے لیے، ''تجھ پر حکم لگانے والے کہاں گئے؟''

''اے خُداوند، کسی نے نہیں لگایا۔''

''میں بھی تجھ پر حکم نہیں لگاتا۔ جا، پھر گناہ نہ کرنا۔''

(103) اُس دِن صحرائی ریت اور دوسری جگہوں پر، تقریباً تیس میل چلنے کے باعث تھکا ماندہ تھا؛ اور نائین کی ایک عورت آ رہی تھی؛ اور اُس کا اکلوتا بیٹا، مُردہ، پڑا ہوا تھا۔ اُس نے جنازے کو روکا، اپنے ہاتھ اُس پر رکھے، اور کہا، ''اُٹھ۔'' اور وہ لڑکا جو مر گیا تھا دوبارہ جی اُٹھا۔ یہ- یہ ہمارا خداوند یسُوع ہے۔ (شکریہ، ٹیڈی، بیٹے۔) اور، یہ- یہ ہمارا خُداوند یسُوع تھا۔ وہ کام کرنے کیلئے کبھی بھی تھکتا نہیں تھا، کبھی بھی ماندہ نہیں ہوتا تھا۔ ٹھیک ہے۔

اب یہاں ایک اور بات ہے:

کیا قائن اپنی بیوی کیلئے مرد اور عورت کی- کی پہلی تخلیق کے پاس گیا تھا؟

(104) اب، ایک خوفناک پیچیدہ سا سوال ہے، اب دھیان سے سُنیں۔ اب، اوہ، میں...... آپ نے دیکھا ہے لوگوں نے اخبار میں لکھا ہے، ''قائن نے اپنی بیوی کہاں سے حاصل کی؟'' اوہ، میں اکثر یوں کہا کرتا ہوں۔

(105) اپنی تبدیلی کے تقریباً چار سال بعد تک میں نے کبھی نہیں سِکھا یا تھا کہ وہاں جلنے والا جہنم ہے۔ میں نے اِس کو کلام میں دیکھا۔ اگر میں نہیں جانتا، تو میں اِس کے متعلق کچھ نہیں کہونگا۔ سمجھے؟

(106) لیکن، اب، ''قائن نے اپنی بیوی کو کہاں سے لیا؟'' اب، اب یہ- یہ اِس سوال کی ترتیب ہے۔ ''کیا قائن مرد اور عورت کی تخلیق کے پاس اپنی بیوی حاصل کرنے گیا، یا اپنی بیوی کے پاس گیا؟'' سمجھے؟ اب، اب، یہ پہلی بات ہے......

(107) یہ مسز ڈی آرک ہے، آپ سب نے اِس کی شفا کے متعلق گزری رات سُنا، کیسے خُدا نے اِسے برکت بخشی اور شفا بخشی۔ وہ پڑی، مر رہی تھی، اور وہ صبح تقریباً دو بجے کے قریب آئے تھے۔

(108) اور اِس طرح، اب دیکھیں، کہ میں کیسے آیا...... اِس کالڑ کا جارج، اور اِس طرح، ایڈ، جو درمیانہ لڑکا تھا۔ وہ اسٹور میں تھے، اور میں نے پیچھے اُنکی گفتگو کو سُنا، جہاں پہلا تھا...... قائن نے اپنی بیوی کو کہاں سے لیا۔ خیر، ایک جو فرش پر تھا اُسکی دلیل اچھی لگ رہی تھی، اُس نے کہا، ''میں آپکو بتاتا ہوں کہ قائن نے اپنی بیوی کو کہاں سے لیا،'' کہا، ''قائن گیا اور اُس نے ایک بہت بڑے بن مانس مادہ سے شادی کر لی۔'' اور کہا، ''اور اُس مادہ بن مانس میں سے سیاہ فام نسل آئی۔'' اور کہا، ''آپ نے غور کیا ہے سیاہ فام شخص کا سر اُس قِسم کی نکیلی نوعیت کا ہوتا ہے، جیسے- جیسے بن مانس کا، سر ہوتا ہے۔''

(109) خیر، میں وہاں کھڑا ہوا تھا، اور اُس وقت میری عمر انجیل میں تقریباً دو مہینے تھی۔ میں نے کہا، ''میں آپ کیساتھ اختلاف کرنا نہیں چاہتا،' کیونکہ میں طالب علم نہیں ہوں، میں نے تو ابھی نجات حاصل کی ہے۔ لیکن،'' میں نے کہا، ''اگر ایسا ہے، تو پھر سیاہ فام لوگوں کی نسل کا وجود تو پانی کے طوفان میں ختم ہو جاتا، جب دُنیا پانی کے وسیلہ تباہ ہوئی تھی، کیونکہ فقط نوح اور اُس کا گھرانہ بچا تھا جو کشتی میں تھا۔ فقط یہی گھرانہ تھا جو کشتی میں تھا۔ اگر اِس طرح ہوتا،'' تو میں نے کہا، ''پھر سیاہ فام نسل کا وجود ختم ہو جاتا۔'' میں نے کہا، ''جناب، ایسا نہیں ہے! سیاہ فام نسل وہاں سے نہیں آئی ہے۔ نہیں، جناب۔ سیاہ فام نسل اُس درخت سے آئی ہے جس سے ہم آئے ہیں، اور تمام بنی نوع انسان، ایک جیسے ہیں۔'' کوئی فرق نہیں ہے۔ یقیناً۔ ہم سب ایک جیسے ہیں...... ہوسکتا ہے کہ ایک زرد ہو، اور دوسرا بھورا ہو، اور کوئی سیاہ ہو، اور کوئی سفید ہو، اور کوئی ہلکے رنگ کا ہو، اور کوئی سُرخ ہو، یا اِسی طرح کا کوئی ہو، لیکن

آپ سب بالکل اُس درخت سے ہیں۔ یہ صرف جسمانی حصہ ہے۔ یہ سچ ہے۔آپ صرف انسان ہیں، جو خُدا کے وسیلہ پیدا کیئے گئے ہیں۔

(110) اور اب ،توجہ دیں، زیادہ عرصہ نہیں ہوا، میں کھڑا ہوا تھا اور کچھ ڈاکٹر لوئیس ویل میں تھے، اور میں افریقہ کے بارے بات کر رہا تھا کہ وہ کتنے غریب لوگ ہیں، اور خاص کر، آدم خور قِسم کے لوگوں کے بارے میں، کیسے وہاں ایک عورت تھی ،جس نے ایک چھوٹی سی بچی کو لیا، یا اُس چھوٹی سی بچی کو تلاش کیا تھا، اور- اور اُس نے اُسکو یوں مارا اور اُسکو ایک درخت کیساتھ لٹکا دیا اور کچھ دِنوں کیلئے اُسے سڑنے دیا، آپ جانتے ہیں، جب تک وہ گل سڑ نہ جائے تب تک وہ اُسے کھاتے نہیں ہیں، آپ جانتے ہیں۔ کسی بھی چیز کے ساتھ وہ یوں ہی کرتے ہیں، وہ اُسے کچھ وقت کیلئے جلنے سڑنے دیتے، تاکہ نرم ہو جائے۔

(111) مت سوچیں ایسا آدم خوروں کے تعلق سے ہی ہے۔ انگلینڈ میں وہ یہی کام کرتے ہیں، وہ تیتروں کو مارتے ہیں اور درختوں کے ساتھ لٹکا دیتے ہیں، لہٰذا وہ اُن کے پروں کو اُتار دیتے ہیں اور پھر وہ اُنھیں کھاتے ہیں۔ یہ انگلینڈ میں، اینگلو سکسن لوگوں کی بنیادی نسل ہے۔ یہ دُرست ہے۔ اور مت سوچیں......آپکو انگلینڈ میں جانے کی ضرورت نہیں، آپ یہاں جنوبی ریاستوں میں جائیں، آپ کو یہی چیز مِل جائیگی۔ یقیناً۔ کوئی بھی شخص ایک گھونگا یا- ایک سانپ کھا سکتا ہے، کوئی بھی چیز کھا سکتا ہے۔ لہٰذا......جی ہاں۔

(112) اب توجہ دیں، میں آپ کو- کو کچھ بتاتا ہوں۔ لیکن، یہاں کیا ہوا۔ سیاہ فام......سیاہ- سیاہ فام نسل کے ساتھ اِس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ قائن......

(113) اب، میں چاہتا ہوں آپ دھیان دیں۔ اُنھوں نے کہا''وہ نود کے علاقہ میں چلا گیا۔'' اب، قائن عدن میں تھا۔ اور عدن، باغِ عدن، عدن کے مشرق میں تھا۔ کیا یہ سچ ہے؟ اور باغِ عدن عدن کے مشرق میں، عدن کی مشرقی طرف تھا۔ اور حیات کا درخت عدن کے مشرقی پھاٹک میں تھا، اور جہاں تک میرا خیال ہے یہاں پر ہابل اور قائن نے اپنی اپنی قربانی گزرانی تھی، اور وہاں پر کروبی خیمہ زن تھے۔ اور مشرق کے پھاٹک پر، کروبی شعلہ زن تلوار کے ساتھ خیمہ زن تھے تاکہ وہ وہاں نہ

آنے پائیں!

(114) کیا آپ نے کبھی غور کیا ہے، یسُوع مشرق سے آئیگا۔ سورج مشرق سے طلوع ہوتا ہے۔ ہر چیز آ رہی ہے...... تہذیب مشرق میں شروع ہوئی اور مغرب کی جانب سفر کر رہی ہے، جب تک کہ یہ ارد گرد گھوم کر خود کو دوبارہ نہ پکڑ لے۔ ہم مغربی کرہ عرض ہیں۔ یہ مشرقی ہے، اور مشرقی قدیم ترین تہذیب ہے۔ مورخین کے مطابق، آج دُنیا میں، چین قدیم ترین تہذیب ہے۔ مشرق!

(115) اوہ، یوں ہم اِس پر، اور دوسرے سوالوں پر گھنٹوں ٹھہر سکتے ہیں، لیکن اِس سے دوسروں کو وقت نہیں ملے گا۔ لیکن یہاں، توجہ دیں،...... کتنے لوگ جاننا چاہیں گے کہ ہم قائن کے متعلق کیا یقین کرتے ہیں، کہاں گیا اور قائن کی بیوی کون تھی؟ آئیں دیکھتے ہیں۔ ٹھیک ہے۔ میں آپ کو بتاتا ہوں قائن نے کیا کِیا، فقط یہی پائیدار جواب ہے جسے آپ سمجھ سکتے ہیں: قائن نے اپنی ہی بہن سے شادی کی۔ اُس نے ایسا ہی کیا، کیونکہ ایک ہی عورت تھی جو اُس وقت زمین پر تھی؛ اور بائبل صرف تین پیدا ہونے والوں کو درج کر رہی ہے، سِم، حام...... یا نہیں...... میں آپ سے معافی چاہتا ہوں، وہ قائن، ہابل، اور سیت تھا۔ اور وہاں کوئی اور نہیں تھا...... اور بائبل شاذونادر ہی لڑکی کی پیدائش درج کرتی ہے۔ آپ اِس سے واقف ہیں۔

(116) اب، آج رات میں یقیناً خواتین کو لے رہا ہوں۔ لیکن، توجہ دیں، دُنیا خواتین کی پوجا کرتی ہے، لیکن آغاز میں خواتین ہی شیطان کا آلہ کار تھیں۔ اور ایک ناراست شخص کے پاس آج بھی وہ ایک بہترین آلہ کار ہے۔ دُنیا میں تمام شراب فروشوں کی نسبت وہ زیادہ مناداوں کو جہنم میں بھیج سکتی ہیں۔ ذرا ایک بدکار عورت کو اپنے منہ میں سگریٹ دبائے، اور اپنے کٹے ہوئے بالوں کیساتھ، اور بڑی بڑی پلکوں کے ساتھ آنے دیں جو اوپر نیچے جھپکتی ہیں، بھائی، ایک چھوٹی سی عورت...... جسکی کی جسمانی ساخت دیکھنے میں خوبصورت ہے، تو دیکھیں وہ کیا کرے گی۔

(117) منادحضرات، آپ کیلئے بہتر ہے کہ خود کو یسُوع مسیح کے خون سے ڈھانپ لیں۔ یہ سچ ہے۔ اب، مجھے مت بتائیں، کہ آپ مرد ہیں! میں نے اِسکے متعلق بہت کچھ دیکھا ہے۔ اب، یہاں توجہ دیں۔ ایسا کرنے کا بہترین کام یہ ہے کہ اپنے ذہن مسیح یسُوع پر لگائے رکھیں اور اپنے خیالوں کو

پاک ہونے دیں۔

(118) جیسے پولُس نے یہاں بیان کیا، کہا، ''یہ......ہم جانتے ہیں کہ ہمارے پاس کسی بہن کو بیاہ کر لیے پھرنے کا اختیار رہے۔ مجھے ایسا کرنے کا اختیار ہے، لیکن،'' کہا، ''میں ایسا نہیں کرونگا۔'' دیکھیں، وہ ایسا نہیں کریگا۔ اُس نے کہا، ''مجھے معلوم ہے کہ خوشخبری سنانے والے کو اُسی کے- اُسی کے وسیلہ گزارہ کرنا ہے......دائیں میں چلتے ہوئے بیل کا منہ نہ باندھنا۔''

(119) آپ جانتے ہیں، بعض اوقات ہم سوچتے ہیں،' کہ ہم مناد ہیں......(میں اور آپ ہی نہیں ہیں، بھائی، میں نہیں کہتا۔) لیکن مناد حضرات سوچتے ہیں کہ وہ مناد ہیں اسلیئے - اسلیئے وہ چرچ کے عام ارکان کی نسبت بڑے لوگ ہیں۔ آپ بڑے نہیں ہیں اور آپ خُدا کی نظر میں اُس شرابی سے بڑھکر نہیں ہیں جو ایک گھنٹہ پہلے تبدیل ہوا تھا۔

(120) کچھ باتیں ہیں جنکی درستگی اور اصلاح کبھی نہیں کی گئی، وہ باتیں یہ تھیں۔ میں جانتا ہوں میں اپنے نام کے ساتھ ''ریورنڈ کے دستخط کرتا ہوں۔'' یہ ٹھیک ہے، یہ- یہ آج کی رسم ہے، لیکن ایسا نہیں کیا جانا چاہیے۔ ''ریورنڈ'' اور ''بشپ'' اور ''ڈاکٹر'' یہ تمام چیزیں انسان کے بنائے گئے القاب ہیں، اور یہ فضول ہیں! بائبل میں وہ ''پطرس،'' ''یعقوب،'' ''پولُس،'' ''یوحنا،'' اور باقی سب بھی ایسے ہی تھے۔

(121) پولُس نے کہا، ''اب، یہاں دیکھیں، میں جانتا ہوں میں انجیل کا مناد ہوں، اور یہ- یہ- یہ میری ڈیوٹی ہے۔'' میں ایک مناد ہوں، وہ ایک مناد تھا، بھائی نیول ایک مناد ہے، لیکن یہ......ایک مناد ہونا، یہ ہماری ڈیوٹی ہے۔ ٹھیک ہے، اور ہمیں کچھ کرنا چاہیے۔ ''مجھے کچھ کرنے دو،' پولُس نے کہا، ''یہ اس سے کچھ آگے ہے۔'' ''اب، مجھے پیسے لینے کا حق ہے،'' پولُس نے کہا، ''لیکن میں خیمے بناؤنگا صرف یہ دِکھانے کیلیئے کہ میں- میں قربانی دے سکتا ہوں۔'' اُس نے کہا، ''یہ عزت کی بات ہے، بیاہ کرنا سب میں عزت کی بات سمجھی جائے، اور بستر بے داغ رہے۔ بیاہ کرنا ایک آدمی کیلیئے عزت کی بات ہے۔'' اُس نے کہا، ''مجھے بیاہ کرنے کا حق ہے۔ اب، میں- میں بیاہ کرسکتا ہوں، مجھے بیاہ کرنے کا قانونی حق ہے۔ لیکن میں بیاہ نہیں کرونگا، میں خُداوند کیلیئے ایک اور قربانی دینا چاہتا

ہوں۔'' سمجھے؟ پھر اُس نے کہا،'' ہر شخص اپنی بلاہٹ کو جانے۔ اور اُس کے مطابق چلے...... کچھ تو خُدا کے کلام کی خاطر خوجے بن گئے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔''

(122) ہم اپنے فرض سے کچھ بڑھ کر کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ واقعی رُوحُ القُدس سے پیدا ہوئے ہیں اور کہتے ہیں،'' ٹھیک ہے، چرچ جانا یہ میرا فرض ہے، اور مجھے لگتا ہے کہ مجھے جانا چاہیے۔'' اوہ، میرے خُدایا! ٹھیک ہے، لیکن میں اِس سے بڑھ کر کچھ کرنا چاہتا ہوں، میں مسیح کیلئے کچھ روحوں کو جیتنا چاہتا ہوں۔ میں کچھ کرنا چاہتا ہوں! میں بیمار کی تیمارداری کرنا چاہتا ہوں یا مسیح کیلئے کچھ کرنا چاہتا ہوں۔ یہ میرا فرض ہے کہ جنازے کی عبادت سرانجام دوں، یہ میرا فرض ہے کہ انجیل کی منادی کروں، یہ میرا فرض ہے کہ بیمار کیلئے دُعا کروں۔ مجھے کچھ اور کرنا ہے، مجھے باہر نکلنا ہے اور کچھ کرنا ہے خُدا اس کام کے وسیلہ مجھے عزت بخشے گا۔

(123) اب، واپس قائن کی طرف آتے ہیں۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔] کیونکہ حوا واحد وہ عورت تھی جسکو خُدا نے پیدا کیا تھا، اور اگر اُسکی بیٹیاں پیدا نہیں ہوئیں تھیں، تو جب وہ آخری عورت ( کیونکہ فقط وہی عورت تھی ) مر گئی، تو انسانی نسل کا وجود میں آنا ختم ہو جاتا۔ کیا یہ سچ ہے؟ اسلئے کہ وہاں مزید عورتیں نہیں تھیں۔ اس لیے اُس کی بیٹیاں پیدا ہوئیں تھیں۔ اور قائن نے اپنی بہن سے شادی کی تھی، کیونکہ اُسے ایسا کرنا پڑا تھا، اسلئے کہ وہاں عورتوں کے آنے کیلئے کوئی دوسری جگہ موجود نہیں تھی۔

(124) اور اُن دِنوں میں یہ جائز اور قانونی تھا، حتیٰ کہ ابرہام نے ایسا کیا، آگے چل کر اضحاق پر لاگو ہوا۔ اضحاق نے اپنی خونی رشتہ دار سے بیاہ کیا۔ اور ابرہام نے اپنی بہن، خونی رشتے کی بہن سے بیاہ کیا۔ اُسکا باپ...... وہ مختلف ماؤں سے تھے مگر باپ ایک تھا۔ اور جرثومہ نر جنس سے آتا ہے۔ سارہ، نے خوبصورت اضحاق کو جنم دیا۔ کیا یہ سچ ہے؟ اُس وقت زمین پر اور کوئی نہیں تھا۔

(125) یہ سب نمونے تھے، جو کچھ ظاہر کیا گیا...... یہ یہاں ہے، بھائی! اضحاق...... بلکہ ربقہ کلیسیا کی مثل ہے، اور مسیح، اضحاق دُلہا کی مثل ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ ان کا خونی رشتہ ضرور ہونا چاہیے! ہللّویاہ! آمین! خونی رشتہ!

(126) لہٰذا قائن نے اپنی بہن سے شادی کی، اور ایسا ہی ہے...... پھر وہ نود کی سرزمین میں چلے گئے۔اب، اگر ہم تھوڑا سا آگے بڑھتے ہیں تو ہم ایک گہرے مضمون میں داخل ہو جاتے ہیں، اور میں خوش ہوں کہ آپ نے اِس سے کبھی آگے بڑھ کر نہیں پوچھا، (جیسے، وہ جبار کہاں سے آئے تھے جو اُس زمانہ میں اُس سرزمین میں تھے؟'' جوزفس اور مختلف لوگوں نے اِس پر بیشمار دلائل دیئے ہیں)۔آمین! اگر مجھے اِس کا موقع نہ ملا، تو بھائی، اتوار کی صبح اِس پر دوبارہ بات کرونگا۔ٹھیک ہے۔

4۔کیا آپ بیان کریں گے کہ اتوار ہفتے کا پہلا دِن ہے اور ہفتہ ساتواں دن ہے؟ مسیحی اتوار کو چرچ جاتے ہیں، جو کہ ہفتے کا پہلا دِن ہے۔کیا اُنھیں ہفتے کے ساتویں دِن، یعنی ہفتے کو نہیں جانا چاہیے؟

(127) ٹھیک ہے، اب دیکھیں، عزیز دوست، جس نے بھی یہ پوچھا ہے، یہ بہت اچھا سوال ہے۔یہ ایک پرانا سوال ہے جس پر آج ہزاروں علماء کے بیچ بحث کی جا چکی ہے، لیکن آپ دیکھیں، آپ مجھے صرف اِس پر اپنی رائے دینے دیں، اور میں ایسا کر سکتا ہوں، یہی سب ہے جو میں کر سکتا ہوں۔اور اگر میں دُرست نہیں، تو خیر، آپ- آپ مجھے برداشت کر لینا، آپ دیکھیں، اگر میں غلط بیانی کرتا ہوں، تو- تو خُدا مجھے معاف کرے۔

(128) اب، جہاں تک قانون کا تعلق ہے......اب، غالباً یہاں ایک سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کا بھائی بیٹھا ہوا ہے۔سیونتھ ڈے ایڈونٹ کے متعلق، یہ میرا پہلا مطالعہ تھا۔یہ دُرست ہے۔سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ تھا، جس کا میں نے پہلے مطالعہ کیا۔اور جب وہ آئے تو مجھے بتایا کہ ''ہفتہ ساتواں دِن ہے،'' بھائی، یہ یہودیوں کے کلینڈر کے مطابق ہے۔رومن کلینڈر اِس پر پورا نہیں اُترتا، اور ہفتے کو واقعی اتوار ہونا تھا۔خیر، اُنھوں نے مجھے کچھ باتوں پر مطمئن کر لیا اور میں نے سوچا یہ ٹھیک ہے۔بحر حال میں اُن کا لٹریچر پڑھ رہا تھا اور میں اُس کے حق میں، سو فیصد ٹھیک تھا، لیکن ایک دِن میں نے بائبل کو پڑھا اور میں نے دیکھا تو پھر کچھ مختلف تھا۔سمجھے؟

(129) اب، پورے ہفتے کے چکر کے مطابق ہفتہ سبت کا دِن ہے۔اب، ہم نہیں جانتے۔یہ تبدیل کر دیا گیا ہے، اب ہمارے پاس بہت سی تبدیلیاں موجود ہیں جن کے متعلق آپ نہیں جانتے جو ہوئیں تھیں سمجھے؟ کیونکہ ہم......اب، یہودیوں کا دعویٰ ہے کہ ہم اِسکے بارے میں......اب اُنکے

دائرے کے مطابق، یا اُن کے کیلنڈر کے مطابق، تقریباً ابھی 1970 بنتا ہے۔ اور رومن کلینڈر اِسے 1953 کہتا ہے۔ اور اُن کے پاس ایک اور کیلنڈر تھا جو اِسے کچھ اور کہتا ہے۔ لیکن یہ سب کچھ مسیح کی پیدایش پر مبنی ہے، اور یہی چیز ہے جو مسیحیت کا ثبوت دیتی ہے۔ آپ دیکھیں، جہاں سے ہم اِسے لیتے ہیں۔

(130) اب، جہاں تک ساتویں دِن کا تعلق ہے، اب دیکھیں، بہت سے پنتی کاسٹل لوگ ہیں جو سبت- سبت منانے والے ہیں، جو ہفتے کو سبت مانتے ہیں۔ اب، وہ کہتے ہیں،''بائبل میں ایسی کوئی بات نہیں ہے کہ آپ ہفتے ...... بلکہ اتوار کو اس دِن کے طور پر منائیں۔'' اب، نئے عہد نامہ میں مَیں سبت کے متعلق بالکل یہی بات کہونگا۔ سمجھے؟ اب، ہفتہ سبت کا دِن تھا جو یہودیوں کو دیا گیا تھا۔ سمجھے؟ اب، یہ صرف ایک جگہ دیا گیا تھا۔

(131) اب، اِس سے ایک اور سوال اُٹھ سکتا ہے کہ اُس پر واپس جائیں۔ لیکن، اب توجہ دیں۔ جب خُدا نے ساتویں دِن آرام کیا، تو اُس وقت ساتویں دِن کا مشاہدہ نہیں کیا گیا تھا، جہاں تک- جہاں تک مَیں کلامِ مقدس میں جانتا ہوں، تقریباً پندرہ سو سال تک ایسا نہیں ہوا تھا۔ بیابان میں، خُدا نے اسرائیل کو نشان کے طور پر ساتواں دِن دیا تھا...... خُدا۔

(132) اور خُدا نے ساتویں دِن آرام کیا، جو کہ اُس کا یادگار آرام کا دِن ہے۔ میں کہہ رہا ہوں کہ اِس طرح یہ فائدہ ایک- ایک سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ بھائی یا بہن کو ہوسکتا ہے، دیکھیں، اُنکے پاس ایک خوبصورت چرچ ہے۔ اور اب غور کریں، میں اِس سوال پر- پر اُن کے ساتھ تھوڑا سا اختلاف کرونگا۔

(133) اب، خُدا نے ساتویں دِن کو مقدس ٹھہرایا۔ چھ دِن انسان کے تھے۔ ساتواں دِن خُدا کے آرام کا دِن تھا، جو کہ ایک مثل ہے، ہزار سالہ بادشاہی کا نمونہ ہے۔ اب دیکھیں، اب اِس پر توجہ دیں، کیسے- کیسے یہ جُڑے ہوئے ہیں۔ دیکھیں جب یسُوع زمین پر آیا، تو اِسی بات نے یسُوع کو مصلوب کروایا تھا کہ وہ سبت کے دِن کو نہیں مانتا؛ فقط دو تو الزام تھے جو اُنھوں نے یسُوع پر لگائے تھے''وہ سبت کے دِن کو توڑتا ہے، اور خود کو خُدا بناتا ہے۔'' مگر اُس نے کہا وہ سبت کا مالک ہے۔ وہ

تھا......پس وہ تو خود خُدا کا سبت تھا، اور وہ خُدا تھا۔ لہٰذا اُنکے پاس اُس پر الزام لگانے کا کوئی راستہ نہیں تھا۔

(134) اب، میں یہ آپ کیلئے حل کرتا ہوں اور آپ کو دِکھاتا ہوں کون سے دن کو ہم مانتے ہیں۔ اب، کیا کوئی ایسا حوالہ ہے؟ میں یہ آپ کے فائدے کیلئے کہونگا:

بھائی برنہم، کیا کوئی ایسا حوالہ ہے، ہمیں بتائیں اور ہمیں اتوار کو ماننے کی اجازت ہے جیسے یہودی ہفتے کو مانتے ہیں؟

(135) نہیں، جناب، ایسا کچھ نہیں ہے۔ کیونکہ بائبل میں، نئے عہدنامہ میں ایسا کوئی حوالہ نہیں ہے، کہ ہم ہفتے یا اتوار کو مانیں۔ لیکن ہم اتوار کو اس لیے مانتے ہیں، کیونکہ وہ جی اُٹھنے کی یادگاری ہے۔ اور کچھ نہیں......

(136) اب، آپ کہیں گے، ''رومن کیتھولک نے ایسا کیا۔'' وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ اُنھوں نے ایسا کیا، لیکن اگر اُنھوں نے ایسا کیا ہے، تو پھر مقدس پولُس ایک رومن کیتھولک تھا، اور یوں پطرس، یوحنا، اور یعقوب، اور باقی سب بھی ایسے ہی تھے، کیونکہ وہ اپنی عبادت کیلئے ہفتے کے پہلے دِن جمع ہوا کرتے تھے۔ اور، مورخین کے مطابق، وہ ایک ہی طریقے سے مسیحی یہودی اور آرتھوڈکس یہودی کے درمیان فرق بتا سکتے ہیں (یہ دونوں عبادت گاہوں میں جاتے تھے)، لیکن ایک گروہ ہفتے کے روز جاتا تھا (جو یسُوع کے جی اُٹھنے کا انکار کرتا تھا)، اور دوسرا اتوار کے روز جاتا تھا (جو یسُوع کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کا یقین کرتا تھا)۔ اور یہ ایک نشان تھا۔ اور یہ ہوگا، اور یہ اب بھی ہے، اور یہ بطورِ حیوان کا نشان بھی آ سکتا ہے۔

(137) اب، مجھے معلوم ہے کہ، ہمارے عزیز سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ بھائی یہ سوچتے ہیں کہ یہ خُدا کی مہر ہے۔ وہ کہتے ہیں، ''آپ سبت کو ماننے کے وسیلہ مہر بند ہوتے ہیں۔'' لیکن بائبل میں ایسا کوئی حوالہ نہیں جو یہ کہے۔

(138) لیکن یہاں بائبل میں ایک حوالہ ہے جو کہتا ہے کہ- کہ آپ مہر بند ہیں، افسیوں 30:4، لکھا ہے، ''خُدا کے پاک روح کو رنجیدہ نہ کرو جس سے تم پر مخلصی کے دن کیلئے مہر ہوئی،'' یعنی پاک

روح کا بپتسمہ۔

(139) اب میں آپکو ثابت کرونگا کہ خُدا کی مہر پاک روح کا بپتسمہ ہے۔ سمجھے؟ پاک روح کا بپتسمہ ہی، خُدا کی مہر ہے۔ اب، یسعیاہ 28، اُس نے کہا، ''کیونکہ حکم پر حکم، قانون پر قانون، تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں ہے۔''

(140) اب، عزیز دوست، اب توجہ دیں۔ اب، کچھ لوگ ایسے ہیں جو کام چھوڑ رہے ہیں...... دیکھیں، لوگ اپنے آپ کو بچانے کیلئے کچھ تلاش کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ ایسی کوئی بات نہیں ہے جو آپ اِس کے متعلق کرسکتے ہیں۔ آپ فضل کے وسیلہ بچائے گئے ہیں۔ خُدا بلاتا ہے، خُدا ہی بچاتا ہے۔ آپ صرف خُدا کے۔ کے قدموں کی پیروی کریں، بس یہ بات ہے۔ آپ نہیں کہہ سکتے۔ یہ تو ایک انسان کی فطرت ہے۔ وہ گوشت کھانے سے انکار کرنے کی کوشش کرتے ہیں، وہ سبت کے دِنوں کو ماننے کی کوشش کرتے ہیں، وہ ایسا کرنے کی کوشش کرتے ہیں...... ''اگر تم یہ کام کرنا چھوڑ دو گے۔'' یہ ہے...... آپ گوشت کھانے سے انکار کے وسیلہ نہیں بچائے گئے ہیں۔ آپ اِس، اُس، یا کسی دوسرے کے وسیلہ نہیں بچائے گئے ہیں، آپ فضل کے وسیلہ بچائے گئے ہیں! اور خُدا، فضل کے وسیلہ، آپ کو نئی، ابدی زندگی دیتا ہے۔ سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟ اور ابدی زندگی پاک روح کا بپتسمہ ہے۔

(141) اب میں آپ کو دِکھاتا ہوں۔ لفظ سبت کا کیا مطلب ہے؟ جو جانتا ہے، کیا وہ اپنا ہاتھ اُٹھائیگا؟ سبت؟ [ایک بہن کہتی ہے، ''آرام۔''۔ ایڈیٹر۔] آرام، یقیناً۔ S-a-b-b-a-t-h، سبت کا دِن، مطلب ہے ''r-e-s-t'' آرام کا دِن۔ بائبل میں اپنے حاشیہ پڑھیں اور دیکھیں، ''آرام'' کا دِن۔ اب آئیں جلدی سے، اب عبرانیوں، چار باب کی جانب چلتے ہیں۔ اور ہم دیکھتے ہیں......

(142) میرا یہ۔ یہ آخری سوال ہے۔ اور، بھائی، دیکھیں اگر بھائی نیول کے پاس کچھ ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ اُن میں سے کچھ مختصر ہیں، لہٰذا ہم آپ کو زیادہ دیر نہیں روکیں گے۔ اب، جب میں اُنھیں لیتا ہوں تو مجھے معاف کریں۔

(143) اب، جب آپ یہاں لفظ، آرام کو دیکھتے ہیں، تو پھر آپ کو معلوم ہوجاتا ہے کہ اِس کا مطلب ''سبت ہے۔''

(144) اب، نئے عہد نامہ میں۔ یسُوع، مقدس متی میں، اُس نے مقدس متی کے پانچویں باب میں کہنا شروع کیا، اور اُس نے یہ یوں شروع کیا: تم سن چکے ہو، اگلوں سے کہا گیا تھا، 'زنا نہ کرنا۔'' یہ، یہ کیا تھا؟ قانون، احکام۔ ''لیکن میں تم سے کہتا ہوں، کہ، جس کسی نے بُری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی۔'' اِسے تبدیل کر دیا، کیا اُس نے نہیں کیا؟ تم سن چکے ہو، اگلوں سے کہا گیا تھا، 'کہ خون نہ کرنا؛ لیکن میں تم سے کہتا ہوں!'' اِسے تبدیل کر دیا، کیا اُس نے نہیں کیا؟ سوچیں کیا اُس نے قانون تبدیل نہیں کر دیا؟) ٹھیک ہے۔ اُس نے کہا، ''میں تم سے کہتا ہوں جو اپنے بھائی پر بغیر وجہ غصّہ کریگا وہ اُسے پہلے ہی قتل کر چکا۔'' یہ پیچھے پرانے عہد نامے میں نہیں تھا، یہ نیا عہد نامہ ہے۔ وہ یہاں اُس سے بھی آگے نکل گیا۔ سمجھے؟ وہ آگے بڑھا اور ان احکامات کو دیا، لیکن اُس نے کچھ رہنے دیا، اُس نے چوتھے کو چھوڑ دیا، جو ساتواں دِن ہے۔ اب ساتویں باب میں دیکھیں، جہاں اُس نے......

(145) مبارکبادیوں میں کہا، یہاں اُس نے کیا کہا، اُس نے کہا، ''تم سن چکے ہو، اگلوں سے کہا گیا تھا، اور 'تم یہ نہ کرنا،' لیکن میں تم سے مختلف کہتا ہوں۔ تم سن چکے ہو کہ کہا گیا تھا، 'دانت کے بدلے دانت، اور آنکھ کے بدلے آنکھ،' لیکن میں تم سے کہتا ہوں! تم سن چکے ہو کہ اُنکو مختلف کہا گیا تھا، لیکن میں تم سے کہتا ہوں!''

(146) اب، اِن سب کے اختتام پر، اُس نے چوتھا حکم چھوڑ دیا۔ اب دیکھیں، وہ یہ تھا، ''یاد کر کے سبت کا دِن پاک ماننا۔'' اب اُس نے کہا:

اے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو، سب میرے پاس آؤ، میں تم کو آرام دونگا۔

(147) اب دیکھیں، ''جو زنا کرے وہ ضرور سنگسار کیا جائے؛'' اُن کے پاس زنا کاروں کے لیے یہ حق تھا۔ کیا یہ سچ ہے؟ اور یہ عمل جسمانی طور پر ہوتا تھا۔ ''جو قتل کرتا،'' اُسے قتل ہونا تھا۔

(148) لیکن یسُوع نے کہا، ''جس کسی نے کسی عورت پر نگاہ کی،'' اپنی جان، روح، اب اُسکے بدن میں کچھ نہیں ہے۔ اُسکی جان مخلصی یافتہ ہے، یہ تب نہیں تھی؛ دیکھیں، شریعت، ایک اسکول ماسٹر تھی۔ اب اُس نے کہا، ''جس کسی نے بُری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی وہ اپنے دِل میں اُس کے

ساتھ زنا کر چکا۔'' اب اُس نے کہا، ''تم سن چکے ہو کہا گیا تھا، تم خون نہ کرنا، لیکن میں تم سے کہتا ہوں جو کوئی اپنے بھائی پر غصے ہوگا وہ خون کر چکا۔''

(149) اب اُس نے، دوسرے الفاظ میں، سبت کے متعلق کہا، اُس نے کہا:

اے محنت اُٹھانے والو، اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو،......سب میرے پاس آؤ، میں تمہاری جانوں کو آرام، یعنی تمہاری جانوں کو سبت دونگا۔ (نہ کہ جسمانی بدن کو، بلکہ تمہاری جان کو۔)

(150) اب دیکھیں، اب پوُلس کو سنیں-سنیں۔ اگر آپ برداشت کر سکتے ہیں...... مجھے معلوم ہے گرمی ہے اور وغیرہ وغیرہ، اوپر بھی، گرمی ہے۔ لیکن، اب، آئیں اِس کو دھیان سے سُنیں تا کہ ہم اِسکو حل کر کے پُر یقین ہو جائیں۔ اب، پوُلس، عبرانیوں کو لکھ رہا تھا۔ عبرانی کون تھے؟ بولیں۔ یہودی تھے۔ کیا یہ سچ ہے؟ اب، وہ شریعت کو ماننے والے تھے، سبت کو ماننے والے تھے۔ کیا یہ سچ ہے؟ خادم، بھائی، کیا یہ سچ ہے؟ وہ سبت کو ماننے والے تھے، وہ شریعت کو ماننے والے تھے۔ ٹھیک ہے۔

(151) اب دیکھیں، پوُلس عبرانیوں کو، نمونے اور سائیوں کے ذریعے لا رہا ہے، اور دِکھا رہا ہے کہ شریعت کس قِسم کی ہے، ''شریعت وہ ہے جس میں آیندہ کی اچھی چیزوں کا عکس ہے،'' اور وہ آگے بڑھتا ہے اور ایک مقام پر اِسے بحثیت چاند اور سورج بیان کرتا ہے۔ جیسے- جیسے- جیسے چاند سورج کا عکس ہے جو کسی دوسرے ملک یا کسی دوسری دُنیا میں چمک رہا ہوتا ہے، لیکن یہ پیچھے عکاسی کرتا ہے۔ دیکھیں، لیکن اب، اور، یہ نہیں کر سکتا......عبرانیوں 9۔

(152) اب دیکھیں، اب عبرانیوں 4 میں توجہ دیں، وہ سبت کا بیان کرتا ہے۔ اب دیکھیں:

پس جب اُس کے آرام میں داخل ہونے کا وعدہ باقی ہے، تو، ہمیں ڈرنا چاہیے،......

(153) اب دیکھیں، اب پوُلس سبت کے ماننے والوں سے مخاطب ہو رہا ہے، وہ لوگ جو سبت کو پاک مانتے تھے۔ دوسرے لفظوں میں، ''پس جب ہمارے لئے سبت کے دِن کا وعدہ باقی ہے تو ہمیں ڈرنا چاہیے۔'' یا اگر آپ اپنے حاشیہ میں پڑھتے ہوئے غور کریں، تو ''سبت کو پاک ماننا ہے۔'' اور میری، سکوفیلڈ بائبل میں یہ ''j'' میں بند ہے، سبت کو پاک ماننا۔'' سمجھے؟ ٹھیک ہے۔

پس......جب ہمارے لیے وعدہ باقی ہے، تو، ہمیں ڈرنا چاہیے......کوئی رہا ہوا معلوم ہو۔

کیونکہ ہمیں بھی، اُن ہی کی طرح خوشخبری سنائی گئی (پیچھے شریعت کے تحت): لیکن سُنے ہوئے کلام نے اُن کو اسلیئے فائدہ نہ دیا، کہ سُننے والوں کے دِلوں میں ایمان کے ساتھ نہ بیٹھا۔

(154) اب، یہ پیچھے شریعت کے تحت ہے۔ اُن کے پاس ایمان نہیں تھا، اسلیئے اِس پر بنیاد رکھنے کیلیئے کچھ نہیں ہے۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے:

اور ہم جو ایمان لائے اُس کے سبت میں داخل ہوتے ہیں، جس طرح اُس نے کہا، ......

(155) اب، ''اُسکا'' آرام۔ اب، ''اُسکا''، یعنی یہ مسیح کا آرام ہے۔ ٹھیک ہے، اُسکا آرام، یعنی اُسکا ''سبت۔'' اور میں ہر بار لفظ آرام استعمال کرونگا، جو وہاں لکھا ہے، تو سمجھیں میں ''سبت'' کو استعمال کرر ہا ہوں لہٰذا آپ دِن کو ماننے کے متعلق سمجھ جائیں گے۔ سمجھے؟

اور ہم جو ایمان لائے اُس کے سبت میں داخل ہوتے ہیں، یعنی آرام میں، جس طرح اُس نے کہا کہ، ......میں نے اپنے غضب میں قسم کھائی، (عبرانیوں سے) کہ یہ میرے آرام میں داخل نہ ہونے پائیں گے: گو......(اب، دیکھیں پولُس اِس کو خُدا کا مقدّس دِن بیان کرتا ہے) ......گو بنائی عالم کے وقت اُس کے کام مکمل ہو چکے تھے۔

چنانچہ اُس نے ساتویں دِن کی بابت کسی موقع پر آرام کیلیئے اِس طرح کہا ہے، یا سبت کیلیئے ......(کیا یہ سچ ہے؟ دیکھیں، میں اُس جگہ پر جا رہا ہوں۔)

چنانچہ اُس نے (شریعت میں) ساتویں دِن کی بابت کسی موقع پر اِس طرح کہا ہے، کہ خُدا نے اپنے سب کاموں کو پورا کر کے ساتویں دِن آرام کیا۔

(156) یہاں آپکا ساتواں دِن ہے۔ اب، پولُس نے تسلیم کیا کہ خُدا یہ اُنکو دیتا ہے، یہ ساتواں دِن ہے۔ اور خُدا نے ساتویں دِن آرام کیا، اُس نے سبت کے دِن کو برکت دی، اُس نے اِسکو مقدّس ٹھہرایا، اور اُس نے اِسکو مُقدم ٹھہرایا، اور اِسکو آرام کا دِن بنایا۔ اپنے سب کاموں کو پورا کر کے، خُدا نے ایسا کیا۔

اور پھر اِس مقام پر، کہ وہ میرے آرام میں داخل نہ ہونے پائیں گے۔ (پھر یسوع مخاطب ہوتا ہے۔)

(157) اب دیکھیں، ایک اور سبت کسی اور جگہ ہے۔ یہ کہاں ہے؟ اب، یاد رکھیں یہاں یہ، ''خُدا کا آرام ہے،'' یہ ساتواں دِن ہے۔ پولُس نے کہا، ''اُنکے پاس یہ ایک خاص مقام پر تھا۔'' لیکن اب وہ فرماتا ہے، ''وہ میرے آرام میں داخل ہونے نہ پائیں گے،'' پھر ٹھیک متی میں یسُوع مخاطب ہوتا ہے۔

پس جب یہ بات باقی ہے کہ بعض اُس آرام میں داخل ہوں، اور جن کو پہلے خوشخبری سنائی گئی تھی......وہ نافرمانی کے سبب سے داخل نہ ہوئے:

(158) اب بڑے دھیان سے سنیں! سب سن رہے ہیں، کہیں، ''آمین!'' [جماعت کہتی ہے، ''آمین!''-ایڈیٹر۔] سنیں:

تو پھر، ایک خاص دِن ٹھہرا کر،......

(159) اُس نے ایک خاص دِن ٹھہرایا تھا۔ یہ کیا تھا؟ سب ملکر ایک بار کہیں۔ سبت! کیا یہ سچ ہے؟ اُس نے ہفتے کے ساتویں دِن کو اس مقام پر سبت کا دِن ٹھہرایا تھا۔

تو پھر، ایک خاص دِن ٹھہرا کر، اتنی مدت کے بعد، (زبوروں میں)، داؤد کی کتاب میں، اُسے آج کا دِن کہتا ہے؛ (آپ دیکھیں، پہلی بار، یسُوع کی آمد تک)......جیسا کہ پیشتر کہا گیا کہ، اگر آج تم......اُسکی آواز سُنو، تو اپنے دِلوں کو سخت نہ کرو۔ (ایک اور آرام آرہا ہے؛ نہ کہ جسمانی، بلکہ روحانی)

(160) اب، دیکھیں۔ اوہ، آپ کہتے ہیں، ''جبکہ ہمارے پاس ساتواں دِن، بھی ہے۔'' اب، ذرا اِسے ایک منٹ پکڑ کر رکھیں۔ دیکھیں، اتنی تیزی سے اِسے حاصل نہ کریں، بلکہ آئیں اگلی آیت کو پڑھتے ہیں۔ ٹھیک ہے:

اور اگر یشوع نے اُنھیں آرام میں داخل کیا ہوتا......اور اگر- اگر یشوع نے اُنھیں آرام میں، یعنی آرام کے دِن میں داخل کیا ہوتا، تو وہ اُس کے بعد دوسرے دِن کا ذکر نہ کرتا۔

(161) جب اُس نے شریعت کو، شریعت کو فضل میں بدل ڈالا، تو اُس نے اُنھیں آرام کا دِن، آرام کا دِن، یعنی ایک خاص دِن نہ دیا؟ لیکن اُس نے سبت کے متعلق کچھ نہ کہا۔ اُس نے اتوار کے

متعلق کچھ نہ کہا، اُس نے ہفتے کے متعلق کچھ نہ کہا۔لیکن یہاں وہ بات ہے جو اُس نے کہی، پولُس نے کہا۔اب دیکھیں،''پس......'' اُنیسویں آیت...... بلکہ نویں آیت:

پس خُدا کی اُمت کیلئے سبت کا آرام باقی ہے۔(یہ آج ہے!)......پس......خُدا کی اُمت کیلئے سبت کا آرام باقی ہے۔

کیونکہ جو(آپ یا میں) اُس کے آرام میں داخل ہو چکے ہیں(آرام،یسُوع ہے،''اے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو، سب میرے پاس آؤ، میں تم کو آرام دوں گا'')، وہ (آپ اور میں) اپنے کاموں کو ختم کر چکے ہیں، جیسے خُدا نے خود ابتدا میں کیا تھا۔

(162) آمین! یہاں آپ کا سبت ہے۔کیا یہ سچ ہے؟

پس آؤ ہم......(پولُس نے کہا) اُس آرام میں داخل ہونے کی کوشش کریں، تاکہ اُن کی طرح نافرمانی کر کے کوئی شخص گر نہ پڑے(دیکھیں، جیسے اُن دِنوں میں ہوا اور وغیرہ وغیرہ)۔

کیونکہ خُدا کا کلام زندہ، اور موثر، اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے، اور...... جان کو جدا کر کے گزر جاتا ہے......اور روح......کو......(آئیں دیکھیں) جدا کر کے گزر جاتا ہے، اور ......(بس ایک منٹ) اور جان اور روح، اور...... بند بند اور گُودے کو جدا کر کے گزر جاتا ہے، اور...... دِل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے۔

اور اُس سے مخلوقات کی......کوئی چیز چھپی نہیں ہے: بلکہ جس سے ہم کو کام ہے اُسکی نظروں میں سب چیزیں کھلی اور بے پردہ ہیں۔

(163) اب، توجہ دیں، خُدا نے ساتویں دِن کو بنایا، اور ساتویں دِن آرام کیا، اور اُسے یہودیوں کو یادگاری کے طور پر دیا۔ یہاں، دیکھیں، اب میں مقدُس پولُس کی بات کر رہا ہوں۔اُس نے گلتیوں 8:1 میں کیا کہا ہے؟''لیکن اگر آسمان کا کوئی فرشتہ بھی اُس خوشخبری کے سِوا جو میں نے تمہیں سُنائی کوئی اور خوشخبری تمہیں سُنائے، تو ملعُون ہو۔'' غور کریں، خوشخبری واضح ہے۔اب، دیکھیں۔

(164) ''ٹھیک ہے، بھائی برنہم، لیکن اب میں کیا کروں، صرف یسُوع مسیح پر یقین رکھوں؟'' نہیں۔ یہ آرام نہیں ہے۔

(165) اب دیکھیں، اگر آپ جاننا چاہتے ہیں...... کتنے لوگ جاننا چاہیں گے کہ مسیحی آرام کیا ہے، تو کہیں، ''آمین۔'' [جماعت کہتی ہے، ''آمین!'' -ایڈیٹر۔] اب، اگر آپ چاہتے ہیں تو اِس پر نشان لگا سکتے ہیں، یسعیاہ 28۔ اُس نے کہا، ''حکم پر حکم-حکم،'' بیان کر رہا ہے۔ ''حکم پر حکم، قانون پر قانون، تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں ہے، اور جو اچھی چیز ہے اُسے پکڑے رہو۔'' نبی یہاں آنے والے وقت، یعنی آرام، سبت کے متعلق بات کر رہا ہے۔ پورے باب کو پڑھیں، دیکھیں، وہ کہہ رہا ہے، ''وہ وقت بھی ہے جب سبت کا دِن ختم ہو جائیگا،'' اور وہ ہفتے کے روز بھی جوتے بچیں گے جیسے اُنھوں نے پیر کے روز کیا، یا جو کچھ بھی ہے۔ آپ سمجھے؟ لکھا ہے، ''یہ وقت کب ہوگا؟'' لکھا ہے:

......حکم پر حکم؛......قانون پر قانون؛ تھوڑا یہاں، اور تھوڑا وہاں: جو اچھا ہے ہو اُسے پکڑے رہو۔

لیکن وہ بے گانہ لبوں اور اجنبی زبان سے اِن لوگوں سے کلام کریگا۔

......اور یہ سبت ہے، آرام جس کے متعلق میں نے بتایا کہ اُنھیں داخل ہونا چاہیے۔ اور اِس سب کیلئے اُنھوں نے اپنے دِلوں کو سخت کر لیا اور اپنے سروں کو جھٹلایا اور اِسے رد کر دیا۔ (بالکل وہی کام جو اُنھوں نے پنتی کوست کے دِن کیا جب رُوح القُدس لوگوں پر نازل ہوا تھا، کیونکہ پنتی کوست کے دِن واپس لوگوں پر رُوح القُدس نازل کیا گیا تھا۔ یہ آرام ہے، اور خُدا کے لوگوں کیلئے سبت ہے۔)......

(166) پس یہی وجہ ہے کہ ہم اتوار کو مانتے ہیں، کیونکہ ہمارے بائبل کے قدیم باپ دادا، مقدس پولُس، یوحنا، متی، مرقس، لوقا، اُن سب کے وسیلے یہ شروع ہوا، وہ گھر گھر جاتے تھے، اور جب شاگرد ایک ساتھ اکھٹے ہوتے تھے تو وہ ہفتے کے پہلے دِن عشائے رُبانی لیتے تھے، اور یہ سبت نہیں، بلکہ خُداوند کا دِن تھا۔

(167) کیونکہ یہ کلیسیا میں پہلے ہی سے سرکاری طور پر قائم کیا گیا تھا، یوحنا نے، پتمس کے ٹاپو میں کہا، ''خُداوند کے دِن مَیں روح میں آ گیا۔'' یہ سچ ہے۔ سمجھے؟ اور پھر اُس نے دیکھا......

(168) اور-اور، اب دیکھیں، خُداوند کا دِن وہ دِن ہے جس-جس روز خُداوند جی اُٹھا۔ اب،

آپ مورخین کو لیں، جیسے جوزفس، ایکٹبس ہے[مشکل سے ہجے ہیں- ایڈیٹر۔]، اُن میں سے بہت سارے دوسرے ہیں۔ یا ایکٹبس نہیں، اوہ، میں یہ لفظ ادا نہیں کر سکتا......اُن کے قدیم مورخین میں سے کوئی بھی ہوسکتا ہے، اور آپ پیچھے یہ بات تلاش کر لیں گے۔ یہ کلیسیا کے مورخین ہیں، جن میں فوکسی شہیدوں کی کتاب ہے، اور اُن میں سے بہت سے ہیں، اور آپ وہاں دیکھیں گے کہ واحد یہی فرق ہے......وہ یہودیوں کے گروہ ہیں۔ اُن میں سے ایک مورخ اُن مسیحیوں کو ''آدم خور،'' کہتا تھا۔ وہ لکھتے ہیں، ''وہاں ایک آدمی تھا جسے پنطس پیلاطس نے مصلوب کروادیا تھا اور شاگرد آئے اور اُسکی لاش کو چرا کر لے گئے تھے۔ اور اُنھوں نے اُسکو چھپا دیا تھا، اور ہر- ہر اتوار کو وہ اُس میں سے کچھ حصہ لیکر کھاتے تھے۔ آپ دیکھیں، وہ عشائے ربانی لیتے تھے۔ وہ لوگ......آپ دیکھیں، وہ اُس کے بدن کو لیتے تھے۔ اُنھوں نے کہا کہ وہ خُداوند کے بدن، یعنی عشائے ربانی کو لیتے تھے۔ اور وہ مورخین نہیں جانتے تھے کہ یہ کیا چیز تھی، اسلیئے اُس مورخ نے لکھا، ''کہ وہ آدم خور تھے۔'' اُس نے لکھا، ''کہ وہ ہفتے کے پہلے روز کھاتے تھے، وہ ایک ساتھ اکھٹے ہوتے تھے اور اُس آدمی کا بدن کھاتے تھے۔''

(169) اور واحد ایک ہی طریقہ ہے جس سے آپ بتا سکتے ہیں کہ آیا وہ شریعت کو ماننے والے تھے اور سختی سے جی اُٹھنے کا انکار کرنے والے تھے، یا آیا وہ مسیحی تھے اور جی اُٹھنے پر ایمان رکھنے والے تھے، ایک گروہ ہفتے کے روز چرچ جاتا تھا اور ایک گروہ اتوار کے روز چرچ جاتا تھا، یہ اُن کے درمیان ایک نشان تھا۔

(170) یہ بہت مضبوط بات ہے، کیا یہ نہیں ہے؟ ٹھیک ہے۔ امید ہے کہ آپ نے اِس بات کو حاصل کر لیا ہے۔ رُوح القُدس موجود ہے......

(171) بھائی، اب، آپکے پاس کچھ ہے؟ آپ چاہتے ہیں......کیا آپ چاہتے ہیں- کیا آپ اوپر آنا اور اِس کا جواب جاننا چاہتے ہیں؟ ٹھیک ہے، آئیں یہاں اِس کو دیکھتے ہیں۔ اوہ، جی ہاں۔

5۔ کیا غیر قوم کی معیاد ختم ہونے کے بعد یہودیوں کو بھی بچ جانے کا موقع ملے گا؟

(172) اوہ، میرے خُدایا، اگر چہ یہ بہترین سوال ہے! لیکن ہمارے پاس اِس کی گہرائی میں جانے کا وقت نہیں ہے، لیکن میں آپ کو بتاتا ہوں۔ آپ میرے الفاظ کو لیں، میں آپکو دِکھاؤنگا۔

کہ......اگر آپ خُدا کیلئے میرے الفاظ کو لیں گے (جیسے میں بیان کرتا ہوں) تو پھر، آپ اِس پر غور کریں گے، سمجھے، اور پھر آپ سمجھ لیں گے۔ کیونکہ میرا خیال ہے......میں گھڑی نہیں دیکھ رہا، لیکن میرا خیال ہے وقت کافی گزر گیا ہے......کیا وقت ہوا ہے؟ کیا؟ ساڑھے نو ہو گئے ہیں۔ مجھے ابھی ہسپتال بھی جانا ہے، اور نیو البانی بھی جانا ہے، تو یوں ہمیں صبح تین بج کر پچیس منٹ پر اُٹھنا پڑے گا۔ پس......میں اِس ہفتے میں کسی بھی رات دو یا تین بجے سے پہلے بستر پر نہیں گیا ہوں۔

(173) اب یہاں توجہ دیں، اور اب جلدی سے، اِسکو لیں۔ ہاں، میرے پیارے مسیحی دوست، غیر قوم کی معیاد ختم ہو گئی ہے، بلکہ اب ختم ہو رہی ہے۔ اور خُدا یہودیوں کی طرف واپس مُڑ جائیگا۔ اور جیسا کہ میں مسلسل دُعا کرتا رہا ہوں مجھے اِس چھوٹی سی کلیسیا کو بتانا ہے۔ اور ملک کے مختلف حصوں سے پیشینگوئیاں ہو رہی ہیں، اور لوگ یہاں اِسکے بارے میں کہہ رہے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ یہودی ......اب دیکھیں، اب، ذرا ایک منٹ اپنا کوٹ رکھیں۔

(174) یہودی مسیحی کلیسیا کی اِس ایک بات کو قبول کرنے کے لیے کبھی تیار نہیں ہے۔ یہودی نے، کئی بار مجھ سے کہا ہے، ''بھائی برنہم، آپ خُدا کو تین حصوں میں تقسیم کر کے مجھے نہیں دے سکتے۔ یہودی ایک خُدا کو مانتا ہے، اور وہ یہواہ ہے۔

(175) اور غیر قوم نے اِس سلسلے میں بہت غلطی کی ہے، حتیٰ کہ اِس نے اِسے اِسی طرح، یعنی ابھی تک، علم سے سیکھا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اُسکا۔ اُسکا اِسکے متعلق ایک۔ ایک تصور ہے، کہ تین خُدا نہیں ہیں۔ ایک خُدا ہے، اور تین ظہور ہیں۔ ایک شخص میں تین شخصیات ہیں۔ اور آپ پیغام کو حاصل کر سکتے ہیں، میں نے ہائمین اپیل مین کو بتایا......آپ میں سے بہت لوگ اُسے جانتے ہیں۔ اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، اگر آپ اِس پیغام کو معجزوں اور نشانوں کیساتھ فلسطین لیجائیں،'' اور کہا، ''تو وہاں لاکھوں یہودی یسُوع مسیح کو شخصی نجات دہندہ قبول کر لیں گے۔ دیکھیں، یہ سچ ہے۔ اب، میں نے کہا......

(176) یہاں ہمارے پاس پیغام ہے۔ یسُوع ہی یہواہ تھا جو بدن میں آشکارا ہوا، اور نیچے آ کر ظاہر ہوا۔ اب، خُدا (باپ، بیٹا، اور رُوح القُدس) آپکی انگلی کی طرح نہیں ہیں، جیسے ایک، جیسے بعض

لوگ اِسکے متعلق سوچتے ہیں۔ساری چیزیں یوں ہیں......نہیں، خُدا ہے......میں نے تھوڑا عرصہ پہلے اِس بات کو آپ کیلئے آشکارا کیا تھا، دیکھیں، ایک میں تین۔

(177) میں ایک میں تین ہوں۔ میں ایک شخص ہوتے ہوئے ،روح، جان، بدن پر مشتمل ہوں۔کیا یہ سچ ہے؟ یقیناً۔ میں- میں خلیات اور- اور، خون، اور اعصاب سے بنا ہوں، لیکن تو بھی ایک ہی شخص ہوں۔سمجھے؟ جو کچھ آپ دیکھتے ہیں وہ تین میں ہے، اور ایک میں تین ہیں۔

(178) کشتی میں تین درجے تھے۔ نیچے والا حصہ، رینگنے والے جانداروں کیلئے تھا؛ دوسرا درجہ پرندوں، اُڑنے والے جانداروں کیلئے تھا؛ اور تیسرا حصہ نوح اور اُس کے گھرانے کیلئے تھا۔ اور سب کچھ تھا!

(179) خیمہ اجتماع میں۔ بیرونی صحن، پاک مقام، اور پاک ترین مقام تھا۔سمجھے؟

(180) تین مقام ہیں۔ باپ ہونے کی حالت، بیٹا ہونے کی حالت، رُوحُ القُدس کا مقام۔ سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟ لیکن یہ تینوں......ہم نہیں کہتے،''یہ ہمارے خُدا ہیں۔'' یہ تو بت پرستی ہے، لیکن ایک یہودی اِس بات سے واقف ہے۔ لیکن جب آپ اُسے اسطرح بتاتے ہیں کہ یسُوع ہی خُدا ہے، اور یہواہ خُدا ہے، اور کوئی دوسرا اقنوم یا تیسرا اقنوم نہیں ہے، بلکہ یہ وہی ایک شخص ہے جو ہمیشہ خود کو ظاہر کرتا رہا ہے۔سمجھے؟ اور پھر معجزوں اور نشانوں کیساتھ ثابت ہوتا ہے کہ یسُوع مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔

(181) اور ڈاکٹر ریڈ ہیڈ موجود ہے......

(182) بھائی آج رات کلیسیا میں، پیچھے موجود ہے، جو کلیسیا کا اُستاد ہے، بلکہ اسکول ٹیچر ہے، اور وہاں اُستاد ہے، میں نے اُسے دیکھا تھا، اور پیچھے میں نے اُس کی بیوی اور بچے کے ساتھ ہاتھ بھی ملایا تھا۔ وہ وہاں ایک رات اُس کی تبلیغ سُننے کیلئے موجود تھا۔ اگر وہ نہیں گئے، تو میرا خیال ہے کہ وہ یہاں موجود ہیں، اور یقین ہے کہ وہ لوئیس ویل میں ایک اسکول ٹیچر ہیں۔ بحر حال، لوگ اُس کی تبلیغ سننے کیلئے وہاں موجود تھے۔

(183) یہ قابلِ ذکر ہے، کہ وہ آدمی میرے گھر آیا، وہ اور ایک دوسرا آدمی تھا (جو یہودی تھا)،

اِس بات کو کچھ مہینے گزرے ہیں۔ اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، میں نے بوب جونز میں بہت سی ڈگریاں حاصل کررکھی ہیں۔ میں نے...... یہ وہٹن سے حاصل کیں ہیں۔'' تمام تعلیم جو وہ ذخیرہ کرسکتا تھا! اُس نے کہا، ''میں اُسوقت ایک چھوٹا سا بچہ تھا جب سے میں نے خُدا کا یقین کیا ہے۔'' اور کہا، ''لیکن اب بھی میری زندگی خالی ہے!'' اُس نے کہا، ''کیا اساتذہ غلط ہو گئے ہیں؟''

(184) اور یہاں تصور موجود ہے۔ اگر کوئی...... اگرچہ آپ میں سے کچھ لوگ اُس رات اوپن ڈور میں موجود تھے، جب ہم مل کر ایک ساتھ منادی کرر ہے تھے۔ اُس نے کہا، ''جب میں اپنی بات کہہ چکا......'' اب، اے چھوٹے ٹیبرنیکل، سن، کیونکہ آپکی دُعاؤں اور باقی چیزوں نے اس میں مدد کی ہے، پس یہ بات سُنیں۔ اُس نے مجھے پہلے، یعنی گھر میں یہ بات بتادی تھی۔

(185) وہ میرے گھر آیا، اُس نے کہا، ''بھائی برنہم،'' کہا، ''میں خاموش ہو گیا تھا۔'' اُس نے کہا، ''کیا اِس سے بڑھ کر کچھ ہے کہ میں نے یقین کیا، اور مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کیا؟ اور مجھے یقین ہے کہ میں پاک روح کے وسیلہ نئے سرے سے پیدا ہوا ہوں، لیکن میرے پاس کوئی بھی گواہی نہیں ہے۔''

(186) میں نے کہا، ''بھائی، یہ اتنا ہی بُرا ہے جتنا میں یہ کہنے سے نفرت کرتا ہوں، کیونکہ اساتذہ نے آپ کو، اور آپ کی تعلیم کو فریب دیا ہے۔''

(187) دیکھیں، میں- میں یہ کہتا ہوں، میں آپ کے آسمان پر جانے کے لیے انگوٹھا لگانے پر یقین نہیں کرتا: ''کیا آپ اِس پر یقین کرتے ہیں؟'' جبکہ کلیسیاؤں میں ایسا ہے، ''اب، یہاں دیکھیں، مجھے دِکھائیں، کہ- کہ بائبل انگوٹھا لگانے کو بیان کرتی ہے، کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟'' شیطان بھی ایمان رکھتا اور تھرتھراتا ہے۔ لیکن یہ کچھ نہیں ہے کہ آپ کیا ایمان رکھتے ہیں۔ بلکہ آپکی روح کو اُس کی روح کے ساتھ مل کر گواہی دینی ہوگی کہ آپ خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں، جو نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں اور رُوح القُدس کا بپتسمہ پائے ہوئے ہیں۔

(188) اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، آپ کا پنتی کاسٹلوں کے متعلق کیا خیال ہے؟''

(189) میں نے کہا، ''یہی وجہ ہے کہ میں اُن کیساتھ کام کررہا ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ میں- میں

اُن کیساتھ مزاق بھی بن رہا ہوں، اُنھیں کچھ مِل گیا ہے جو آپکو نہیں مِلا ہے۔'' میں کہتا ہوں،'' اُنکو جنونیت اور باقی چیزوں کیساتھ ساتھ، اُنھیں سچائی بھی مِل گئی ہے جسکے متعلق آپ کچھ بھی نہیں جانتے ہیں۔'' میں اُس وقت، امریکہ میں بڑے آدمیوں میں سے ایک کیساتھ بات کر رہا تھا۔ جی ہاں، جناب۔ اور وہ سوڈان مشن کا صدر تھا، جو دُنیا بھر میں سب سے بڑے، مرکزی حصے کی بنیاد تھا۔ وہ کلامِ مقدس، اور مرنے، دفن ہونے اور جی اُٹھنے کے متعلق جانتا تھا، ایسے یہ بیان کرتا تھا جیسے گھر آگ کی لپیٹ میں ہو۔ لیکن وہ یہ چیز نہیں ہے۔ شیطان بھی، ایسا کرسکتا ہے۔ شیطان اُتنا ہی بنیاد پرست ہے جتنا کہ وہ ہوسکتا ہے۔

(190) لیکن، بھائی، یسُوع مسیح نے کہا،'' جب تک کوئی آدمی خُدا کے روح سے پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں پائے گا۔''

(191) فقط آپکے کہنے سے یہ نہیں ہوتا ہے،'' ہاں، میں ایمان رکھتا ہوں۔ ٹھیک ہے، میں- میں اِس طریقے سے یقین کرتا ہوں۔ میں یہ ایمان رکھتا ہوں۔ جی ہاں۔'' یہ ایسے کام نہیں کرتا۔ بلکہ یہ نئی پیدایش کا ایک حقیقی تجربہ ہونا چاہیے۔ یہ آپ اور خُدا کے درمیان کچھ ہوتا ہے تاکہ آپ جان پائیں کہ آپ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہوگئے ہیں۔

(192) اُس نے کہا،'' بھائی برینہم، کیا مجھے رُوح القُدس مِل سکتا ہے؟''

(193) میں نے کہا،'' بلکہ صرف ہائمین اپیل مین پر ہاتھ رکھے، اور اُسے رُوح القُدس کا بپتسمہ ہوگیا۔''

(194) اُس دوسرے یہودی نے رونا شروع کر دیا، اور وہاں اُس چھوٹی سی کوفی کی ٹیبل پر چشمے کو توڑ دیا، اور زور زور سے چِلانے لگا۔ اُن دونوں نے کہا تھا،'' بھائی برینہم، ہم رُوح القُدس کو کس طرح پائیں؟'' وہ عالم، تیز ترین، اور سمجھ بوجھ رکھنے والے تھے! یہ زمین پر سب سے بہترین چیز ہے!

(195) میں نے کہا،'' رُوح اُلقُدس پانے کا یہ رسولی طریقہ ہے کہ اُن پر ہاتھ رکھے جائیں۔'' یہ سچ ہے۔

(196)'' ہاتھ رکھے جائیں۔'' حننیاہ آیا اور اُس نے پولُس پر ہاتھ رکھے تاکہ وہ اپنی بینائی پائے

اور رُوحُ القُدس سے بھر جائے۔

(197) فلپس نے جا کر منادی کی، اور بہت بڑے گروہ کو یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا۔ مگر رُوحُ القُدس نازل نہیں ہوا تھا، اسلئے کہ چابیاں پطرس کے پاس تھیں۔ اور وہ وہاں گیا، اور اُس نے اُن پر ہاتھ رکھے، اور اُنھوں نے رُوحُ القدس حاصل کیا۔ کیا یہ سچ ہے؟

(198) اعمال 19 میں، پولُس، اوپر کے علاقہ سے ہو کر گزرا۔ وہاں اپلوس نامی، بلی گرام کی طرز کا ایک خادم تھا، جو بہت بڑی بیداری کے ساتھ اچھا وقت گزار رہا تھا۔ پولُس نے، بپٹسٹ کے اُس گروہ سے کہا۔ ''کیا تم نے ایمان لاتے وقت رُوحُ القُدس کو پایا؟''

(199) اُنھوں نے کہا، ''ہم یوحنا کے پیرو کار ہیں۔ ہمیں معلوم ہے! اپلوس ہمارا خادم ہے، وہ تبدیل شدہ وکیل ہے، اور ملک میں سب سے ذہین آدمی ہے۔''

(200) اُس نے کہا، ''لیکن کیا تم نے ایمان لاتے وقت رُوحُ القُدس پایا؟''

اُنھوں نے کہا، ''ہم نے تو سُنا بھی نہیں کہ رُوحُ القُدس نازل ہوا ہے۔''

اُس نے کہا، ''پس تم نے کس کا بپتسمہ لیا؟''

اُنھوں نے کہا، ''ہم نے یوحنا کا بپتسمہ لیا ہے۔''

(201) اُس نے کہا، ''اُس نے یہ کہہ کر توبہ کا بپتسمہ دیا، کہ جو آنے والا ہے تم اُس پر، یعنی یسُوع مسیح پر ایمان لانا۔'' اور جب اُنھوں نے اِس بات کو سنا، تو اُنھوں نے یسُوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لیا۔ اور پولُس نے اپنے ہاتھ اُن پر رکھے اور اُنھوں نے رُوحُ القُدس پایا، اور طرح طرح کی زبانیں بولنے اور خُدا کی تمجید کرنے لگے۔ جتنا میں کلام پاک کو جانتا ہوں یہ اُتنا ہی سادہ ہے۔

(202) دوست احباب، اب، دیکھیں! آپکی رائے میں تھوڑا فرق ہوسکتا ہے؛ کیونکہ ہم سب چیزوں کیساتھ مکس ہو چکے ہیں۔ لیکن اِس چیز کو دور پھینک دیں، اور اپنی تفسیر ڈالنے کی کوشش نہ کریں۔ وہی کہیں جو بائبل کہتی ہے، اور جس طرح ہے اِسے ویسے ہی پڑھیں۔

(203) میں نے کہا، ''بھائیو، ایک ہی بات ہے جو میں جانتا ہوں، کہ اُن پر ہاتھ رکھے جائیں جو رُوحُ القُدس کے متلاشی ہیں۔''

(204) اُس نے کہا، ''کیا آپ ہاتھ رکھیں گے اور- اور خُدا اسے ہمارے لیے برکت چاہیں گے کہ ہمیں رُوحُ القُدس سے نوازے؟''

(205) میں نے کہا، ''میں رکھوں گا۔'' اور ہم فرش پر گھٹنوں کے بل ہو گئے، اور میں نے دُعا کی اور اُن پر ہاتھ رکھے۔ اِس واقعے کے کچھ ہفتوں بعد، اُن دونوں نے رُوحُ القُدس کے بپتسمے کو پا لیا۔ اور جب اِس ڈاکٹر ریڈ ہیڈ نے رُوحُ القُدس کا بپتسمہ حاصل کیا، تو غیر زبانوں میں بولنا شروع کر دیا۔ جی ہاں، جناب۔

(206) اور آپ کی سوڈان مشن نے کہا، ''ہمارے پاس ایسے آدمی کیلئے کوئی جگہ نہیں ہے جو غیر زبانیں بولے۔''

(207) اور وہ میرے پاس آیا اور کہا، '''کیا کوئی غیر زبانیں بول سکتا ہے'؟''

(208) ''کیوں، کیوں،'' میں نے کہا، ''اُن کے پاس یسُوع مسیح کیلئے بھی جگہ نہیں تھی، کیونکہ یسُوع مسیح بھی غیر زبانیں بولا تھا؛ اور غیر زبانیں بولتا ہوا، مصلوب ہوا تھا۔''

(209) وہ پولُس کی تعلیم کو قبول نہیں کر سکتے، حالانکہ پولُس اُنکی نسبت زیادہ غیر زبانیں بولتا تھا۔

(210) گزرے روز ایک شخص آیا اور مجھ سے کہا، ''میں پانچ الفاظ ہی عقل سے کہنا چاہونگا۔''

(211) لیکن پولُس نے تعلیم دیتے ہوئے کہا، ''نبوت کرنے کی آرزو رکھو، اور زبانیں بولنے سے منع نہ کرو۔'' جبکہ لوگ غیر زبانیں بولنے سے منع کرتے ہیں!

(212) غیر زبانیں بولنا خُدا کی الٰہی نعمت ہے جس کا تعلق کلیسیا سے ہے جو آج بھی یکساں ہے اور یہ پیچھے ابتدا میں ہی شروع ہو گئی تھی۔ یہ حقیقتاً سچائی ہے۔ جی ہاں، یقیناً! یہ بائبل کی تعلیم ہے۔ یہ الٰہی نعمت ہے، اور جیسے آپ نئی پیدایش کا انکار کرتے ہیں ویسے ہی آپ- آپ اِس کا انکار کرتے ہیں، جب آپ اِسے کاٹنے کی کوشش کرتے ہیں تو آپ ہر چیز کا انکار کرتے ہیں جو یسُوع نے سکھائی۔

(213) اب، آپ اِس پر بے روک ٹوک جا سکتے ہیں، اُن میں سے بہتیروں کے پاس ہے۔ لیکن میں بتا رہا ہوں، ''کہ اِس کی اپنی جگہ ہے۔'' مثال کے طور یہ اِسطرح ہے جیسے ایک جوتے کا جوڑا؛ جب آپ ایک جوتے کا جوڑا خریدتے ہیں، تو زبانیں اُس میں ہوتی ہیں۔ یہ درست ہے۔ اِسی

طرح جب آپ مسیح کے بدن میں ہوتے ہیں، تو خُدا نے یہاں، پوری میز بھر کر رکھی ہوئی ہے۔ اُسکے پاس محبت ہے، اُسکے پاس خوشی ہے۔

(214) اگر میں جا کر آپ کی میز پر بیٹھ جاؤں، اور آپ کہتے ہیں، ''خادم صاحب، آئیں میرے ساتھ مِل کر کھانا کھائیں،'' مجھے یقین ہے آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں۔ اور آپ وہاں، پھلیاں اور آلو اور گاجر اور فرائڈ چکن اور کدو پائی اور آئس کریم اور سب کچھ رکھ دیتے ہیں۔ دیکھیں، مجھے یقین ہے جیسے میرا پھلیوں کیلئے خیر مقدم کیا گیا ویسے ہی میرا آلوؤں کیلئے خیر مقدم کیا جائے گا۔ ایک بات ہے، مجھے یقین ہے جیسے میرا پائی کیلئے خیر مقدم کیا گیا ویسے ہی چکن کیلئے خیر مقدم کیا جائیگا۔ یہ سب کچھ میز پر موجود ہے۔ ایک ہی بات ہے کہ مجھے اُس کیلئے کہنا پڑے گا، ''کیا آپ مہربانی سے مجھے کچھ پائی دیں گے؟'' اور میں بِلا تکلف دِل سے یقین کرتا ہوں، آپکی محبت میرے لیے ہے، اور آپ کہیں گے، ''یقیناً، بھائی، اِس کا ایک بڑا ٹکڑا لیں۔'' کیا یہ سچ ہے؟ میں کہونگا، ''کیا آپ مجھے آلو دیں گے؟'' کیوں نہیں، یقیناً، میرے بھائی، یہ یہاں موجود ہیں۔''

(215) ہر ایک چھڑائی ہوئی برکت جس کیلئے یسُوع مسیح موا اور اُسکو اپنے کلوری کے کفارے سے خریدا، وہ میز پر پڑی ہوئی ہے اور ہر ایک ایماندار اُس کے سامنے بیٹھا ہوا ہے۔ ہلّلُویاہ! اگر مجھے شفا کی ضروت ہے، تو مجھے کہنا ہے، ''اے باپ، مجھے شفا چاہیے،'' اور اُسے میں اپنی پلیٹ میں لیتا ہوں اور ایک بڑا حصہ کھاتا ہوں......اب، اگر آپ موت کو بھوکا مارنا چاہتے ہیں، تو آگے بڑھیں۔ جی ہاں، جناب۔ نبوت، اور غیر زبانیں بھی ہیں......

(216) اور- اور پھر ایک آدمی نے لکھا، وہ نہیں جانتا تھا کہ میں خود بھی......غیر زبانیں بولتا تھا۔ اور اُس نے یہ تحریر لکھی، آپ دیکھیں گے کہ یہ قوموں کو پراگندہ کر دے گا۔ اور اِس کے علاوہ، اِس آدمی کے پاس موڈی بائبل انسٹیٹیوٹ کے پچیس ممتاز خادم ہیں جو غیر زبانوں کی نعمت کے متلاشی ہیں۔ بنیاد پرست لوگ جو تبدیل ہوئے ہیں۔ کرسچن لائف، اِس- اِس مہینے، اِس مہینے کے کرسچن لائف میگزین کے، اُنیسویں صفحے پر دیکھیں، اور علم الٰہیات کے بڑے ڈاکٹر نے، کہا، ''کیا ہم یہ قبول کریں گے؟ کیا ہم نے کچھ کھو دیا ہے؟''

(217) میں سمجھتا ہوں کہ کثرت کی بارش ہونے والی ہے! آپ لوگوں نے اسے کونے کی طرف موڑ دیا ہے، لیکن یہ ایک ایسی جگہ پر آ رہا ہے کہ خُدا غیر قوموں کو رُوح القُدس کے بپتسمے کیساتھ ہلانے کو ہے، اور اِسے اِس کی معموری اور قدرت اور معجزات اور نشانوں کے ساتھ نازل کرنے کو ہے۔ اِسی وجہ سے میں نے اِسے پکڑا ہے...... کیونکہ پنتی کوست کو باہر کونے میں پھینک دیا گیا ہے اور یوں جنگل میں مختلف چیزوں کیساتھ چلے گئے ہیں، جبکہ ابھی پکنے کا وقت نہیں تھا۔ یہی وجہ ہے کہ اِن کے پاس ہر قسم کا جنون ہے۔ لیکن یہ خُدا کا الٰہی وعدہ ہے اور خُدا کا الٰہی کلام ہے، اور اِسے پورا ہونا ہے کیونکہ خُدا نے یوں کہا ہے۔ اور مجھے یقین ہے کہ غیر قوموں کی معیاد ختم ہونے سے پیشتر خُدا بنیاد پرستوں پر یہ نازل کریگا۔

(218) آپ اِسے اِس مہینے کے ریڈر ڈائجسٹ میں پڑھ سکتے ہیں، اِس کو اِس اگست میں شائع کیا گیا ہے۔ جائیں اور اِس کو دیکھیں، کیسے وہ میتھوڈسٹ خادم وہاں پلپٹ پر موجود تھا، اور اُس آدمی کیلئے دُعا کر رہا تھا جو ہسپتال کے بستر پر پڑا مر رہا تھا، اور رُوح القُدس کی حضوری آئی اور وہ آدمی فوراً شفا پا گیا۔ ہللّو یاہ! یقیناً۔ خُدا کے پاس الٰہی شفا میز پر رکھی ہوئی ہے! اُسکے پاس نبوت میز پر رکھی ہوئی ہے! اُس کے پاس غیر زبان میز پر رکھی ہوئی ہے! اُس نے بدن میں نو روحانی نعمتیں رکھی ہوئی ہیں، اور اُن میں سے ہر ایک کیلئے آپ کا خیر مقدم کیا جاتا ہے! ہللّو یاہ! جی ہاں، جناب، ہم اِس مقام پر ہیں۔

کیا...... غیر قوم کی معیاد کے اختتام پر، یہودی واپس مُڑیں گے؟

(219) جی ہاں، جناب۔ بھائی، بہن، بہت سارے حوالے ہیں، جو اِس تعلق سے ہیں۔ اُن میں سے ایک یوایل بھی ہے، ''جو کچھ ٹڈیوں کے ایک غول سے بچا، اُسے دوسرا غول نگل گیا'' اور وغیرہ وغیرہ، یہ وہی درخت ہے۔ اور یسُوع نے خود کہا کہ کیسے وہ منہ موڑیں گے اور وغیرہ وغیرہ۔ اوہ، پورا کلام بھرا ہوا ہے، دانی ایل اور ہر جگہ موجود ہے، جو اِس کے تعلق سے بیان کرتا ہے۔ جی ہاں، یسُوع نے کہا، ''جب تم انجیر کے درخت کو اپنی پتیاں نکالتے دیکھو، تو جان لو کہ وقت نزدیک ہے۔''

میرا خیال ہے کہ یہ دوسرا سوال بھی اِس کیساتھ ہی تعلق رکھتا ہے:

6۔ کیا آپ کو یقین ہے کہ یہودیوں - یہودیوں کی فلسطین واپسی بائبل کی پیشینگوئی کی تکمیل ہے؟ ہم

نے سُنا ہے کہ آپ فلسطین جا رہے تھے، کیا یہ سچ ہے؟

(220) ہاں۔ جی ہاں، جناب۔ میں آپکو کچھ بتا تا ہوں، یہ بڑی چیزوں میں سے ایک ہے...... اگر آپ دیکھنا چاہتے ہیں کہ سال کا یہ کونسا وقت ہے، تو کیلنڈر پر دیکھیں۔ اگر آپ دیکھنا چاہتے ہیں کہ رات کا یہ کونسا پہر ہے، تو گھڑی پر دیکھیں۔ اگر آپ دیکھنا چاہتے ہیں کہ کونسے زمانے میں آپ رہ رہے ہیں، تو دیکھیں یہودی کہاں پر ہیں۔ یہی خُدا کی گھڑی ہے۔

(221) غور کریں! اُسی رات، اُسی دِن، خُداوند کا فرشتہ، 1946 میں، مئی سات کو، مجھے گرین مِل، انڈیانا میں مِلا، یہ وہی دِن تھا جب یہودیوں کیلئے امن معاہدہ دستخط کیا گیا تھا اور پچیس سو سالوں میں پہلی مرتبہ اُنھیں ایک قوم تسلیم کیا گیا تھا۔ ہللّو یاہ!

(222) اور، آج رات، پوری دُنیا میں قدیم ترین پرچم، جو داؤد کا چھ ستاروں والا تھا، بابل سے نکلنے کے بعد، پچیس سو سالوں میں پہلی بار لہرایا جا رہا ہے۔ یسُوع نے کہا، ''جب تم انجیر کے درخت کو اپنی پتیاں نکالتے دیکھو۔'' یہاں وہ قوم ہے! جہاں اُس نے کہا، ''اب ایک تمثیل سیکھو۔ تم کہتے ہو 'گرمی نزدیک ہے۔' جب تم اِن باتوں کو ہوتے دیکھو، تو جان لو کہ وقت نزدیک ہے۔'' ہم ٹھیک وقت کے اختتام پر پہنچ گئے ہیں۔

(223) دیکھیں دانی ایل کی ''مکروہ چیز'' کیا ہے، اور وغیرہ وغیرہ، آپ جانتے ہیں، جب یسُوع نے یہ کہا تھا۔ ''جب ممسوح فرمانروا آئیگا، اور وہ ایک- ایک ہزار دو سو ساٹھ دن نبوت کریگا،'' جو ساڑھے تین سال کا عرصہ ہے۔ اور یہ بالکل ٹھیک وہی ہے یسُوع نے منادی کی تھی۔ وہ فقط یہودیوں کیلئے آتا ہے، اور اِسکے بعد وہ لوگوں کے- کے کفارے کیلئے قتل کر دیا جاتا ہے۔ ''پھر وہ اُجاڑنے والی مکروہ چیز رکھی جاتی ہے،'' اور وہاں محمدن مسلم عمر کا قیام ہے۔ ''اور وہ یروشلیم کی دیواروں کو پامال کرینگے جب تک'' (واہ! جب تک کیا؟) جب تک غیر قوم کی معیاد پوری نہ ہو جائے۔'' پھر وہ یہودیوں کی طرف واپس مڑے گا، اور پھر ہر مجدون کی جنگ ہوتی ہے......وہاں وہ غیر اقوام کو بلاتا ہے، اور اپنے نام کی خاطر ایک اُمت، اپنی دُلہن کو لیتا ہے۔ توجہ دیں۔ جی ہاں، جناب۔ اور ایک لاکھ چوالیس ہزار یہودیوں کو نجات دی جاتی ہے جو سلسلہ ابھی تک وہیں کھڑا ہے۔ یہ تمام وہ ہیں......

(224) اُسوقت جب کلیسیا اوپر اُٹھالی جاتی ہے، تو مکاشفہ 11 میں، موسیٰ اور ایلیاہ ظاہر ہوتے ہیں، اور اُنکو یسُوع مسیح کے متعلق بتاتے ہیں۔ اور تب رُوح القدُس غیر اقوام سے لے لیا جاتا ہے، اور کلیسیا بھی اوپر اُٹھالی جاتی ہے۔ اور جو یہودی بچتے ہیں اُن میں ساڑھے تین سال منادی کی جائیگی، کیونکہ اُس نے کہا تھا، ''تیرے لوگوں کیلئے ستر ہفتے مقرر کیے گئے ہیں، اور ان کے درمیان مسیح قتل کیا جائیگا۔'' جب وہ لے لیا جائیگا، تو غیر اقوام کو ایک جگہ مل جائیگی، اور پھر یہودیوں کے پاس ساڑھے تین سال کا عرصہ بچے گا اور اس دوران، یسُوع مسیح کے متعلق منادی کی جائیگی۔

(225) یقیناً، یہودی آرہے ہیں۔ اور بھائی، مجھے یقین ہے، جب ہم اس وقت فلسطین کو جاتے ہیں......اوہ، دُعا کریں! وہ اس بائبل کو پڑھ رہے ہیں۔

(226) بس ایک اور بات ہے، پھر میرے پاس ایک چھوٹا سا، اور مختصر سا سوال ہے، بس یہی کچھ ہے۔ یہ یہاں موجود ہے میرا خیال ہے کہ ایک دُعا ہے۔

(227) اِس پر دیکھیں! ڈاکٹر ریڈ ہیڈ نے کہا تھا، جب وہاں کھڑے ایک ذہین محمدن سے بات کر رہے تھے......

(228) اب، اپنے کان لگائیں۔ ایک محمدن، میرے گرد اُن میں سے کوئی بیس ہزار لوگ موجود تھے جو خُداوند یسُوع کے پاس آئے تھے جب اُنھوں نے افریقہ میں معجزات اور حیرت انگیز کام دیکھے تھے۔ یہ......یا، نہیں، بیس ہزار نہیں تھے؛ یہ تعداد میں تیس ہزار لوگ تھے۔ اور میرا خیال ہے کہ اُن میں سے دس ہزار آئے تھے؛ کیونکہ وہاں محمدن لوگوں کی- کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اور جب وہ وہاں کھڑے تھے، تو میں نے کہا، ''آپ کے نبیوں میں سے کونسا نبی عبادت خانہ میں ہے جو اِس شخص کو اچھا کرسکتا ہے؟'' میں نے کہا، ''آپ جو یہاں کے مقامی لوگ ہیں، آپ کے بتوں میں سے کونسا بت ہے، جو اِس شخص کو اچھا کرسکتا ہے؟'' میں نے کہا، ''اُن میں سے کوئی نہیں! نہ ہی کوئی نبی عبادت خانہ میں ہے......اور نہ ہی کوئی، پریسٹ ہے۔'' اور میں نے کہا، ''کوئی بت ایسا نہیں کرسکتا۔ اور نہ ہی میں ایسا کرسکتا ہوں۔ لیکن آسمان کا خُدا جس نے اپنے بیٹے یسُوع مسیح کو اُٹھا کھڑا کیا جو آج بنی نوع انسان کے درمیان زندہ ہے، اُس نے اِس شخص کو مکمل طور پر اچھا کر دیا ہے جیسے آپ اِس طرح کھڑا دیکھ رہے

ہیں۔'' ایک ایسا شخص جسکے گلے میں زنجیر باندھی ہوئی تھی، اور اُسے ایک کتے کی طرح کھینچا جاتا تھا۔ ایک منٹ میں اپنے پیروں پر کھڑا ہوگیا، اور نارمل اور ٹھیک ٹھاک ہوگیا۔

(229) اور ڈاکٹر ریڈ ہیڈ نے مجھے دوسری رات بتایا جب ہم کار میں بیٹھے ہوئے تھے، اُس نے کہا،'' اوہ، میرے خُدایا!'' اُسکے متعلق سوچ رہا ہوں۔ اُس نے کہا کہ وہ محمدن شخص میرے پاس آیا تھا، اور بتایا کہ وہ کسی محمدن شخص سے بات کر رہا تھا، جو ایک عالم آدمی تھا۔ اُس نے کہا،'' ٹھیک ہے، جناب، آپ کیوں نہیں اپنے پرانے مُردہ نبی، محمد کو ترک کر دیتے؟''

(230) اب، یاد رکھیں، محمدن لوگ خُدا پر یقین رکھتے ہیں۔ وہاں افریقہ میں- میں، ایک بہت بڑا'' ہونگ،'' بلکہ ایک'' ڈونگ،'' یوں لٹکا یا ہوتا ہے۔ اور وہ ربڑ کا ایک بہت بڑا ہتھوڑا لیتے ہیں اور اُسے یوں مارتے ہیں، اور اُس کی آواز علاقہ بھر میں پھیل جاتی ہے۔ اور سب محمدن لوگ رُک جاتے ہیں، اور مولوی عبادت گاہ کے اوپر جاتا ہے، اور کہتا ہے،'' ایک ہی حقیقی اور زندہ خُدا ہے، اور محمد اُس کا رسول ہے۔''

(231) یہ اسمٰعیل کی اولاد ہیں۔ دیکھیں، ہاجرہ، یہ ہاجرہ سے ابرہام کی اولاد ہیں۔ سمجھے؟ وہ حقیقی یہواہ خُدا پر ایمان رکھتے ہیں، لیکن وہ سوچتے ہیں کہ یسُوع......(وہ تھا......وہ ہمارا نجات دہندہ ہے، جو آزاد عورت کے وسیلے بھیجا گیا؛ دیکھیں، سارہ کے وسیلے، اضحاق سے آیا)۔ اور اب، یہ محمدن لوگ، ہاجرہ کے وسیلے، اسمٰعیل سے آئے ہیں۔

(232) اور اگر آپ محمد کی قبر پر جائیں، تو آپ وہاں، دیکھ سکتے، کہ وہاں بہت بڑا مقبرہ موجود ہے۔ اور دو ہزار سال سے وہاں ایک سفید گھوڑا کاٹھی سمیت، کھڑا رہتا ہے۔ محمد نے وعدہ کیا تھا کہ وہ کسی دِن مُردوں میں سے جی اُٹھے گا اور اُس گھوڑے پر بیٹھ کر دُنیا کو فتح کرلیگا۔ اور یوں ہر- ہر لمحے وہ لوگ ایک کے بعد دوسرا گھوڑا بدلتے رہتے ہیں؛ وہاں ایک وفادر محافظ انتظار کر رہا ہے، جو کھڑا ہوا، محمد کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کا انتظار کر رہا ہے۔ اور تب سے لیکر ابتک دو ہزار سال کا عرصہ گزر چکا ہے۔

(233) وہ یسُوع پر یقین رکھتے ہیں، وہ کہتے ہیں وہ ایک نبی ہے۔ پرانے یروشلیم کی دیواروں

پر ایک بہت بڑا مقبرہ تعمیر کیا گیا ہے، جو محمد کے آنے کیلئے ہے۔ وہاں ایک تھوڑا سا چھوٹا مقبرہ ہے، جو یسُوع کیلئے ہے۔ دیکھیں، وہ کہتے ہیں، ''یسُوع مصلوب نہیں ہوا تھا، اُنھوں نے اُسکو بدل دیا تھا۔'' کہتے ہیں، ''وہ ایک گھوڑے پر سوار ہو کر بھاگ گیا تھا۔'' سمجھے؟ اب، وہ- وہ یہ یقین کرتے ہیں۔

(234) اُنکی آنکھوں کے درمیان ایک لال سا نشان ہے۔ وہاں کے کچھ لوگ بھارت جا رہے ہیں، آپ یہ سمجھ لیں جائیں گے۔ میرے خُدایا، وہ وہاں ہزاروں کی تعداد میں کھڑے ہونگے۔

(235) اور پھر ڈاکٹر ریڈ ہیڈ نے کہا وہ وہاں کھڑا ہوا تھا، اور اُس نے کہا، ''اب، آپ اُس پرانے مُردہ نبی کو ترک کیوں نہیں کر دیتے اور اُس ہستی کو قبول کیوں نہیں کر لیتے جو مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے، اور وہ زندہ مسیح ہے؟'' اب، وہ ایک عالم ہوتے ہوئے جانتا تھا کہ کیسے اپنے الفاظ بیان کرنے ہیں۔

(236) محمدن نے اُس کی طرف دیکھ کر کہا، (وہ ذہین، اور تعلیم یافتہ شخص تھا، ٹھیک یہاں امریکہ سے، تعلیم حاصل کی تھی) اُس نے کہا، ''جناب، مہربانی سے جناب، آپ کا زندہ یسُوع میرے لیے اِس سے بڑھ کر کیا کر سکتا ہے جو میرے مُردہ نبی نے کیا ہے؟'' اُس نے کہا، ''میرے مُردہ نبی نے مجھے موت کے بعد زندگی دینے کا وعدہ کیا ہے۔ اور یہی وعدہ آپکے یسُوع نے کیا ہے۔'' خیر، اُس کے پاس کچھ تھا۔ اُس نے کہا، ''اب، دونوں نے ایک ایک کتاب لکھی۔ آپ اُس پر ایمان رکھتے ہیں جو یسُوع نے لکھی، میں اُس پر ایمان رکھتا ہوں جو محمد نے لکھی۔ اُن دونوں نے زندگی کا وعدہ کیا ہے۔'' اُس نے کہا، ''تمہارا یسُوع اِس سے بڑھ کر میرے لیے کیا کر سکتا ہے جو میرا- میرا محمد کر سکتا ہے؟'' خیر، وہ آدمی، سادہ حقائق میں تھا، اور یہ سچ ہے۔ اُس نے کہا، ''مہربانی سے جناب، ایک لمحہ ٹھہریں۔'' اُس نے کہا، ''میرے محمد نے مجھ سے ایسی باتوں کا وعدہ نہیں کیا جیسا آپکے یسُوع نے کیا ہے۔ اُنھوں نے کہا...... آپکے یسُوع نے وعدہ کیا، 'اور وہ جی اُٹھا،' اور دُنیا کے آخر تک، ہمیشہ تمہارے ساتھ رہیگا؛ اور وہی معجزات اور حیرت انگیز کام جو اُس نے کیے، تم بھی، دُنیا کے آخر تک کرو گے۔ تم بیماروں کو اچھا کرو گے، مُردوں کو زندہ کرو گے، اور کوڑھیوں کو شفا دو گے، اور بد روحوں کو نکالو گے۔'' میں نے اچھی طرح سے، مسیحیت کا مطالعہ کیا ہے۔'' اُس نے کہا، ''اب آپ اساتذہ

مجھے یسُوع مسیح کا ظہور دکھائیں، تو میں یقین کرلونگا کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔لیکن، اِس کے علاوہ...... محمد نے ہم سے اِس قسم کی باتوں کا کوئی وعدہ نہیں کیا، اُس نے ہم سے بس موت کے بعد زندگی کا وعدہ کیا ہے۔ یہی بات ہے جسکی تم تعلیم دیتے ہو، اور دوسروں کونظر انداز کرتے ہو۔'' وہ شخص درست تھا، محمدن بالکل درست تھا۔

(237) ڈاکٹر ریڈ ہیڈ نے کہا وہ وہاں کھڑا ہوا چِلایا۔ بھائی نے کہا،'' بھائی برنہم، پھر میں نے آپ کے تعلق سے سوچا۔'' اور وہ وہاں پہنچ گیا، اور اندر داخل ہو گیا، اور میں نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے، اور اُس پر رُوح القدُس کے بپتسمے کا نزول ہوا۔ اور اب وہ رویائیں اور خواب دیکھتا ہے۔ اب وہ محمدن سے ملاقات کرسکتا ہے! وہ ایک مختلف آدمی بن گیا ہے!

(238) میں کہتا ہوں ہمارا یسُوع مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے، وہ آج بھی زندہ ہے۔ وہ آج بھی وہی معجزات اور حیرت انگیز کام کرتا ہے، جو اُس نے اُس وقت کیے تھے۔ اور آپ بنیاد پرست لوگ اردگرد بیٹھے اِس وضاحت کو دُور کرنے کوشش کرتے ہیں، اور بائبل کے بنیادی حصہ کو نکالنے کی کوشش کررہے ہیں۔ یہ عین سچائی ہے۔ یسُوع مسیح، خُدا کا زندہ بیٹا، آپکے وسیلہ غیر زبانیں بول سکتا ہے، وہ آپ کے وسیلہ نبوت کرسکتا ہے، وہ آپ کے وسیلہ رویائیں دِکھا سکتا ہے، وہ آپ کے وسیلہ غیر زبانوں کا ترجمہ کرسکتا ہے۔ یہ سب کچھ اُس کا حصہ ہے۔

(239) اور اُسکا ایک حصّہ لے لیں اور اُسکا ایک حصّہ چھوڑ دیں، اگر آپ مجھے پیٹ کے نیچے سے کاٹ ڈالیں اور کہیں آپ نے مجھ لے لیا ہے، جبکہ دوسرا حصہ آپ کے پاس نہیں ہوگا۔

(240) آپکو مجھے پورا حاصل کرنا ہے...... اور یہی وجہ ہے کہ میں انجیل کا پورا منادہوں جو ایمان رکھتا ہے کہ جو کچھ خُدا نے کہا ہے وہ سچائی ہے۔ آمین! تعریف ہو! اب میں جنونی پن محسوس کررہا ہوں۔ جی ہاں، جناب۔ میں اسکا یقین کرتا ہوں!

7۔ متی 29:24، بیان کرتی ہے کہ'' سورج تاریک ہو جائیگا، اور چاند اپنی روشنی نہ دیگا، اور ستارے آسمان سے گریں گے۔'' کیا یہ اُٹھائے جانے سے پہلے یا بعد میں ہوگا، یا پھر یسُوع کے زمین پر...... بادشاہی کرنے سے پہلے ہوگا؟

(241) اب دیکھیں، میں نہیں، میں نہیں جانتا...... مگر میرے مخلص یقین کے مطابق، میرا خیال ہے کہ وہ متی 24 کے متعلق، بات کرر ہا ہے۔ اب، یہاں یسُوع ستاروں اور دوسری چیزوں کے گرنے کے متعلق بات کرر ہا ہے، اور مجھے یقین ہے یہ زمین پر مصیبت کا دور شروع ہونے سے پہلے ہونا ہے۔

(242) اب، میرے پاس بہت عجیب سا ایک خیال ہے آپ میں سے بہت سے لوگ اِس پر میرے ساتھ متفق نہیں ہونگے، کیونکہ، میرا خیال ہے کہ پرانے وقت کے کچھ لوگوں نے یہ تعلیم دی ہے کہ ہم مصیبت کے دور سے گزریں گے۔ دیکھیں، میں یقین نہیں کرتا کہ کلیسیا مصیبت کے دور سے گزرے گی۔ مجھے یقین ہے کہ کلیسیا پہلے جائیگی...... دیکھیں، میں...... ایک ہی طریقہ ہے جس سے میں نئے عہدنامے کی تعلیم دیتا ہوں اور وہ پرانے عہدنامے کے عکس کے ذریعہ ہے، جیسے رُوحُ القُدس یہاں سبت کے دِن کیلئے ہے اور وغیرہ وغیرہ۔ سب کچھ پیچھے ایک عکس ہے۔

(243) اب، پیچھے پرانے عہدنامے میں دیکھیں۔ جب وہ مصر میں تھے، تو آپ دیکھیں وہاں آفتیں نازل ہوئیں تھیں۔ کیا وہ نہیں تھے؟ اور خُدا اپنے لوگوں کو موعودہ سرزمین کیلئے باہر لا رہا تھا۔ کیا یہ سچ ہے؟ اور اسرائیل پر ایک آفت بھی نازل نہیں ہوئی تھی۔ جیسے ہی آفتیں...... اِس سے پہلے کہ وہ آتیں، وہ جشن کے علاقہ میں چلے گئے۔ کیا یہ سچ ہے؟ سورج کی روشنی تاریک نہیں ہوئی تھی، کوئی مچھر نہیں آئے تھے، کوئی مینڈک نہیں تھے، کوئی جوئیں نہیں تھیں، کوئی طوفان نہیں تھا، کوئی آسمانی بجلی نہیں تھی، کوئی مویشی ہلاک نہیں ہوا تھا، اور سب کچھ جو اُنکے پاس تھا وہ جشن میں محفوظ تھا۔ کیا یہ سچ ہے؟ یہ مصیبت کے دور سے پہلے کلیسیا کے اُٹھائے جانے کی مثال ہے۔ یسُوع نے کہا، ''جب یہ باتیں ہونے لگیں، تو اپنے سر اوپر اُٹھانا، اسلیئے کہ تمہاری مخلصی نزدیک ہے۔'' سمجھے؟

(244) مجھے یقین ہے چاند سورج اور ستاروں کے ساتھ ایسا ہونا ہے...... پھر وہ کہتے ہیں کہ...... ذرا آگے بڑھیں اور اِسے پڑھیں، لکھا ہے، ''لوگ دوڑتے ہیں اور خود کو چھپاتے ہیں...... کہتے ہیں ہم پر گر پڑو...... خود کو ہلاک کرنے کی کوشش کرتے ہیں، مگر ایسا کر نہیں پاتے، اور وغیرہ وغیرہ۔'' مجھے یقین ہے یہ مصیبت کے دور سے پہلے ہے۔

(245) اب، دیکھیں، مصیبت کا دور شروع ہونا ہے۔ اور جب مصیبت کا دور شروع ہوتا ہے، تو

کلیسیا آسمان پر چلی جاتی ہے۔اب، یاد رکھیں، کہ ایک عام کلیسیا جو رُوحُ القُدس سے خالی ہے وہ مصیبت کے دور سے گزرتی ہے۔اور یہ صرف برگزیدہ ہیں جو اوپر جاتے ہیں۔

(246)اوہ،صرف ایک منٹ، میں یہاں ایک مشکل بات بیان کرنا چاہتا ہوں۔کیا آپ مجھے مزید تین منٹ دینگے؟ اُٹھائے جانے والے لوگ کیا- کیا کہلاتے ہیں، کیا بقیہ ہیں؟ کیا یہ سچ ہے؟ اچھا......لیکن اِس-اِس سے میری- میری مراد دُلہن ہے۔اب، پیچھے بقیہ بچتا ہے۔

(247)اب، جب ایک عورت اپنے سکرٹ کا پیٹرن کاٹتی ہے،تو آپ کہتے ہیں۔وہ کپڑے کا اچھا حصہ بچھاتی ہے( کیا سچ ہے؟)، کپڑے کا اچھا حصہ لیتی ہے۔اور وہ اپنا نمونہ اُس حصے پر بچھاتی ہے۔اور وہ وہاں سے انتخاب کرتی ہے جہاں سے نمونہ کاٹنا ہوتا ہے۔ٹھیک ہے؟

(248)اوہ، بھائی، یہ واقعی آپ کو اچھا لگتا ہے!انتخاب کون کرتا ہے؟خُدا انتخاب کرتا ہے! کیا یہ سچ ہے؟ یہ مجھے نہیں کہنا ہے، یہ اُسے کہنا ہے۔اور جسے وہ چاہے اُسے وہ نمونے کیلئے رکھتا ہے۔کیا یہ سچ ہے؟

(249)اب، دس کنواریاں تھیں جو دُلہا کے استقبال کو نکلیں۔کیا یہ سچ ہے؟

(250)اب دیکھیں ''کنوارپن کیا ہے''؟ کنواری کا مطلب ہے''پاک، مقدس۔'' کیا یہ ٹھیک ہے؟ایک کنواری لڑکی کیا ہے؟ایک ایسی لڑکی جسے کسی نے کبھی چھوا نہ ہو، وہ کنواری ہے۔کوئی بھی چیز جو پاک ہے، وہ خالص زیتوں کے تیل کی مانند ہے؟اور جب تک یہ کنوارپن میں ہے اِس کا مطلب قابلِ کشید ہے،اور یہ خالص ہے۔خالص سونا کیسا ہوتا ہے؟ جب سونے میں کھوٹ ہوتی ہے......تو اِسکو آگ اور دوسری چیزوں سے گزارا جاتا ہے اور اُبال کر ساری کھوٹ کو باہر نکالا جاتا ہے۔کیا سچ ہے؟اور تمام لوہے اور دھات،اور دوسری چیزوں کو، ابال کر نکالا جاتا ہے، پھر یہ فقط اپنے کنوارپن میں ہوتا ہے۔

(251)اب، دس کنواریاں دُلہا کے استقبال کو نکلیں۔یسُوع نے اِسی طرح کہا۔کیا یہ سچ ہے؟ کتنے لوگ اِس بات پر متفق ہیں، کہیں ''آمین۔''[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]دس دُلہا کے استقبال کو نکلیں۔اب، دیکھیں، وہ سب کی سب پاک تھیں۔ٹھیک ہے، پاک ہونے کیلئے

اُنھیں ’’تقدیس‘‘ کے مرحلے میں سے گزرنا پڑا؛ کیونکہ یہی ایک پاک، مقدّس چشمہ ہے جو خُدا کے پاس ہے، اور وہ تقدیس ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟

(252) اب، دھیان دیں۔ وہ دس کی دس تقدیس شدہ تھیں، لیکن پانچ کے پاس اُنکی کپّیوں میں تیل نہیں تھا، اور پانچ کے پاس اُنکی کپّیوں ں میں تیل تھا۔ کیا یہ سچ ہے؟ تیل کس چیز کو پیش کرتا ہے؟ اب، تیل خالص پن کو نہیں، اور نہ ہی کنوار پن کو پیش کرتا ہے۔ تیل ’’رُوحُ القُدس کو‘‘ پیش کرتا ہے۔

(253) اب، اگر میں یہ کہتا ہوں......اور تھوڑی چوٹ لگتی ہے، تو میرا ایسا مطلب نہیں ہے جس طرح میں کہنے لگا ہوں۔ اب، آپ مجھے معاف کرنا، اور میرے چرچ سے دُور مت جانا، میں پُلپٹ پر صرف اسلیئے ہوں کہ آپکی مدد کرنے کی کوشش کروں۔ سمجھے؟ اب، دھیان دیں، اور مجھے آپکو دِکھانے دیں۔

(254) زمین پر مزید کوئی ایسی کلیسیا نہیں جو ناضرین اور اُنکی تعلیم کی طرح پاکیزہ رہی ہو، یا پلگرام ہولی نیس اور اُن کی طرح۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟ وہ مکمل تقدیس کے خالص پن پر یقین رکھتے تھے، حتیٰ کہ......اُنکی عورتیں انگوٹھیاں، اور دوسری چیزیں بھی نہیں پہنتی تھیں۔ ہر طرف، پاکیزگی اور خالص پن تھا، اور وہ اِس پر یقین رکھتے تھے۔ تمام شریعت پسند، اور ہولی نس تنظیموں کی یہ تعلیم تھی، وہ اس پر ایمان رکھتے تھے۔ پاکیزگی! عورتیں لمبے بال رکھتیں تھیں اور لمبے سکرٹ پہنتی تھیں۔ اُن میں سے کئی آدمی، اپنی آستین بھی اوپر نہیں کرتے تھے۔ یہاں تک کہ، سگریٹ......شراب، کسی بھی، چیز کو نہیں چھوتے تھے...... دیکھیں، اِن میں سے کچھ بھی نہیں تھا۔ پاکیزگی! آپ مزید صاف نہیں رہ سکے۔

(255) لیکن اُسی ناضرین چرچ میں، اگر کوئی آدمی اُس چرچ میں غیر زبانیں بولے گا، تو اُسے دروازے سے باہر نکال دیا جائیگا۔ اور اُنھوں نے کہا کہ وہ ایسے کسی بھی آدمی کے ساتھ نہیں بیٹھیں گے۔ اب، یہ سچائی ہے۔ اگر آپ اِس بات پر یقین نہیں کرتے، تو تلاش کریں، اور ایک بار اِس کی کوشش کریں۔ ایک بار تلاش کریں۔ وہ اِس طرح کے خیالات سے نفرت کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، ’’یہ شیطان ہے!‘‘

(256) اُن میں سے پانچ...... بلکہ وہ دس ہی کنواریاں تھیں۔ پانچ عقلمند تھیں جن کی کُپیوں میں تیل تھا، اور دوسری پانچ بھی ویسی ہی پاک اور مقدس تھیں مگر اُنکے پاس تیل نہیں تھا (وہ رُوحُ القُدس کے بغیر، تقدیس شدہ تھیں)۔

(257) ''تین ہیں جو زمین پر گواہی دیتے ہیں: رُوح، پانی، اور خون۔'' مقدس یوحنا7:5...... پہلا یوحنا7:5، بلکہ لکھا ہے''تین ہیں جو آسمان پر گواہی دیتے ہیں: باپ، بیٹا، رُوحُ القُدس، اور یہ تینوں ایک ہی ہیں۔ اور تین ہیں جو زمین پر گواہی دیتے ہیں: رُوح، پانی، اور خون، یہ ایک نہیں بلکہ یہ ایک ہی بات پر متفق ہیں۔''

(258) اب، بیٹے کے بغیر آپکے پاس باپ نہیں ہو سکتا۔ باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس کے بغیر، آپ کے پاس باپ نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ وہ ایک ہی ہیں۔ آپ سمجھے...... وہ الگ الگ نہیں ہیں۔

(259) مگر آپ بغیر تقدیس کے راستباز ہو سکتے ہیں۔ اور آپ بغیر رُوحُ القُدس کے تقدیس شدہ ہو سکتے ہیں: لوگ پاکیزہ ہوتے ہیں، خالص زندگی بسر کرتے ہیں، دینداری کی وضع رکھتے ہیں، تو بھی خُدا کی عظیم نعمتوں اور غیر زبانوں میں بولنے اور شفا کی قدرت کا انکار کرتے ہیں (وہاں اُن میں سے ہر ایک ایسا کرتا ہے)۔

(260) وہاں آپکی پانچ عقلمند کنواریاں تھیں جو اپنی کُپیوں میں تیل رکھے ہوئے تھیں، اور اُٹھائے جانے والے ایمان، اور ہر قسم کے معجزات، اور نشانات، اور نبوتوں، اور باقی باتوں پر ایمان رکھتی تھیں۔ اور اِن پانچ کو بقیہ سے کاٹ کر دُور کر لیا گیا۔

(261) اور اُن میں سے باقی بھی کنواریاں تھیں اور ہلاک نہ ہوں گی، لیکن مصیبت کے دور سے گزر کر جائیں گی۔ یسُوع نے کہا،''ایسا ہوگا......''

(262) اور اُنھوں نے کہا- اُنھوں نے کہا،''اپنے تیل میں سے کچھ ہمیں بھی دے دو، اب ہم رُوحُ القُدس چاہتی ہیں۔''

(263) اب، کوئی بھی جانتا ہے کہ رُوحُ القُدس، زکریاہ4، اور، اوہ، یعقوب14:5 بھی ہے، سب جانتے ہیں تیل رُوحُ القُدس کو پیش کرتا ہے۔ اب، اُنھوں نے کہا تھا...... یہی وجہ ہے کہ ہم تیل

سے مسح کرتے ہیں، جو رُوحُ القُدس کو پیش کرتا ہے؛ اب ''یہ پاک رُوح کا تیل ہے،'' بائبل بیان کرتی ہے۔

(264) اب، اِن کے پاس رُوحُ القُدس تھا؛ اور یہ تقدیس شدہ تھیں۔ یہ تقدیس شدہ ہونے کے ساتھ رُوحُ القُدس یافتہ بھی تھیں، اور خُدا کی ساری قدرت اور سارے ظہوروں پر یقین رکھتیں تھیں۔ خُدا نے جو کچھ فرمایا تھا، وہ اِن کے پاس تھا، اور اُس پر یقین رکھتیں تھیں۔۔ اور یہ اُٹھالیں گئیں تھیں۔

(265) اور اُنھوں نے کہا، ''اب، ہمیں، ہمیں بھی دے دو۔''

(266) اِنھوں نے کہا، ''اندر داخل ہونے کیلئے یہ ہمارے لیے ہی کافی ہے،'' اور یہ اندر گئیں اور اُٹھالی گئیں۔

(267) اور اِنھوں نے کہا، ''جاؤ اور اُن سے خرید و جو تمہیں بیچیں،'' اِنھوں نے ایسا کہا تھا۔ اور پھر اُنھوں نے دُعا کرنے کے وسیلہ کوشش کی، کہ رُوحُ القُدس کو حاصل کریں، لیکن غیر قوم کی معیاد کا وقت ختم ہو گیا تھا اور مصیبت کا دور شروع ہو گیا تھا۔ اور یسُوع نے کہا، ''اُنھیں باہر اندھیرے میں ڈالا گیا جہاں رونا ماتم اور دانت پیسنا ہوگا۔'' لیکن دوسری قیامت میں وہ لوگ وہ بھیڑیں ہوں گی جنھیں بکریوں سے الگ کیا جائیگا، دُلہن نہیں، اور نہ ہی برگزیدہ ہونگے۔ اور یہی عورت کی نسل کا بقیہ ہے۔

(268) بقیہ کیا ہے؟ وہ ٹکڑا جو کٹے ہوئے حصے میں سے، بچ جاتا ہے۔ بالکل اُسی قسم کا ہوتا ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ جیسے آپ سفید سوتی کپڑے میں سے اپنا لباس کاٹتے ہیں، اور آپ سفید سوتی کپڑے کے ایک بہت بڑے حصے کو بچھاتے ہیں اور اُسکو کاٹتے ہیں۔ یہ آپکا کام ہے کہ آپ کہاں اپنا نمونہ رکھتے ہیں۔ یہ خُدا کا کام ہے کہ کہاں وہ اپنا نمونہ رکھتا ہے۔ وہ اُسے کاٹتا ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ اور اب یہ، اُس سفید سوتی کپڑے کا باقی حصہ ہے، یہ بھی اُتنا ہی اچھا ہے جتنا لباس میں سفید سوتی کپڑا استعمال ہوا ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ لیکن یہ خُدا کا انتخاب ہے۔ خُدا اپنی کلیسیا کا انتخاب کرتا ہے، خُدا پہلے سے اپنی کلیسیا کا انتخاب کرتا ہے: خُدا نے یہ پہلے سے مقرر کیا، اور پہلے سے اپنی کلیسیا کو مقرر کرتا ہے، وہ اُس کلیسیا کو لیکر باہر نکال لیتا ہے! اور بقیہ کو مصیبت کے دور میں سے گزر جانے کیلئے چھوڑ دیتا ہے۔

(269) اور یہی وہ مقام ہے جہاں آج بائبل کے بہت سے علماء کرام سب کچھ مکس کر دیتے ہیں،

اور سوچتے ہیں کہ دُلہن وہاں مصیبت کے دور سے گزرتی ہے۔ایک شخص نے مجھ سے، کہا،''بھائی برینہم، میں آپکو بتا نہیں سکتا۔'' کہا،''میں نے دُلہن کو آسمان میں دیکھا۔اور اژدہا نے دُلہن سے لڑنے کیلئے اپنے منہ سے پانی کی ندی بہا دی۔اور ایک لاکھ چوالیس ہزار، جو کوہِ سینا پر کھڑے ہیں، وہ دُلہن ہے۔''

(270) میں نے کہا،''اوہ، ہرگز نہیں۔نہیں۔نہیں۔نہیں۔آپ نے یہ سب مکس کر دیا ہے۔دُلہن آسمان پر ہے۔'' اور یہ عورت کی نسل کا بقیہ ہے، نہ کہ اُسکا...... نہ کہ نمونہ ہے، بقیہ وہاں ہے، اور (رومن حکمرانی میں) جب کیتھولک اِزم مستحکم ہو جائیگا اور وہ اپنی طاقت کو اُس بڑے چرچ کے ساتھ اکھٹا کر لیں گے تو مصیبت ہوگی۔

(271) کیوں، اُنھوں نے یہ ٹھیک کیا...... کسی رات یہ ٹیلی ویژن پر دکھایا گیا تھا۔ وہاں میتھوڈسٹ چرچ میتھوڈسٹ اور بپٹسٹ اور تمام فل چرچز آف کرائسٹ کو ایک ساتھ متحد کرنے کی کوشش کر کے کیتھولک اِزم کے ساتھ متحد کرنے کی کوشش کی گئی اور ایک سادہ مذبح کے سامنے کھڑے تھے۔اور بشپ نے کیا کہا تھا جب کسی دن وہ مقدمہ میں ڈالا گیا تھا، وہاں یہ کیمونسٹ ہونا ہے؟ میں خود کھڑا ہو کر، ٹیلی ویژن پر یہ دیکھ رہا تھا۔اُن کا سارا گروہ موجود تھا! اور جب یہ وقت آتا ہے، تو مصیبت اُٹھ کھڑی ہوگی۔پھر رُوحُ القُدس نازل ہوگا، اور میتھوڈسٹ، اور بپٹسٹ، اور سب، غیر زبانیں بولیں گے، خُدا کی حمد کرینگے، بیماروں کو اچھا کرینگے نبوت کرینگے اور ہر قسم کے معجزات اور عجیب کام ہونگے۔برگزیدہ اوپر چلیں جائیں گے، اور بقیہ مصیبت کے دور میں سے گزر کر جانے کیلئے چھوڑ دیا جاے گا۔وقت کے اختتام پر، جب وہ دیکھتے ہیں کہ کیا ہوا ہے، تو اُنھیں شہادت کو قبول کر کے جانا پڑے گا۔

(272) پھر دیکھیں۔آپ کہتے ہیں،''ٹھیک ہے، اب، بھائی برینہم، کیا آپ کا مجھے بتانے کا مطلب ہے کہ...... وہ۔وہ لوگ سفید تخت کی عدالت میں پیش ہونگے؟'' وہ ہونگے...... لیکن دُلہن کی عدالت نہیں ہوگی۔نہیں، جناب۔دُلہن مسیح میں ہے۔آپ مسیح میں کیسے شامل ہوتے ہیں؟''ہم سب نے ایک ہی رُوح کے وسیلے ایک بدن ہونے کا بپتسمہ لیا ہے۔'' کیا یہ سچ ہے؟

(273) اب، دیکھیں، یہاں دیکھیں۔ بائبل کہتی ہے، ''عدالت ہو رہی تھی، اور کتابیں کھلی تھیں۔'' کیا یہ سچ ہے؟ گنہگاروں کی کتاب۔ ''اور پھر ایک اور کتاب کھولی گئی،'' جو کتابِ حیات ہے، اور اِس طرح ہر انسان کی عدالت کی گئی۔ کیا یہ سچ ہے؟ کون عدالت کر رہا تھا؟ یسُوع اور مقدُسین۔ اُس نے کہا، ''وہ خدمت کیلئے آیا، جو ہمارا قدیم الایام ہے، اور اُسکے بال خالص اون کی مانند ہیں۔'' اور کہا، ''ہزاروں ہزار اُسکی خدمت میں حاضر تھے، اور لاکھوں لاکھ اُس کے حضور کھڑے تھے۔'' جب ضیافت ختم ہو جاتی ہے، اور وہ شادی مکمل ہو جاتی ہے، تو یہاں یسُوع بحثیت بادشاہ اور ملکہ آتا ہے۔ یہاں بادشاہ اور ملکہ کھڑی ہے۔ اور مقدُسوں کا گروہ کھڑا ہے، خُدا نے کہا، ''میرے دہنے ہاتھ کھڑے ہو جاؤ۔'' جب گنہگاروں کی، کتاب کھولی گئی تو کہا، ''میرے بائیں ہاتھ کھڑے ہو جاؤ۔'' یہاں وہ لوگ ہیں جن کے نام برّہ کی کتابِ حیات میں لکھے گئے تھے۔

(274) آپ کہتے ہیں، ''بھائی برنہم، میرا نام وہاں لکھا ہے، میں جاؤں گا!'' ایک منٹ انتظار کریں! یہوداہ اسکریوتی بھی تقدیس شدہ تھا۔ واہ! بھائی، اب کھڑے ہو جائیں، چٹکی بجائیں، آپ دیکھیں، آپ اِس کو حاصل کر سکتے ہیں۔

(275) یہوداہ اسکریوتی، اُسکی روح آج بھی مخالفِ مسیح ہے۔ آپ اِس بات سے واقف ہیں۔ یسُوع خُدا کا بیٹا تھا، خُدا کے پاس سے آیا اور خُدا کے پاس واپس چلا گیا؛ یہوداہ ہلاکت کا فرزند تھا، جہنم سے آیا اور جہنم میں واپس چلا گیا۔ یسُوع نے توبہ کرنے والے گنہگار کو اپنے ساتھ لیا؛ یہوداہ نے بدکار کو اپنے ساتھ لیا، ''اگر تُو ہے! اگر! اگر! اگر تُو الٰہی شافی ہے، تو یہ کر، اگر تُو ہے تو یہ کر، یہ کر۔'' (دیکھیں، یہ خُدا کے کلام میں سوالیہ نشان ہے۔) ''معجزات کے دِن گزر چکے ہیں۔ اگر ایسا ہے، تو مجھے یہ دِکھا۔ اگر! اگر! اگر!'' سمجھے؟

''یہ سب سچ ہے،'' خُدا نے کہا ہے۔

(276) اب دھیان دیں۔ یہوداہ اسکریوتی خُداوند یسُوع مسیح پر ایمان لایا تھا اور بپتسمہ لیا تھا، اور یوں ایمان کے وسیلہ مقدُس ٹھہرا تھا۔ بائبل بیان کرتی ہے، ''یسُوع - یسُوع نے شاگردوں، بلکہ اپنے شاگردوں کو بپتسمہ دیا تھا۔'' ٹھیک ہے۔

(277)مقدّس یوحنا17:17 ،اِس سے پہلے وہ اُنھیں بھیجتا،اُس نے کہا،''اے، باپ، انھیں سچائی کے وسیلہ سے،مقدّس کر۔کیونکہ تیرا کلام سچائی ہے۔''اِس سے پہلے کہ کفارہ دیا جاتا،وہ کلام تھا۔ دوسرے الفاظ میں،''اے باپ، میں پیشگی ہی،اپنے بہائے ہوئے خون سے،انکو مقدّس کرتا ہوں۔''

(278)یسُوع نے اُنھیں ناپاک روحوں پر اختیار بخشا،اور وہ منادی کیلئے گئے اور اُنھوں نے بدروحوں کو نکالا۔کیا یہ سچ ہے؟اُنھوں نے بیماروں کو اچھا کیا،کیا یہ سچ ہے؟وہ بحثیت مقدّس،خوشی، اور شادمانی کرتے،اور اچھلتے کودتے،نعرے لگاتے،اور خُدا کی تعریف کرتے ہوئے،واپس لوٹ آئے۔کیا یہ سچ ہے۔اور اُنھوں نے کہا،''بدروحیں بھی ہمارے تابع ہیں۔''

(279)اور یسُوع نے کہا،''تو بھی تم اِس سے خوش نہ ہو کہ بدروحیں تمہارے تابع ہیں، بلکہ اِس سے خوش ہو کہ تمہارے نام آسمانی کتاب میں لکھے ہوئے ہیں۔'' کیا یہ سچ ہے؟یہوداہ اسکریوتی اُن کے ساتھ تھا،اور جو مقدّس،کہلاتے تھے،اُن میں سے ایک تھا،اُس کا نام بھی برّہ کی کتابِ حیات میں لکھا ہوا تھا۔متی10 پڑھکر دیکھیں کہ کیا یہ سچ نہیں ہے۔اُس نے اُن میں سے ہر ایک کو بلایا، اور وہاں، یہوداہ اسکریوتی اور وہ سب موجود تھے۔اُس نے اُنھیں بھیجا،اور اُنھیں ناپاک روحوں پر اختیار بخشا۔

(280)اب دیکھیں!اپنی جھٹکا سہنے والی پوشاک پہن لیں۔لیکن تب یہوداہ ٹھیک اُس چرچ کے ساتھ موجود تھا،اور بحثیت چرچ خزانچی، وہاں کے پاسٹر،یسُوع...... کے ساتھ کام کر رہا تھا۔لیکن جب یہ پنتِکوست کے وقت کے قریب آیا،تو اُس نے اپنا رنگ دِکھایا۔اُس نے ظاہر کیا کہ وہ کیا تھا۔ اور اُس کے بارے میں کافی صداقت ہے، کہ نبوت کو پورا کرنے کیلئے،اُس نے خود کو ختم کر لیا تھا اور خود کو گولر کے درخت پر پھانسی لگا لیا تھا۔اور وہی یہوداہ کی روح آئیگی اور خُداوند یسُوع مسیح پر ایمان لائے گی۔جیسے یسُوع نے کہا،''شیاطین بھی ایمان رکھتے اور تھرتھراتے ہیں۔'' وہ آئیگا اور تقدیس کی تعلیم دے گا،اُتنی ہی مقدّس اور پاکیزہ زندگی جتنی کہ یہ ہوسکتی ہے؛لیکن جب یہ رُوح القدُس کے بپتسمے اور روح کی نعمتوں کی طرف آئیگا،تو وہ اِس کا انکار کریگا!وہ ہمیشہ اپنا رنگ دِکھائے گا۔وہ رُوح اب بھی موجود ہے......

(281) اور یسُوع نے کہا، ''خبردار!'' دوبارہ، متی 24 دیکھیں۔ ''دوروحیں اِتنی ملتی جلتی ہونگی کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کرلیں......'' کیا یہ سچ ہے؟ کہاں یہ نمونہ رکھا جارہا ہے...... بھائی، بہتر ہے کہ پرانے فیشن پر یقین رکھیں، اور رُوحُ القُدس یافتہ مناد کے گرد جمع ہوں اور خُدا کے ساتھ درست ہوں۔ یہی سچائی ہے۔ دینداری کی وضع ہی نہ رکھیں اور قدرت کا انکار نہ کریں۔ آمین! سب اچھا محسوس کررہے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

جب ہم سب آسمان پر جائیں گے،
تو کیا ہی خوشی کا دِن وہ ہوگا!
جب ہم سب یسُوع کو دیکھیں گے،
ہم گائیں گے اور فتح سے للکاریں گے۔
جب ہم سب آسمان پر جائیں گے،
تو کیا ہی خوشی کا دِن وہ ہوگا!
جب ہم سب یسُوع کو دیکھیں گے،
ہم گائیں گے اور فتح سے للکاریں گے۔

(282) ہلّلُویاہ! آئیں ایک لمحے کیلئے کھڑے ہوجائیں۔ کتنے لوگ اُس سے اپنے پورے دِل کیساتھ محبت کرتے ہیں؟ اپنا ہاتھ اُٹھائیں، اور کہیں، ''خُداوند کی تعریف ہو!'' [جماعت بھائی برینہم کے پیچھے دہراتی ہے-ایڈیٹر۔] ''خُداوند میں پوری خوشخبری پر ایمان رکھتا ہوں۔ میری مدد کر تیرا خادم بنوں۔'' ہلّلُویاہ! ہلّلُویاہ! کیا آپ اُس سے محبت کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین!''] بائبل میں وہ یوں کرتے تھے......

(283) ایک بار ایک عورت نے...... بلکہ ایک لڑکے نے مجھ سے کہا، ہوسکتا ہے کہ وہ آج رات سن رہا ہو، وہ سڑک کے پار رہتا ہے۔ وہ وہاں اوپر آیا۔ اور بہن لُولا جو یہاں چرچ آیا کرتی تھی، وہ وہاں پیچھے بیٹھی نعرے لگا رہی تھی۔ بھائی نیول، میں وہاں منادی کررہا تھا۔ اور اُس لڑکے نے مجھ سے کہا......اب، وہ یہاں فرسٹ بپٹسٹ چرچ میں سنڈے اسکول ٹیچر تھا۔ اُس نے کہا، ''بلی، میں آپ

کے پیغام سے لطف اندوز ہو رہا تھا جبکہ عورت نے رونا شروع کر دیا تھا اور زور زور سے چلا رہی تھی، 'یسُوع، تیرا شکر ہو! خُداوند کی تعریف ہو!' اور پھر اچانک ہی'' کہا'' کسی آدمی نے،'' (بھائی سیورڈ نے) '' زور سے چلاتے ہوئے کہا، 'خُداوند کی تعریف ہو! آمین!''' اور میں اِس موضوع پر کلام سُنا رہا تھا اپنے پیدایشی حق کو کھو دینا، جیسے عیسو نے اپنا پیدایشی حق بیچ دیا تھا۔ اور میں کلام سُناتے ہوئے آگے بڑھتا جا رہا تھا، وہ چلاتے ہوئے بڑھتے جا رہے تھے۔ اور کہا، ''اوہ'' کہا، ''یہ- یہ چیز ایسے ہے جیسے میری کمر پر زور کی ٹھنڈک ہو۔'' کہا، ''میں اِس کے مقابل کھڑا نہیں ہو سکتا!''

(284) میں نے کہا، ''بھائی، اگر آپ کبھی آسمان پر چلے گئے تو آپ منجمد ہو کر مر جائینگے۔'' میں نے کہا، '' آسمان پر دِن اور رات، یقیناً حمد و ثنا ہی ہونی ہے۔'' بھائی صاحب، یہ سچ ہے۔ اوہ، جی ہاں، جناب!

اوہ، میں اُس کو دیکھنا چاہتا ہوں، اور اُس کے چہرے پر نظر کرنا چاہتا ہوں،<br>
تا کہ اُس کے نجات بخش فضل کے گیت ہمیشہ گا تا رہوں؛<br>
مجھے جلال کی راہوں میں اپنی آواز بلند کرنے دو؛<br>
جب فکریں ختم ہو جائیں گی، پھر گھر پہنچ کر، خوشیاں مناؤں گا۔<br>
اوہ، میں اُس کو دیکھنا چاہتا ہوں، اور اُس کے چہرے پر نظر کرنا چاہتا ہوں،<br>
تا کہ اُس کے نجات بخش فضل کے گیت ہمیشہ گا تا رہوں؛<br>
مجھے جلال کی راہوں میں اپنی آواز بلند کرنے دو؛<br>
جب فکریں ختم ہو جائیں گی، پھر گھر پہنچ کر، خوشیاں مناؤں گا۔

(285) آمین! ٹھیک ہے، بھائی نیول۔ خُدا آپکو برکت دے۔ اوپر آ جائیں، دیکھیں، یہ آپکا وقت ہے۔

پیدائش پر سوالات اور جوابات

(Questions And Answers On Genesis)

URD53-0729

رہنمائی، ترتیب اور کلیسیا کی تعلیم سیریز

Conduct, Order And Doctrine Of The Church Series

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں بدھ کی شام، 29، جولائی، 1953، برنہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔ اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2018 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

## حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org